تَعلِيمُ القُرآن

سَيَقُولُ (۲)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے دوسرے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

پارہ **سَيَقُوْلُ** (۲) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے ۔قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے ۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے ۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے ۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ	عنقریب لوگوں میں سے بیوقوف کہیں گے کس نے اُن کو اُن کے قبلے سے پھیر دیا جس پر وہ تھے۔

سَيَقُوْلُ(سَ۔يَقُوْلُ)سَ، مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل قریب کے معنیٰ کے ساتھ مختص کرتا ہے، عنقریب، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہے گا)

اَلسُّفَهَآءُ، خاص بیوقوف، احمق لوگ، واحد، سَفِيْهٌ(احمق)مراد یہودی لوگ۔

مِنَ النَّاسِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، انسانوں(لوگوں میں سے)

مَا، استفہامیہ(کیا، کس)وَلّٰىهُمْ(وَلّٰى۔هُمْ)ولّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، پھیرنا، ہٹادینا، اُس نے پھیر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو(اس نے پھیر دیا اُن کو)

عَنْ قِبْلَتِهِمُ(عَنْ۔قِبْلَةِ۔هِمْ)عَنْ، حرفِ جار، سے، قِبْلَةِ، مجرور، مضاف، قبلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے قبلہ سے)اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث(جو، جس)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

عَلَيْهَا(عَلٰى، هَا)عَلٰى، حرفِ جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قِبْلَةِ ہے(اس پر)

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ	آپ کہہ دیجیے اللہ ہی کے لیے مشرق اور مغرب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ(اللہ کیلئے ہے)

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ۔اَلْمَشْرِقُ، مشرق، وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَغْرِبُ، مغرب(مشرق اور مغرب)

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾	وہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا(وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول(جو، جسے)يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةً، چاہنا،

(وہ چاہتا ہے)اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف،صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمٍ ،صفت،اِسْتَقَامَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا(سیدھے راستے کی طرف)

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ	اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو۔

وَ، حرف عطف(اور) كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح،ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)جَعَلْنٰكُمْ (جَعَلْنَا۔كُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ،مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب کو(ہم نے تم کو بنایا)

اُمَّةً وَّسَطًا۔اُمَّةً، موصوف، امت،وَسَطًا،صفت، وسط، بہتر، درمیان، عادل(امت وسط)

لِتَكُوْنُوْا(لِ۔تَكُوْنُوْا)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،تَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منصوب جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو، اصل میں تَكُوْنُوْنَ تھا،لام تعلیل کی وجہ سے حالت نصب میں ہے، اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے(تاکہ تم ہو)شُهَدَآءَ،واحد،شَهِيْدٌ(گواہ)

عَلَى النَّاس۔عَلٰى، حرفِ جار، پر،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں پر)

وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ	اور رسول (محمد ﷺ) تم پر گواہ ہوں۔

وَ، حرف عطف(اور)يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوں،(اور وہ ہوں)اَلرَّسُوْلُ، خاص رسول یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ)عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب(تم پر)

شَهِيْدًا۔شُهُوْدٌ وَّ شَهَادَةٌ،مصدر سے اسم فاعل(گواہ، شاہد)

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ	اور نہیں بنایا تھا ہم نے قبلہ جس پر آپ تھے مگر(اس لیے) تاکہ ہم جان لیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے (اور) کون اس سے اپنی دونوں ایڑھیوں پر پھر جاتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اَلْقِبْلَۃَ (قبلہ) الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس)

کُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

عَلَیْھَا (عَلٰی۔ ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قِبْلَۃَ ہے (اُس پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

لِنَعْلَمَ (لِ۔ نَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، نَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم، لام تعلیل کی وجہ سے حالت نصب میں ہے عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ہم جان لیں (تاکہ ہم جان لیں)

مَنْ، استفہامیہ (کون) یَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے) اَلرَّسُوْلَ (خاص رسول یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کون (اس سے کون)

یَنْقَلِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا (وہ پھر جاتا ہے)

عَلٰی عَقِبَیْہِ (عَلٰی۔ عَقِبَیْ۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، عَقِبَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں عَقِبَیْنِ ہے، مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دو ایڑھیاں، واحد، عَقِبٌ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دو ایڑھیوں پر)

وَاِنْ کَانَتْ لَکَبِیْرَۃً اِلَّا عَلَی الَّذِیْنَ ھَدَی اللّٰہُ ؕ	اور بلاشبہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی مگر ان لوگوں پر (نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخفَّفَہ، ہے اِنَّ، سے (بلاشبہ)

کَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

لَكَبِيْرَةً(لَ۔ كَبِيْرَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، كَبِيْرَةً، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث بھاری، گراں (یقیناً گراں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰی، حرفِ جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (ان لوگوں پر جنہیں) هَدَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت دی)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ نے)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ	اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ وہ تمہارے ایمان کو ضائع کرے۔

وَ مَاكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ (ایسا) نہیں ہے)

لِيُضِيْعَ (لِ۔ يُضِيْعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يُضِيْعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب، لام تعلیل کی وجہ سے حالت نصب میں ہے، اَضَاعَ يُضِيْعُ، مصدر اِضَاعَةً، ضائع کرنا، وہ ضائع کرے (کہ وہ ضائع کرے)

اِيْمَانَكُمْ (اِيْمَانَ۔ كُمْ) اِيْمَانَ، مضاف، ایمان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے ایمان)

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝	بے شک اللہ لوگوں پر یقیناً شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِالنَّاسِ (بِ۔ اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

لَرَءُوْفٌ (لَ۔ رَءُوْفٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، شفقت کرنے والا (یقیناً شفقت کرنے والا ہے)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ	یقیناً ہم آپ کے چہرہ کا آسمان کی طرف بار بار پھرنا دیکھتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةً، دیکھنا (ہم دیکھتے ہیں)

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ (تَقَلُّبَ۔وَجْهِ۔كَ) تَقَلُّبَ، مضاف، مصدر ہے، بار بار پھرنا، وَجْهِ، مضاف الیہ مضاف، چہرہ کا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، آپ کے (آپ کے چہرہ کا بار بار پھرنا)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ۔اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان کی طرف)

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۖ	پس ہم ضرور بضرور آپ کو اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ (فَ۔لَ۔نُوَلِّيَنَّ۔كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لامِ تاکید، ضرور، البتہ،

نُوَلِّيَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةً، رخ پھیرنا، ہم ضرور پھیریں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو، آپ کو (پس ہم ضرور بضرور آپ کو پھیر دیں گے)

قِبْلَةً ((اس) قبلہ (کی طرف))

تَرْضٰىهَا (تَرْضٰى۔هَا) تَرْضٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، پسند کرنا، راضی ہونا، آپ پسند کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع قِبْلَةً ہے (اسے آپ پسند کرتے ہیں)

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ	تو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے۔

فَوَلِّ (فَ۔وَلِّ) فَ، حرف عطف، تو، وَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةً، پھیرنا، آپ پھیر لیجیے (تو آپ پھیر لیجیے)

وَجْهَكَ (وَجْهَ۔كَ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ شَطْرَ، مضاف، طرف، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد،

اَلْحَرَامِ، صفت، حرام (مسجد حرام کی طرف)

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ط	اور جہاں کہیں بھی تم ہو پس تم اپنے چہروں کو اس کی طرف پھیر لو۔

وَ، حرف عطف (اور) حَيْثُ، ظرف مکان، جہاں کہیں، حَيْثُ کے بعد مَا آتا ہے تو شرط اور خبر کے معنیٰ دیتا ہے اور مَا کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا، حَيْثُ مَا (جہاں کہیں بھی)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

فَوَلُّوْا (فَ۔ وَلُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، وَلُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةً، پھیرنا (تم سب پھیر لو) وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ۔ كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہرے) شَطْرَهٗ (شَطْرَ۔ هٗ) شَطْرَ، مضاف، سمت، طرف، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی، ضمیر کا مرجع ہے اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ہے (اس کی طرف)

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط	اور بے شک وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بے شک ان کے رب کی طرف سے یہی حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا، عطا کرنا (وہ دیئے گئے)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (تورات انجیل)

لَيَعْلَمُوْنَ (لَ۔ يَعْلَمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتے ہیں (وہ یقیناً جانتے ہیں)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع تحویل قبلہ ہے، یہی (کہ بے شک یہی) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔رَبِّ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے،رَبِّ، مجرور، مضاف،رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے(اُن کے رب کی طرف سے)

وَمَااللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۞	اور اللہ اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)مَا،نافیہ(نہیں)اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام(اللہ)

بِغَافِلٍ(بِ۔غَافِلٍ)بِ، حرف جار برائے تاکید نفی، ہر گز،غَافِلٍ، مجرور،غَفْلَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،غافل،بے خبر(ہر گز غافل)

عَمَّا(عَنْ۔مَا)عَنْ، حرفِ جار،سے،مَا، مجرور،اسم موصول،جو(اس سے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ،مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	اور البتہ اگر آپ ان لوگوں کے پاس جو کتاب دیئے گئے ہیں ہر (قسم کی)نشانی لے آئیں وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے

وَ، حرف عطف(اور)لَئِنْ(لَ۔اِنْ)لَ،لام تاکید،البتہ،اِنْ، شرطیہ جازمہ،اگر(البتہ اگر)

اَتَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَتٰی يَأْتِيْ،مصدر اِتْيَانٌ، آنا، چونکہ،اس کے بعد بِ استعمال ہو رہا ہے۔ اس لیے اس کا معنٰی لانا ہو گا(آپ لے آئیں)اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ،مصدر اِيْتَآءٌ، دیناعطا کرنا(وہ دیئے گئے)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب۔ یہاں مراد توریت ہے جو سیدنا موسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

بِكُلِّ(بِ۔كُلِّ) بِ، حرف جار، کی،كُلِّ، مجرور، تمام(ہر(قسم کی))اٰيَةٍ(دلیل، نشانی)مَا،نافیہ(نہیں)

تَبِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ،مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ(وہ پیروی کریں گے)قِبْلَتَكَ(قِبْلَةَ۔كَ)قِبْلَةَ، مضاف، قبلہ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے قبلہ کی)

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ آپ کسی صورت ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

بِتَابِعٍ (بِ۔ تَابِعٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، تَابِعٍ، مجرور، تَبْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کسی صورت پیروی کرنے والا)

قِبْلَتَهُمْ (قِبْلَةَ۔ هُمْ) قِبْلَةَ، مضاف، قبلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قبلہ)

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	اور نہیں ان کے بعض کسی صورت پیروی کرنے والے بعض کے قبلہ کی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر غائب، اُن کے، (ان کے بعض) بِتَابِعٍ (بِ۔ تَابِعٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، تَابِعٍ، مجرور، تَبْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کسی صورت پیروی کرنے والا)

قِبْلَةَ بَعْضٍ۔ قِبْلَةَ، مضاف، قبلہ، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض (بعض کے قبلہ)

وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اور البتہ اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ علم آپ کے پاس آچکا ہے۔

وَ لَئِنِ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (اور البتہ اگر)

اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ نے پیروی کی)

اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔ هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن کی (اُن کی خواہشات) مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد،

مَا، مصدر یہ، کہ (اس کے بعد کہ)

جَآءَكَ(جَآءَ۔كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس آچکا ہے)

مِنَ الْعِلْمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعِلْمِ، مجرور، خاص علم (علم سے)

اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؁	بے شک آپ اس وقت یقیناً ظلم کرنے والوں میں سے ہوں گے

اِنَّكَ(اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)

اِذًا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے، تب (اُس وقت)

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ، ظلم کرنے والا (یقیناً ظلم کرنے والوں میں سے)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کو)

اٰتَيْنٰهُمُ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، عطا کر دینا، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (ہم نے ان کو دی) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب مراد توریت ہے۔

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ	وہ اسے پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

يَعْرِفُوْنَهٗ(يَعْرِفُوْنَ۔ هٗ) يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر مَعْرِفَةٌ، پہچاننا، جاننا، وہ پہچانتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، اسے (وہ اُسے پہچانتے ہیں)

كَمَا(كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدر یہ، کہ (جیسا کہ)

يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر مَعْرِفَةٌ، پہچاننا (وہ پہچانتے ہیں)

اَبْنَآءَھُمْ (اَبْنَآءَ۔ھُم) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے بیٹوں کو)

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾	اور بے شک اُن میں سے کچھ لوگ ضرور حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فَرِيْقًا، گروہ، جماعت (کچھ لوگ)

مِنْھُمْ (مِنْ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

لَیَکْتُمُوْنَ (لَ۔ یَکْتُمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یَکْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا، وہ چھپاتے ہیں (وہ ضرور چھپاتے ہیں) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

وَ، حالیہ (حالانکہ) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾	(یہ) حق آپ کے رب کی طرف سے ہے پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ ع ۱۷

اَلْحَقُّ (حق، سچ) مِنْ رَبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

فَلَا تَکُوْنَنَّ (فَ۔ لَا تَکُوْنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَکُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، آپ ہرگز نہ ہوں (پس آپ ہرگز نہ ہوں)

مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُمْتَرِیْنَ، مجرور، اِمْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شک کرنے والے، واحد، اَلْمُمْتَرِیْ (شک کرنے والوں میں سے)

خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے اور مراد آپ کی امت اور پیروکار ہیں۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	اور ہر ایک کیلئے سمت ہے وہ اس کی طرف منہ کرنے والا ہے۔ پس تم بھلائی کے کاموں میں سبقت لو۔

وَلِكُلٍّ(وَ۔لِ۔كُلٍّ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (اور ہر ایک کیلئے)

وِجْهَةٌ(سمت، جہت)هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب(وہ)

مُوَلِّيْهَا(مُوَلِّيْ۔هَا)مُوَلِّيْ، تَوْلِيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، منہ / رُخ کرنے والا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع وِجْهَةٌ ہے(منہ کرنے والا اُس کی طرف)

فَاسْتَبِقُوا(فَ اِسْتَبِقُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَبِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، سبقت لینا، تم سبقت لو(پس تم سبقت لو)اَلْخَيْرٰتِ(بھلائی کے کام)

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے اللہ تم کو اکٹھا لائے گا۔

اَيْنَ مَا، ظرف مکان متضمن بمعنیٰ شرط(جہاں کہیں بھی)

تَكُوْنُوْا، اس سے پہلے اَيْنَ مَا شرط استعمال ہوا ہے اس لیے نون اعرابی گر گیا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا۔(تم ہو گے)

يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ تھا، جواب شرط ہے جزم ہونے کی وجہ سے حرف علت یْ گر گیا، يَاْتِ، رہ گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اس کے بعد بِ ہو تو معنیٰ لانا ہوتے ہیں(وہ لائے گا)

بِكُمُ اللّٰهُ(بِ۔كُمْ۔اَللّٰهُ)بِ حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، اَللّٰهُ، اللہ(تم کو اللہ)

جَمِيْعًا(اکٹھا، سب کے سب)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ چیز(ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (حکمت سے جو چاہے کرے، قدرت والا، قادر ہے)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

خَرَجْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (آپ نکلیں)

فَوَلِّ (فَ وَلِّ) فَ، حرف عطف، پس، وَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةً، پھیرنا، آپ پھیر لیں (پس آپ پھیر لیں)

وَجْهَكَ (وَجْهَ۔ كَ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ شَطْرَ، مضاف، طرف، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرام (مسجد حرام کی طرف)

وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اور بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے یقیناً حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَلْحَقُّ (لَ۔ اَلْحَقُّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلْحَقُّ، حق (یقیناً حق ہے)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور اللہ اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَمَا اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بے خبر، غافل (ہر گز غافل)

عَمَّا(عَنْ۔ مَا)عَنْ، حرفِ جار، سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔

وَ، حرف عطف(اور)مِنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے،حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں(جہاں سے)
خَرَجْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(آپ نکلیں)
فَوَلِّ(فَ۔ وَلِّ)فَ، حرف عطف، پس،وَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، پھرنا، آپ پھیر لیں(پس آپ پھیر لیں)
وَجْهَكَ(وَجْهَ۔كَ)وَجْهَ، مضاف، چہرہ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا(اپنا چہرہ)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔شَطْرَ، مضاف، طرف،اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام(مسجد حرام کی طرف)

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ	اور جہاں کہیں بھی تم ہو پس اپنے چہرے اُسی کی طرف پھیر لو۔

وَحَيْثُ مَا۔وَ، حرف عطف، اور،حَيْثُ مَا، ظرف مکان متضمن بمعنیٰ شرط، جہاں کہیں(اور جہاں کہیں بھی)كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہو)
فَوَلُّوْا(فَ۔ وَلُّوْا)فَ، حرف عطف، پس،وَلُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةً، پھیرنا، تم پھیر لو(پس تم پھیر لو)
وُجُوْهَكُمْ(وُجُوْهَ۔ كُمْ)وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے چہرے)

شَطْرَهٗ (شَطْرَ ۔ هٗ) شَطْرَ، مضاف، سمت، طرف، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ہے (اُس کی طرف)

لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ	تا کہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ہو۔

لِئَلَّا يَكُوْنَ (لِ ۔ اَنْ ۔ لَا ۔ يَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل، تا کہ، اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ، يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (تا کہ نہ ہو)

لِلنَّاسِ (لِ ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے پاس)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، خلاف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تم پر، تمہارے خلاف) حُجَّةٌ (دلیل، حجت، کوئی حجت)

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے اُن میں سے ظلم کیا۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب (اُن میں سے)

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ	پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ (فَ ۔ لَا تَخْشَوْهُمْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةً، ڈرنا، تم نہ ڈرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (پس تم ان سے نہ ڈرو)

وَ، حرف عطف (اور) اِخْشَوْنِيْ (اِخْشَوْا ۔ نِ ۔ يْ) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد مذکر متکلم، مجھ (تم مجھ سے ڈرو)

وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	اور تا کہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لِاُتِمَّ (لِ۔ اُتِمَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اُتِمَّ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم اَتَمَّ یُتِمُّ مصدر اِتْمَامًا، پورا کرنا (میں پوری کروں)

نِعْمَتِیْ (نِعْمَةِ۔ یْ) نِعْمَةِ، مضاف، نعمت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی نعمت)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم) تَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءً، ہدایت پانا (تم ہدایت پا جاؤ)

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ	جیسا کہ ہم نے تم میں رسول تم ہی میں سے بھیجا۔

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

فِیْکُمْ (فِیْ۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم میں) رَسُوْلًا (رسول)

مِّنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ	وہ تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے۔

یَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةً، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتا ہے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰیٰتِنَا (اٰیٰتِ۔ نَا) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَ، حرف عطف (اور) یُزَکِّیْکُمْ (یُزَکِّیْ۔ کُمْ) یُزَکِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیْ، مصدر تَزْکِیَةً، تزکیہ کرنا، پاک کرنا، وہ پاک کرتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہیں (وہ تمہیں پاک کرتا ہے)

وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ	اور وہ تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) **يُعَلِّمُكُمُ** (**يُعَلِّمُ** ۔ **كُمْ**) **يُعَلِّمُ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **عَلَّمَ يُعَلِّمُ**، مصدر **تَعْلِيْمًا**، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں۔ (وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی قرآن حکیم کی (کتاب کی)

وَ، حرف عطف (اور) **اَلْحِكْمَةَ** (دانائی کی باتیں، حکمت)

وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	اور وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) **يُعَلِّمُكُمُ** (**يُعَلِّمُ** ۔ **كُمْ**) **يُعَلِّمُ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **عَلَّمَ يُعَلِّمُ**، مصدر **تَعْلِيْمًا**، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) **لَمْ تَكُوْنُوْا**، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا، **لَمْ**، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہیں تھے)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر **عَلِمَ يَعْلَمُ**، مصدر **عِلْمًا**، جاننا (تم جانتے)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾	پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

۱۸ ع ۲

فَاذْكُرُوْنِيْٓ (فَ ۔ **اُذْكُرُوْا** ۔ نِ ۔ يْ) فَ، حرف عطف، پس، **اُذْكُرُوْا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **ذَكَرَ يَذْكُرُ** مصدر **ذِكْرًا**، یاد رکھنا، یاد کرنا، تم یاد کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ کو (پس تم مجھے یاد کرو)

اَذْكُرْكُمْ (**اَذْكُرْ** **كُمْ**) **اَذْكُرْ**، فعل مضارع مجزوم واحد متکلم **ذَكَرَ يَذْكُرُ**، مصدر **ذِكْرًا**، یاد رکھنا، میں یاد رکھوں گا، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں یاد رکھوں گا)

وَاشْكُرُوْلِيْ (وَ ۔ **اُشْكُرُوْا** ۔ لِ ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، **اُشْكُرُوْا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **شَكَرَ يَشْكُرُ**، مصدر **شُكْرًا**، شکر ادا کرنا، تم شکر ادا کرو، لِ، حرف جار، کا، لیے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے، مجھ،

میرے لیے، مجھ کا، میرا (اور تم میرا شکر ادا کرو) وَ، حرف عطف (اور)

لَاتَكْفُرُوْنِ، اصل میں لَاتَكْفُرُوْنِيْ تھا(لَا تَكْفُرُوْا۔ نِ۔ يْ)لَا تَكْفُرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا ناشکری کرنا، تم ناشکری نہ کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، میری (تم میری ناشکری نہ کرو)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرو۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اِسْتَعِيْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ، مصدر اِسْتِعَانَةٌ، مدد طلب کرنا، مدد حاصل کرنا (تم مدد طلب کرو، تم مدد حاصل کرو)

بِالصَّبْرِ (بِ۔ اَلصَّبْرِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کے ذریعے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلصَّلٰوةِ (نماز)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٥٣	بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِيْنَ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے (صبر کرنے والوں کے ساتھ)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ	اور تم ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جائیں مردے نہ کہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نہ کہو)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، واسطے، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کو جو)

يُّقْتَلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کر دیا جائے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْل، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

اَمْوَاتٌ (مردے) واحد، مَيِّتٌ۔

بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	بلکہ وہ زندہ ہیں اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے ہو۔

بَلْ اَحْيَآءٌ۔ بَلْ، حرف اضراب ہے، ماقبل کے ابطال اور بعد کی تصحیح کیلئے آتا ہے، بلکہ،

اَحْيَآءٌ، زندہ لوگ، واحد حَيٌّ، زندہ (بلکہ وہ زندہ ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک، ماقبل کلام سے پیدا ہونے والی غلط فہمی کو دور کرنے کیلئے آتا ہے (لیکن) لَا تَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھ رکھنا (تم شعور نہیں رکھتے ہو)

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور یقیناً ہم تمہیں خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان میں سے کسی چیز ساتھ ضرور آزمائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنَبْلُوَنَّكُمْ (لَ۔ نَبْلُوَنَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، نَبْلُوَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم موکد بانون تاکید ثقیلہ بَلَا يَبْلُوْا، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، ہم ضرور آزمائیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے)

بِشَيْءٍ (بِ۔ شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے ساتھ)

مِنَ الْخَوْفِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخَوْفِ، مجرور، خوف (خوف سے)

وَالْجُوْعِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْجُوْعِ، بھوک (اور بھوک)

وَنَقْصٍ۔وَ، حرف عطف، اور، نَقْصٍ، کمی، نقصان (اور نقصان)

مِنَ الْاَمْوَالِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَمْوَالِ، مجرور، مالوں، واحد، مَالٌ (اور مالوں میں سے)

وَالْاَنْفُسِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ (اور جانوں)

وَالثَّمَرٰتِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلثَّمَرٰتِ، پھلوں، واحد اَلثَّمَرَةُ (اور پھلوں)

وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری دینا (آپ خوشخبری دے دیجیے) اَلصّٰبِرِيْنَ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد اَلصَّابِرُ

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ لوگ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب،

اَصَابَتْهُمْ (اَصَابَتْ۔هُمْ) اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں پہنچتی ہے)

مُصِيْبَةٌ، اِصَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی مصیبت)

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	وہ کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کیلئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (وہ کہتے ہیں)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، واسطے، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کیلئے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِلَيْهِ(اِلٰى۔ هِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اُس کی طرف) رٰجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے) واحد، رَاجِعٌ۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟	وہی لوگ ہیں اُن پر اُن کے رب کی طرف سے عنایات ہیں اور رحمت ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) صَلَوٰتٌ (عنایات) واحد، صَلٰوةٌ، دعا، نماز، شاباش۔

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةٌ، مصدر (رحمت)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	اور وہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) اَلْمُهْتَدُوْنَ۔ اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والے) واحد اَلْمُهْتَدُ۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلصَّفَا، بیت اللہ کے پاس ایک پہاڑی (صفا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَرْوَةَ، صفا کے بالمقابل پہاڑی، دونوں کے درمیان سعی کی جاتی ہے (مروہ)

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَعَآئِرِ، مجرور، مضاف، نشانیاں، واحد، شَعِيْرَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ	پس جو کوئی اللہ کے گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔

فَمَنْ (فَ ـ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)
حَجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَجَّ يَحَجُّ، مصدر حَجَّةٌ، حج کرنا، ارادہ کرنا (حج کرے)
اَلْبَيْتَ (بیت اللہ، خانہ کعبہ، اللہ کا گھر) اَوِ اعْتَمَرَ ـ اَوْ، حرفِ عطف، یا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ کو زیر دی گئی ہے، اِعْتَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَمَرَ يَعْتَمِرُ، مصدر اِعْتِمَارًا، عمرہ کرنا، لفظی معنی آباد کرنا، وہ عمرہ کرے (یا عمرہ کرے) فَلَا (فَ ـ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نہیں (پس نہیں)
جُنَاحَ ـ جَنُوْحٌ، مصدر سے مأخوذ ہے (گناہ)
عَلَيْهِ (عَلٰى ـ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
يَّطَّوَّفَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ، مصدر اِطَّوُّفٌ، طواف کرنا (وہ طواف کرے)
بِهِمَا (بِ ـ هِمَا) بِ، حرف جار، کا، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، دونوں (دونوں کا)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو، جس نے)
تَطَوَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ، مصدر تَطَوُّعًا، خوشی اور رغبت سے کام کرنا (خوشی سے کرے) خَيْرًا، اسم نکرہ (ہر قسم کی بھلائی اور نیکی)

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾	تو بے شک اللہ قدر دان ہے خوب جاننے والا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ ـ اِنَّ ـ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) شَاكِرٌ ـ شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدر دان، شکر گزار)
عَلِيْمٌ ـ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى	بے شک وہ لوگ جو اس کو چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح دلائل اور ہدایت نازل کی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو لوگ)

يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

مَا، موصولہ، جو (اس کو جو) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (ہم نے نازل کی) مِنَ الْبَيِّنٰتِ۔ مِنْ، بیانیہ حرف جار، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل (واضح دلائل)

وَالْهُدٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْهُدٰى، ہدایت (اور ہدایت)

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ	اس کے بعد کہ ہم نے اس کو لوگوں کیلئے کتاب میں کھول کر بیان کر دیا۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) بَيَّنّٰهُ (بَيَّنَّا۔ هُ) بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، ہم نے کھول کر بیان کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (ہم نے اُس کو کھول کر بیان کر دیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے)

فِي الْكِتٰبِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، اللہ کی نازل کردہ کتاب (کتاب میں)

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	وہی لوگ ہیں کہ اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور ان پر لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں)

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ (يَلْعَنُ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) يَلْعَنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، وہ لعنت کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ اُن پر لعنت کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ (يَلْعَنُ۔ هُمْ۔ اَللّٰعِنُوْنَ) يَلْعَنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، وہ لعنت کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع غائب، اُن، اَللّٰعِنُوْنَ۔ لَعْنًا،

مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لعنت کرنے والے، اس میں جن، انسان اور فرشتے شامل ہیں، واحد، لَاعِنٌ (اُن پر لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی اور انہوں نے کھول کر بیان کر دیا تو وہی لوگ ہیں کہ میں اُن کی توبہ قبول کرتا ہوں۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کرلی)

وَ، حرف عطف (اور) اَصْلَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا، (اُنہوں نے اصلاح کرلی) وَ، حرف عطف (اور)

بَيَّنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، (اُنہوں نے کھول کر بیان کر دیا) فَاُولٰٓئِكَ (فَ ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، پس، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ ہیں) اَتُوْبُ، فعل مضارع واحد متکلم تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةً، جب نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو اس کے معنیٰ توبہ قبول کرنا ہوتے ہیں (میں توبہ قبول کرتا ہوں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کی، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی)

وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٦٠	اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد مذکر متکلم (میں)

اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةً، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت توبہ قبول کرنے والا)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ مر گئے)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

كُفَّارٌ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر، کفر کرنے والے، واحد، كَافِرٌ (کافر)

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	وہی لوگ ہیں اُن پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی، سب کی لعنت ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

لَعْنَةُ اللّٰهِ، مرکب اضافی، لَعْنَةُ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)

وَ، حرف عطف (اور) الْمَلٰٓئِكَةِ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ۔

وَالنَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّاسِ، انسانوں، لوگوں (اور لوگوں کی)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے، تمام، سب کے سب (سب کی)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، اُس میں، هَا، کی ضمیر اس دنیا میں ملعون ہونے کی کیفیت اور آخرت میں جہنم کی طرف راجع ہے، آیت کا اگلا حصہ اس کی وضاحت کر دیتا ہے۔

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، تخفیف کرنا، ہلکا کرنا(نہیں ہلکا کیا جائے گا)

عَنْهُمُ الْعَذَابُ(عَنْ۔ هُمْ۔ اَلْعَذَابُ)عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلْعَذَابُ، عذاب(اُن سے عذاب)وَ، حرف عطف(اور)

لَا، نافیہ(نہیں) هُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر غائب(وہ)

يُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا(وہ مہلت دیئے جائیں گے)

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)اِلٰهُكُمْ (اِلٰهُ۔ كُمْ)اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا(تمہارا معبود)اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، مرکب توصیفی، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، ایک(ایک معبود)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾	اس کے سوا کوئی معبود نہیں،(وہ)نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

۹ ع ۱۱ ۳

لَا، نفی جنس ناصب الاسم(نہیں)اِلٰهَ، اس کا اسم منصوب(کوئی معبود)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب(وہ، اس کے)

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(نہایت مہربان)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)فِيْ خَلْقِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، خَلْقِ، مجرور، مصدر، پیدا کرنا(پیدا کرنے میں) اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف، اور،

اَلۡاَرۡضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کے)

وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے بدلنے میں

وَ، حرف عطف (اور) اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ۔ اِخۡتِلَافِ، مصدر، مضاف،، اختلاف کرنا، بدلنے میں، آگے پیچھے آنا، فرق، اَلَّیۡلِ، مضاف الیہ، رات (رات کے بدلنے میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارِ (دن)

وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ	اور کشتی جو سمندر میں چلتی ہے ساتھ ان (چیزوں) کے جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡفُلۡكِ، کشتی یا بحری جہاز، واحد، اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اَلَّتِیۡ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانًا، چلنا (وہ چلتی ہے)

فِی الۡبَحۡرِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، سمندر، بڑا دریا (سمندر میں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، ساتھ، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ساتھ ان کے جو)

یَنۡفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعًا نفع دینا (وہ نفع دیتی ہے) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ	اور پانی جو اللہ نے آسمان سے اتارا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

اَنۡزَلَ اللّٰهُ۔ اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، اس نے اتارا، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

مِنۡ مَّآءٍ۔ مِنۡ، حرف جار، بیانیہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَآءٍ، مجرور (پانی)

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد زندہ کیا۔

فَاَحْيَا (فَ۔ اَحْيَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ زندہ کرنا، اُس نے زندہ کیا (پھر اس نے زندہ کیا)

بِهِ (بِ۔ هِ) بِ، حرف جار، سے، کے ذریعے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ذریعے)

اَلْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ (بعد)

مَوْتِهَا (مَوْتِ۔ هَا) مَوْتِ، مصدر رو اسم مضاف، مردہ ہونا، موت (بنجر)، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے (اُس کی موت، اس کا مردہ ہونا)

وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ	اور اس میں ہر (قسم کا) جاندار پھیلا دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) بَثَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ يَبُثُّ، مصدر بَثًّا، پھیلانا (اُس نے پھیلا دیا)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے، (اُس میں) مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، بیانیہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، دَآبَّةٍ، مضاف الیہ، جاندار (ہر قسم کا جاندار)

وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اور ہواؤں کے رخ بدلنا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ۔ تَصْرِيْفِ، مضاف ہے، مصدر، صَرَّفَ يُصَرِّفُ کا، ایک حالت سے دوسری حالت میں پھیرنا، رخ بدلنا، اَلرِّيٰحِ، مضاف الیہ، ہوائیں، واحد، اَلرِّيْحُ، جمع کا صیغہ خوش خبری کیلئے آتا ہے (ہواؤں کے رخ بدلنا)

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	اور آسمان اور زمین کے درمیان تابع فرمان بادلوں (میں) یقیناً نشانیاں ہیں اُن لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ۔ اَلسَّحَابِ، موصوف، اسم جنس جمعی ہے، بادلوں، واحد،

سَحَابَةٌ،اَلْمُسَخَّرِ ،صفت،تَسْخِيْرًا،مصدر سے اسم مفعول، مسخر کیا ہوا، تابع فرمان(تابع فرمان بادلوں)

بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان،اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان،وَ، حرف عطف،اور،

اَلْاَرْضِ، زمین(آسمان اور زمین کے درمیان)

لَاٰيٰتٍ(لَ۔اٰيٰتٍ)لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،اٰيٰتٍ،نشانیاں، واحد اٰيَةٌ(یقیناًنشانیاں ہیں)

لِقَوْمٍ(لِ۔قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے،قَوْمٍ ، مجرور، قوم،لوگوں(لوگوں کیلئے)

يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ،مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا(وہ عقل رکھتے ہیں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) شریک بناتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)مِنَ النَّاسِ۔مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض،اَلنَّاسِ، مجرور،لوگوں،

(لوگوں میں سے بعض)مَنْ،اسم موصول(وہ جو)

يَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ،مصدر اِتِّخَاذٌ،بنانا، پکڑنا(وہ بناتا ہے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ،

اللہ(اللہ کے علاوہ) اَنْدَادًا، شریکوں، واحد،نِدٌّ(شریک)

يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وہ اللہ سے محبت کی طرح اُن سے بھی محبت کرتے ہیں۔

يُّحِبُّوْنَهُمْ(يُحِبُّوْنَ۔هُمْ)يُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ،مصدر اِحْبَابًا، محبت

کرنا،وہ محبت کرتے ہیں، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن سے(وہ اُن سے محبت کرتے ہیں)

كَحُبِّ اللّٰهِ(كَ۔حُبِّ۔اَللّٰهِ)كَ، حرف جار کلمہ تشبیہ، جیسی کی طرح،حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی(اللہ سے محبت کی طرح، اللہ کی محبت جیسی)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی محبت میں زیادہ سخت ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

حُبًّا لِّلّٰهِ (حُبًّا۔ لِ۔ اَللّٰهِ) حُبًّا، مصدر، محبت میں، لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی محبت میں)

وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ	اور کاش وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (اس وقت کو آج) دیکھ لیں جب وہ عذاب دیکھیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَوْ، تمنائی (کاش)

يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

اِذْ، ظرف زمان (جب) يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں گے) اَلْعَذَابَ (عذاب)

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ	کہ بے شک سب کی سب قوت اللہ ہی کیلئے ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلْقُوَّةَ، قوت (کہ بے شک قوت)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے ہے) جَمِيْعًا (تمام، سب کی سب)

وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾	اور بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

شَدِيْدُ الْعَذَابِ۔ شَدِيْدُ، مضاف، شِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، شدید، سخت، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (عذاب کا سخت، سخت عذاب والا)

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِیۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی۔

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

تَبَرَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَرَّاَ یَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، ناپسند چیز سے الگ ہونا، بیزاری ظاہر کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ بیزاری کا اظہار کرے گا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کی)

اُتُّبِعُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (ان کی پیروی کی گئی)

مِنَ الَّذِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں سے جنہوں نے) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (انہوں نے پیروی کی)

وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾	اور وہ عذاب کو دیکھیں گے اور ان کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھیں گے) اَلْعَذَابَ (عذاب) وَ، حرف عطف (اور)

تَقَطَّعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعُ، مصدر تَقَطُّعًا، منقطع ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (منقطع ہو جائیں گے) بِهِمُ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے)

اَلْاَسْبَابُ (ذرائع، اسباب، تعلقات) واحد، سَبَبٌ، رسی۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا کَرَّۃً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ کَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ	اور وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے پیروی کی تھی کاش ہمارے لیے ایک بار لوٹنا ہو! پس ہم بھی ان سے بیزاری کا اظہار کریں جیسا کہ انہوں ہم سے بیزاری کا اظہار کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (وہ کہے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)۔

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

كَرَّةً (ایک بار لوٹنا، ایک واپسی)

فَنَتَبَرَّاَ (فَ۔ نَتَبَرَّاَ) فَ، حرف عطف، پس، نَتَبَرَّاَ، فعل مضارع جمع متکلم تَبَرَّاَ يَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، بیزاری کا اظہار کرنا (ہم بیزاری کا اظہار کریں)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

تَبَرَّءُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَبَرَّاَ يَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، بیزاری کا اظہار کرنا (اُنہوں نے بیزاری کا اظہار کیا) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	اسی طرح اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال اُن پر حسرتوں (کی صورت) میں اُنہیں دکھائے گا۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، کلمہ تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر، وہ، اسی (اسی طرح)

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ (يُرِىْ۔ هِمْ۔ اَللّٰهُ) يُرِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، دکھائے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اُن کو دکھائے گا)

اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال) حَسَرٰتٍ (حسرتیں) واحد، حَسْرَةٌ،

عَلَيْهِمْ (عَلٰی ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾	اور وہ ہر گز آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

ع ۲۰

وَمَا هُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہیں وہ)

بِخٰرِجِيْنَ (بِ ۔ خٰرِجِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، خٰرِجِيْنَ، مجرور، خُرُوْجٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نکلنے والے، واحد، خَارِجٌ (ہر گز نکلنے والے)

مِنَ النَّارِ (مِنْ ۔ اَلنَّارِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ	اے لوگو اس سے کھاؤ جو زمین میں حلال پاکیزہ چیزیں ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا ۔ اَيُّهَا ۔ اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو (اے لوگو)

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّا (مِنْ ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

فِي الْاَرْضِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

حَلٰلًا طَيِّبًا ۔ حَلٰلًا، موصوف، مصدر، حلال، طَيِّبًا، صفت، طَيْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاکیزہ (حلال پاکیزہ)

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (تم پیروی نہ کرو) خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۔ خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطْوَةٌ، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے قدموں کی)

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾	بے شک وہ تم کا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب(تم سب کا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، ظاہر کھلا(کھلا دشمن)

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	در حقیقت وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ پر وہ(باتیں) کہو جن کا تم علم نہیں رکھتے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے آتا ہے(بے شک در حقیقت)

يَاْمُرُكُمْ (يَاْمُرُ۔ كُمْ)يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(وہ تمہیں حکم دیتا ہے)۔

بِالسُّوْٓءِ(بِ۔ اَلسُّوْٓءِ)بِ، حرف جار، کا، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی(برائی کا)

وَالْفَحْشَآءِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْفَحْشَآءِ، فحاشی، بے حیائی(اور بے حیائی)

وَاَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ ناصبہ، یہ کہ(اور یہ کہ)

تَقُوْلُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم کہو)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)مَا، اسم موصول(جن کا)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا(تم علم نہیں رکھتے)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے تم اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط(جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)
لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار بمعنی،مِنْ،سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب،اُن(اُن سے)
اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ،مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا(تم سب پیروی کرو)
مَا، موصولہ،جو(اس کی جو)
اَنْزَلَ اللّٰهُ۔اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ،مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، نازل کیا،
اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(اللہ نے نازل کیا)

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد کو پایا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)
بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)
نَتَّبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ،مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا(ہم پیروی کریں گے)
مَا، اسم موصول، جو، جس(اس کی جس)
اُن عقائد اور عبادات کی طرف اشارہ ہے جس پر اُن کے آباؤاجداد کاربند تھے۔
اَلْفَيْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم اَلْفٰى يُلْفِيْ،مصدر اِلْفَآءٌ، پانا(ہم نے پایا)
عَلَيْهِ(عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس پر)
اٰبَآءَنَا(اٰبَآءَ۔نَا)اٰبَآءَ، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے اپنے (اپنے آباؤاجداد)

اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	اور کیا اگرچہ اُن کے آباؤاجداد کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پاتے ہوں۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

اٰبَآؤُهُمْ (اٰبَآؤُ۔ هُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، آباؤاجداد، واحد، اَبٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے آباؤاجداد)

لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (وہ عقل نہ رکھتے ہوں)

شَيْـًٔا، اسم نکرہ (کسی چیز کا، کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت نہ پاتے ہوں)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَثَلُ (مثال) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ	اُس (شخص) کی مثال کی طرح جو پکارتا ہے اُس (جانور) کو جو نہ سنتا ہو۔

كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرف جار و تشبیہ، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی طرح)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جو)

يَنْعِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَعَقَ يَنْعِقُ، مصدر نَعْقًا، چلا کر پکارنا (چلا کر پکارتا ہے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

لَا يَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہ سنتا ہو)

اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ط	سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز) کے۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) دُعَآءً، مصدر، قریب سے پکارنا (پکارنا)

وَّنِدَآءً، اسم مصدر، دور سے بلانا(چلانا)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ عقل نہیں رکھتے ہیں۔

صُمٌّ (بہرے) واحد، اَصَمُّ۔ بُكْمٌ (گونگے) واحد، اَبْكَمُ۔ عُمْیٌ (اندھے) واحد، اَعْمٰی۔

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

لَا یَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (وہ عقل نہیں رکھتے)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ الَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم سب کھاؤ)

مِنْ طَیِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزیں (پاکیزہ چیزوں میں سے)

مَا، موصولہ (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، عطا کرنا، رزق دینا، ہم نے عطا کی ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب کو (ہم نے تم کو عطا کی ہیں)

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	اور تم اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اُشْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم سب شکر ادا کرو) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

اِيَّاهُ، واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل (خاص اُس کی، صرف اسی کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	بے شک اُس نے تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر کلام ہے جملہ کے شروع میں زور پیدا کرنے کیلئے آتا ہے (بے شک)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (اُس نے حرام کیا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلْمَيْتَةَ (مردار) وَالدَّمَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّمَ، خون (اور خون) وَ، حرف عطف (اور)

لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ ۔ لَحْمَ، مضاف، گوشت، اَلْخِنْزِيْرِ، مضاف الیہ، خنزیر، سور (خنزیر کا گوشت)

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ	اور جس پر غیر اللہ کا (نام) پکارا گیا ہو۔

وَمَآ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جس (اور جس)

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ يُهِلُّ، مصدر اِهْلَالٌ، پکارنا (پکارا گیا ہو)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر)

لِغَيْرِ اللّٰهِ (لِ ۔ غَيْرِ ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَيْرِ، مجرور، مضاف، غیر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (غیر اللہ کا)

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	پس جو مجبور ہو جائے نہ حکم عدولی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَمَنِ (فَ ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)

اُضْطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور ہو جانا (وہ مجبور ہو جائے)

غَیْرَ بَاغٍ۔غَیْرَ، مضاف، نہ، بَاغٍ، مضاف الیہ، بَغْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ہے، حد سے بڑھنے والا، حکم عدولی کرنے والا (نہ حکم عدولی کرنے والا) وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

عَادٍ۔عَدْوٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظلم کرنے والا، حد سے بڑھنے والا)

فَلَآ (فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں) اِثْمَ (گناہ)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ	بے شک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اسے جو اللہ نے کتاب میں اتارا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) یَکْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

مَآ، موصولہ (اُسے جو) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، اُس نے اتارا اَللّٰہُ، اللہ (اسے جو اللہ نے اتارا ہے)

مِنَ الْکِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَلْکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، نازل کردہ خاص کتاب، توریت، انجیل (کتاب میں)

وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا	اور وہ اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت لیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خرید و

فروخت کرنا، لینا، دینا (وہ لیتے ہیں)

بِهٖ(بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بدلے میں)

ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت)

اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ	وہ لوگ اپنے پیٹوں میں سوائے آگ کے کچھ نہیں کھاتے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) مَا، نافیہ (نہیں)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

فِيْ بُطُوْنِهِمْ (فِيْ۔ بُطُوْنِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیٹوں میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَلنَّارَ (آگ) مراد جہنم کی آگ۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ	اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا اور وہ انہیں پاک نہیں کرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ (لَا يُكَلِّمُ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) لَا يُكَلِّمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، وہ کلام نہیں کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُزَكِّيْهِمْ (لَا يُزَكِّيْ۔ هِمْ) لَا يُزَكِّيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ مصدر تَزْكِيَةً، پاک کرنا، وہ پاک نہیں کرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پاک نہیں کرے گا انہیں)

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن

کیلئے)عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔عَذَابٌ،موصوف،عذاب،اَلِیْمٌ،صفت،اَ لَمٌ،مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا،دردناک(دردناک عذاب)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں خرید لیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ،اسم اشارہ جمع بعید(یہی ہیں)اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جنہوں نے)

اِشْتَرَوُا،اصل میں اِشْتَرَوْا ہے واؤ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آیا ہے،فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ،مصدر اِشْتِرَآءٌ،خریدنا(اُنہوں نے خرید لیا ہے)اَلضَّلٰلَةَ،مصدر(گمراہی)

بِالْهُدٰی(بِ۔اَلْهُدٰی)بِ،حرف جار،بدلے میں،اَلْهُدٰی،اسم ومصدر ہدایت(ہدایت کے بدلے میں)

وَالْعَذَابَ۔وَ،حرف عطف،اور،اَلْعَذَابَ،عذاب(اور عذاب)

بِالْمَغْفِرَةِ(بِ۔اَلْمَغْفِرَةِ)بِ،حرف جار،کے بدلے میں،اَلْمَغْفِرَةِ،مجرور،اسم ومصدر،مغفرت(مغفرت کے بدلے میں)

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝	پس وہ آگ پر کس قدر صبر کرنے والے ہیں۔

فَمَا(فَ۔مَا)فَ،حرف عطف،پس،مَا،کلمہ استفہام،یہاں تعجب کیلئے ہے،کس قدر(پس کس قدر)

اَصْبَرَهُمْ۔اَصْبَرَ۔صَبْرٌ،مصدر سے اسم تفضیل،زیادہ صبر کرنے والا،هُمْ،ضمیر جمع مذکر غائب،وہ، (زیادہ صبر کرنے والے ہیں وہ)

عَلَى النَّارِ۔عَلٰی،حرف جار،پر،اَلنَّارِ،مجرور،آگ(آگ پر)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ نے کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے۔

ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ)اشارہ اُن لوگوں کا آگ سے پیٹ بھرنے،اللہ کا ان سے کلام نہ کرنے،

اُنہیں پاک نہ کرنے اور عذاب دینے کی طرف ہے۔

بِاَنَّ(بِ۔ اَنَّ)بِ، حرف جار سببیہ، اس وجہ سے،اَنَّ، مجرور، تحقیق کلام کو ظاہر کرتا ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ(اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلًا، نازل کرنا(اُس نے نازل کی ہے)

اَلۡکِتٰبَ، خاص کتاب، قرآن مجید۔

بِالۡحَقِّ(بِ۔ اَلۡحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

۲۱ ع ۵

وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِی الۡکِتٰبِ لَفِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۷۶﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا ہے یقیناً وہ بہت دور کی مخالفت میں ہیں۔

ربع

وَ، حرف عطف(اور)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جنہوں نے)

اِخۡتَلَفُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافًا، اختلاف کرنا(اُنہوں نے اختلاف کیا) فِی الۡکِتٰبِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡکِتٰبِ، مجرور، کتاب(کتاب میں)

لَفِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ(لَ۔ فِیۡ۔ شِقَاقٍ۔ بَعِیۡدٍ)لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیۡ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، مجرور، موصوف، ضد، مخالفت،بَعِیۡدٍ،صفت،بُعۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت دور(یقیناً بہت دور کی مخالفت میں)

لَیۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡہَکُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ	نیکی(یہ)نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو۔

لَیۡسَ اَلۡبِرَّ ۔لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا، نہیں ہے، اَلۡبِرَّ، ہر اچھا کام جس سے اللہ خوش ہو، نیکی(نیکی(یہ) نہیں) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ(کہ)

تُوَلُّوْا، اصل میں تُوَلُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃً، پھیرنا (تم پھیرلو)

وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ۔ كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہرے) قِبَلَ الْمَشْرِقِ۔ قِبَلَ، مضاف، طرف، اَلْمَشْرِقِ، مضاف الیہ، مشرق (مشرق کی طرف) وَ الْمَغْرِبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَغْرِبِ، مغرب (اور مغرب)

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ	اور لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور یوم آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لایا۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَلْبِرَّ (نیکی) مَنْ، اسم موصول (اس کی، جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخر، آخرت (یوم آخرت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةِ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْكِتٰبِ خاص کتاب، جو نبیوں پر بھیجی گئیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّبِيّٖنَ (نبیوں) واحد، نَبِيٌّ۔

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ	اور اس نے (اپنا) مال اس (اللہ) کی محبت میں قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنیں آزاد کرانے میں دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (اُس نے دیا)

اَلْمَالَ(مال)عَلٰی حُبِّہٖ(عَلٰی۔حُبِّ۔ہٖ)عَلٰی، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَللّٰہِ ہے(اس (اللہ) کی محبت میں)

ذَوِی الْقُرْبٰی۔ذَوِیْ، مضاف، والوں، ذُوْ، کی جمع، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت(قرابت والوں) وَ الْیَتٰمٰی۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْیَتٰمٰی، یتیموں، واحد، یَتِیْمٌ، بالغ ہونے سے پہلے جن بچوں کے والدین فوت ہو جائیں(اور یتیم)

وَ، حرف عطف(اور)اَلْمَسٰکِیْنَ(مسکینوں)واحد، مِسْکِیْنٌ ہے، نادار اور مفلوک الحال،

وَابْنَ السَّبِیْلِ۔وَ، حرف عطف، اور، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستہ کا، راستہ کا بیٹا، مسافر(اور مسافر)وَ، حرف عطف(اور)

السَّآئِلِیْنَ، سُؤَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد اَلسَّآئِلُ، وہ شخص جو مدد کیلئے ہاتھ پھیلائے، (مانگنے والے، سوال کرنے والے) وَ، حرف عطف(اور)

فِی الرِّقَابِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلرِّقَابِ، مجرور، گردنیں(آزاد کرانے)واحد، رَقَبَۃٌ، گردن، غلام اور قیدی، رَقَبَۃٌ، عرف عام میں غلام کا نام ہے(گردنیں (آزاد کرانے) میں)

وَ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَی الزَّکٰوۃَ ۚ	اور اُس نے نماز قائم کی اور اس نے زکٰوۃ ادا کی۔

وَ، حرف عطف(اور)اَقَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا(اُس نے قائم کی) اَلصَّلٰوۃَ(نماز) وَ، حرف عطف(اور)

اٰتَی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا(اُس نے ادا کی) اَلزَّکٰوۃَ(زکٰوۃ)

وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	اور اپنے وعدہ کو پورا کرنے والے ہیں جب وہ وعدہ کریں۔

وَ، حرف عطف(اور) اَلْمُوْفُوْنَ۔اِیْفَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(پورا کرنے والے)

بِعَهْدِهِمْ(بِ۔عَهْدِ۔هِمْ)بِ، حرف جار، ساتھ، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، وعدہ، هِمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
عٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، وعدہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ وعدہ کریں)

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور تنگ دستی میں اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت صبر کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلصّٰبِرِيْنَ۔ صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، صَابِرٌ
فِي الْبَاْسَآءِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَاْسَآءِ، مجرور، تنگ دستی (تنگ دستی میں) وَ، حرف عطف (اور)
اَلضَّرَّآءِ (بیماری، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور)
حِيْنَ الْبَاْسِ۔ حِيْنَ، مضاف، وقت، زمانہ، اَلْبَاْسِ، مضاف الیہ، جنگ کے (جنگ کے وقت)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے سچ کہا اور یہی وہ پرہیز گار ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
صَدَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ يَصْدِقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا (اُنہوں نے سچ کہا)
وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)
اَلْمُتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ سے ڈرنے والے، پرہیز گاروں) واحد، اَلْمُتَّقِيْ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر مقتولین کے بارے میں قصاص لینا فرض کر دیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، لازم قرار دینا، فرض کرنا، (فرض کر دیا گیا) عَلَیْکُمُ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر) اَلْقِصَاصُ، قصاص، خون کا بدلہ خون سے (قصاص لینا)

فِی الْقَتْلٰی، فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْقَتْلٰی، مجرور، مقتولین، واحد اَلْقَتِیْلُ (مقتولین کے بارے میں)

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ط	آزاد (قاتل) کے بدلے وہی آزاد، غلام (قاتل) کے بدلے (وہی) غلام اور عورت (قاتلہ) کے بدلے وہی عورت۔

اَلْحُرُّ (آزاد) جمع، اَحْرَارٌ۔ بِالْحُرِّ (بِ۔ اَلْحُرِّ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْحُرِّ، مجرور، آزاد (آزاد کے بدلے میں) یعنی اگر آزاد آدمی نے کسی کو قتل کیا ہے تو اسی آزاد سے قصاص لیا جائے گا۔

وَالْعَبْدُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَبْدُ، غلام (اور غلام)

بِالْعَبْدِ (بِ۔ اَلْعَبْدِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْعَبْدِ، مجرور، غلام (غلام کے بدلے)

یعنی اگر غلام نے کسی کو قتل کیا ہے تو اسی غلام سے قصاص لیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاُنْثٰی (عورت)

بِالْاُنْثٰی (بِ۔ اَلْاُنْثٰی) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاُنْثٰی، مجرور، عورت (بدلے عورت کے)

یعنی اگر عورت نے کسی کو قتل کیا ہے تو اسی عورت سے قصاص لیا جائے گا۔

فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ط	پس جو اس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی معاف کر دیا جائے تو دستور کے مطابق پیروی کرنا ہے اور بھلائی کے ساتھ اس کی طرف پورا (خون بہا) ادا کرنا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)

عُفِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، کسی چیز کا ازالہ کرنا (معاف کر دیا جائے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

مِنْ اَخِيْهِ (مِنْ۔ اَخِيْ۔ هِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَخِيْ، مجرور، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے بھائی کی طرف سے) شَيْءٌ (کچھ بھی)

فَاتِّبَاعٌ (فَ۔ اِتِّبَاعٌ) فَ، حرف عطف، تو، پس، اِتِّبَاعٌ، مصدر پیروی کرنا (تو پیروی کرنا)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور (دستور کے مطابق)

وَ، حرف عطف (اور) اَدَآءٌ، مصدر (پورا ادا کرنا)

اِلَيْهِ (اِلٰی هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا اشارہ مقتول کے بھائی کی طرف ہے (اس کی طرف)

بِاِحْسَانٍ (بِ۔ اِحْسَانٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِحْسَانٍ، مجرور، احسان، بھلائی (بھلائی کے ساتھ)

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) قصاص کی جگہ دیت کا حکم۔

تَخْفِيْفٌ، مصدر (تخفیف کرنا، رعایت کرنا، کمی کرنا، تخفیف)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةٌ، مصدر (رحمت)

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾	پھر جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

اِعْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا (زیادتی کرے)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، قصاص اور دیت کے حکم کی طرف اشارہ (اس کے بعد)

فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو اُس کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، درد ناک (دردناک عذاب)

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص لینے میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچ جاؤ۔

وَلَكُمْ (وَ۔ لَ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (اور تمہارے لیے) فِي الْقِصَاصِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْقِصَاصِ، مجرور، قصاص لینا (قصاص لینے میں)

حَيٰوةٌ، مصدر (زندگی) يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ (يَا۔ اُولِيْ۔ اَلْاَلْبَابِ) يَا، حرف ندا، اے، اُولِي الْاَلْبَابِ، منادٰی، اُولِيْ، مضاف، والو، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ، عقل (اے عقل والو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، اللہ سے ڈرنا، اس کی نافرمانی سے بچنا، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو، تم بچ جاؤ)

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ	تم پر فرض کر دیا گیا ہے جب تم میں سے کسی ایک کی موت (قریب) آجائے اگر وہ مال چھوڑے۔

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (لکھا گیا، فرض کر دیا گیا) عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ یَحْضُرُ، مصدر حُضُوْرًا، حاضر ہونا، آجانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (حاضر ہو، آجائے) اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ۔ اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں، اَلْمَوْتُ، موت (تم میں سے کسی ایک کی موت (قریب) آجائے) یعنی موت کے آثار ظاہر ہوں۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھوڑے) خَيْرًا (مال) مال کثیر ہو اور حلال ذرائع سے کمایا ہو۔

اِلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	تو والدین کیلئے اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے وصیت کرنا۔

اِلْوَصِيَّةُ، مصدر (وصیت کرنا)

لِلْوَالِدَيْنِ (لِ۔ اَلْوَالِدَيْنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْوَالِدَيْنِ، مجرور، ماں باپ (ماں باپ کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَقْرَبِيْنَ (قریبی رشتہ داروں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور، معروف طریقہ (معروف طریقے سے) یہ اس وقت کا حکم ہے جب وراثت کی تقسیم کا حکم نہیں آیا تھا۔

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ ۱۸۰	پرہیز گاروں پر لازم ہے۔

حَقًّا، مصدر (یہ حق ہے، ضرور ہے، لازم ہے)

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں پر)

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	پس جو اس کو تبدیل کرے اس کے بعد کہ اُس نے اُس کو سنا تو بے شک اس کا گناہ اُن لوگوں پر ہے جو اس کو تبدیل کرتے ہیں۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، جس نے (پس جو)

بَدَّلَهٗ(بَدَّلَ۔ہٗ)بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلًا، تبدیل کرنا(وہ تبدیل کرے،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو(اُس کو تبدیل کرے)

بَعْدَ مَا۔بَعْدَ، مضاف، بعد،مَا، مضاف الیہ،مصدریہ ، کہ(اس کے بعد کہ)

سَمِعَهٗ(سَمِعَ۔ہٗ)سَمِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ،مصدر سَمْعٌ،سننا،اُس نے سنا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کو، ضمیر کا مرجع وصیت ہے(اُس نے اُس کو سنا)

فَاِنَّمَا(فَ۔اِنَّمَا)فَ، حرف عطف،تو،اِنَّمَا،کلمہ حصر،بے شک(تو بے شک)

اِثْمُهٗ(اِثْمُ۔ہٗ)اِثْمُ، مضاف، گناہ،ہٗ،مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کا،ضمیر کا مرجع وصیت ہے، (اُس کا گناہ)عَلَى الَّذِيْنَ۔عَلٰی، حرف جار،پر،اَلَّذِیْنَ،مجرور،اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (اُن لوگوں پر جو)یُبَدِّلُوْنَهٗ(یُبَدِّلُوْنَ۔ہٗ)یُبَدِّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَدَّلَ یُبَدِّلُ،مصدر تَبْدِیْلًا، تبدیل کرنا،وہ تبدیل کرتے ہیں،ہٗ،ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کو(وہ اس کو تبدیل کرتے ہیں)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؁	بے شک اللہ خوب سننے والا،خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،بے شک،اَللّٰهَ،خالق کائنات کا ذاتی نام،اللہ(بے شک اللہ)

سَمِيْعٌ،اللہ کا صفاتی نام،سَمْعٌ،مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ،اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	پھر جو وصیت کرنے والے کی طرفداری کرنے کا یا کسی گناہ کرنے کا خوف کھائے پھر ان کے درمیان اصلاح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ، شرطیہ اسم موصول،جو، جس نے(پھر جو)

خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ،مصدر خَوْفًا،خوف کھانا،ڈرنا (وہ خوف کھائے)

مِنْ مُّوْصٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مُوْصٍ، مجرور، اِیْصَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں مُوْصِیٌ تھا(وصیت کرنے والا) جَنَفًا، مصدر ہے، جَنَفَ یَجْنِفُ، مصدر جَنَفًا(طرفداری کرنا، ایک طرف جھکنا) اَوْ، حرف عطف (یا) اِثْمًا، مصدر ہے (گناہ کرنا، دانستہ غلطی کرنا)

فَاَصْلَحَ(فَ۔ اَصْلَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرانا، وہ اصلاح کرادے (پھر وہ اصلاح کرادے)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں) اِثْمَ (گناہ)

عَلَیْهِ(عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸۲﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

رکوع

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزہ رکھنا فرض کر دیا گیا ہے جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کیا گیا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (لکھا

گیا، فرض کیا گیا)عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)
اَلصِّیَامُ، مصدر، روزے رکھنا، صَامَ یَصُوْمُ، مصدر صَوْمًا وَّصِیَامًا(روزہ رکھنا)
کَمَا(کَ۔ مَا)کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا، فرض کرنا(لکھا گیا، فرض کیا گیا)
عَلَی الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)
مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ کُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم سے پہلے)
لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل تا کہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تا کہ تم)
تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، اللہ سے ڈرنا، اُس کی نافرمانی سے بچنا، تقوٰی اختیار کرنا(تم تقوٰی اختیار کرو)

اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	گنتی کے چند دن ہیں۔

اَیَّامًا مَعْدُوْدَاتٍ۔ اَیَّامًا، موصوف، چند دنوں، واحد، یَوْمٌ، مَعْدُوْدَاتٍ، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع موئنث، واحد مَعْدُوْدَۃٌ، گنے ہوئے، گنتی کے (گنتی کے چند دن)

فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ	پس جو تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو تو گنتی دوسرے دنوں سے پوری کرنا ہے۔

فَمَنْ(فَ۔ مَنْ)فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہو)
مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم میں سے)
مَّرِیْضًا(بیمار) اَوْ، حرف عطف(یا)

عَلٰی سَفَرٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (سفر پر)

فَعِدَّۃٌ(فَ۔ عِدَّۃٌ)فَ، حرف عطف، تو، عِدَّۃٌ، مصدر ہے، عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدٌّ وَّعِدَّۃٌ، گنتی کرنا، شمار کرنا (تو گنتی کرنا ہے)مِنْ اَیَّامٍ اُخَرَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَیَّامٍ، مجرور، مضاف، دنوں، واحد، یَوْمٌ۔ اُخَرَ، مضاف الیہ، دوسرے (دوسرے دنوں سے)

وَ عَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ ؕ	اور اُن لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہوں ایک مسکین کا کھانا فدیہ دینا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور)عَلَی الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، الَّذِیْنَ، مجرور اسم موصول، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)یُطِیْقُوْنَہٗ(یُطِیْقُوْنَ۔ ہٗ)یُطِیْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطَاقَ یُطِیْقُ، مصدر اِطَاقَۃٌ، طاقت رکھنا، وہ طاقت رکھتے ہوں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلصِّیَامَ ہے (وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں)مراد ہے رکھ سکتے ہوں اور نہ رکھیں۔ بعد میں اسے منسوخ کر دیا گیا۔

فِدْیَۃٌ، مصدر ہے، بدلہ دینا، فَدٰی یَفْدِیْ، مصدر فِدْیَۃٌ (فدیہ دینا)

طَعَامُ مِسْکِیْنٍ۔ طَعَامُ، مضاف، کھانا، مِسْکِیْنٍ، مضاف الیہ، ایک مسکین کا (ایک مسکین کا کھانا)

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ ؕ	پس جو خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔

فَمَنْ(فَ۔ مَنْ)فَ، حرفِ عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ جو، جس نے (پس جو)

تَطَوَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَطَوَّعَ یَتَطَوَّعُ، مصدر تَطَوُّعًا، خوشی سے کرنا (خوشی سے کرے)

خَیْرًا (نیکی، بھلائی)فَھُوَ(فَ۔ ھُوَ)فَ، حرف عطف، تو، ھُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

خَیْرٌ (بہتر ہے)لَہٗ(لَ۔ ہٗ)لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے لیے)

وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾	اور یہ کہ تم روزہ رکھو۔ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَصُوْمُوْا، اصل میں، تَصُوْمُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے مضارع منصوب ہوا اور نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر صَامَ يَصُوْمُ، مصدر صَوْمًا، روزہ رکھنا (تم روزہ رکھو)

خَيْرٌ لَّكُمْ (خَيْرٌ۔ لَ۔ كُمْ) خَيْرٌ، بہتر ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے بہتر ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ	ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ۔ شَهْرُ، مضاف، مہینہ، ماہ، جمع، اَشْهُرُ اور شُهُوْرٌ۔ رَمَضَانَ، مضاف الیہ، رمضان، مادہ رمض ہے، جس کے معنی شدت گرما اور سوزش ہے، قمری سال کا نواں مہینہ ہے (ماہ رمضان)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَهْرُ ہے (اس میں)

اَلْقُرْاٰنُ (قرآن حکیم)

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ	لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کے اور (حق و باطل میں) فرق کرنے کے واضح دلائل ہیں۔

هُدًى، اسم اور مصدر (ہدایت، ہدایت کرنا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) بَيِّنٰتٍ (نشانیاں، واضح دلائل) واحد، بَيِّنَةٌ، نشانی، دلیل،

مِنَ الْهُدٰی۔ مِنْ، حرف جار بمعنی باء، کے، اَلْهُدٰی، مجرور، مصدر ہے، ہدایت کرنا، ہدایت (ہدایت کے) وَالْفُرْقَانِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْفُرْقَانِ، مصدر اور صیغہ صفت، حق و باطل میں فرق کرنے والا، فرق کرنا (اور فرق کرنے کے)

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ	پس تم میں سے جو اس مہینے میں موجود ہو تو چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، حاضر ہونا، موجود ہونا (موجود ہو)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم میں سے)

اَلشَّهْرَ (مہینہ) فَلْيَصُمْهُ (فَ۔ لْ۔ يَصُمْ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر جازمہ، چاہیے کہ،

يَصُمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب صَامَ يَصُوْمُ، مصدر صَوْمًا، روزہ رکھنا، وہ روزہ رکھے،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع شَهْرُ رَمَضَانَ ہے (تو چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے)

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے۔

وَمَنْ (وَ۔ مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

مَرِيْضًا (مریض) جو روزہ نہ رکھ سکے۔ اَوْ، حرف عطف (یا)

عَلٰى سَفَرٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (سفر پر)

فَعِدَّةٌ (فَ۔ عِدَّةٌ) فَ، حرف عطف، تو، عِدَّةٌ، مصدر گنتی کرنا، شمار کرنا، گنتی، شمار (تو گنتی کرنا)

مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَيَّامٍ، مجرور، مضاف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، اُخَرَ، مضاف الیہ،

دوسرے (دوسرے دنوں سے)

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫	اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا ہے۔

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِكُمُ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، ساتھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَلْيُسْرَ، مصدر (آسانی کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُرِيْدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ نہیں چاہتا ہے)

بِكُمُ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، ساتھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَلْعُسْرَ، مصدر (سختی کرنا)

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	اور تاکہ تم گنتی کو پورا کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لِتُكْمِلُوا (لِ۔ تُكْمِلُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُكْمِلُوْا، اصل میں تُكْمِلُوْنَ تھا، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَكْمَلَ يُكْمِلُ، مصدر اِكْمَالٌ، تکمیل کرنا پورا کرنا، تم پورا کرو (تاکہ تم پورا کرو)

اَلْعِدَّةَ (گنتی) وَ، حرف عطف (اور)

لِتُكَبِّرُوا (لِ۔ تُكَبِّرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُكَبِّرُوْا، اصل میں، تُكَبِّرُوْنَ، تھا، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر كَبَّرَ يُكَبِّرُ، مصدر تَكْبِيْرًا، بڑائی بیان کرنا، تم بڑائی بیان کرو (تاکہ تم بڑائی بیان کرو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

هَدٰىكُمْ (هَدٰی۔ کُمْ) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ہدایت دی) وَ، حرف عطف (اور)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا، تم شکر ادا کرو (تاکہ تم شکر ادا کرو)

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ	اور جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، ماضی سے پہلے ہو تو کبھی مضارع کے معنی دیتا ہے۔

(جب) سَاَلَكَ (سَاَلَ۔ كَ) سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (آپ سے سوال کریں)

عِبَادِيْ (عِبَادِ۔ یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد متکلم، میرے (میرے بندے) عَنِّيْ (عَنْ۔ نِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے بارے میں)

فَاِنِّيْ (فَ۔ اِنِّ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو بے شک میں)

قَرِيْبٌ، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نزدیک قریب)

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ	میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

اُجِيْبُ، فعل مضارع واحد متکلم اَجَابَ یُجِیْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا (میں قبول کرتا ہوں)

دَعْوَةَ الدَّاعِ۔دَعْوَةَ، مضاف، مصدر، دعا کرنا، دعا،اَلدَّاعِ، مضاف الیہ،دُعَآءٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پکارنے والے کی (پکارنے والے کی دعا)اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

دَعَانِ، اصل میں دَعَانِيْ تھا(دَعَا،نِ، یْ)دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پکارتا ہے،نِ،نون وقایہ،یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے پکارتا ہے)

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝١٨٦	پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور چاہیے کہ وہ مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا(فَ۔لْ۔يَسْتَجِيْبُوْا)فَ، حرف عطف، پس،لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ،

يَسْتَجِيْبُوْا، اصل میں،يَسْتَجِيْبُوْنَ تھا،لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، حکم ماننا، وہ حکم مانیں (پس چاہیے کہ وہ حکم مانیں)لِيْ(لِ۔ يْ)لِ، حرف جار، کا،يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا)

وَلْيُؤْمِنُوْا(وَ۔لْ۔يُؤْمِنُوْا)وَ، حرف عطف، اور،لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ،يُؤْمِنُوْا، اصل میں يُؤْمِنُوْنَ تھا، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائیں (اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں)

بِيْ(بِ۔ يْ)بِ، حرف جار، پر،يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (تا کہ وہ سب)

يَرْشُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَشَدَ يَرْشُدُ، مصدر رَشْدًا، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائیں)

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ	تمہارے لیے روزوں کی رات کو اپنی عورتوں (بیویوں) سے بے حجاب ہونا حلال کر دیا گیا ہے۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (وہ حلال کر دیا گیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)
لَيْلَةَ الصِّيَامِ، مرکب اضافی، لَيْلَةَ، مضاف، رات، اَلصِّيَامِ، مضاف الیہ، رمضان کی، روزے کی، (روزے کی رات)اَلرَّفَثُ، اس کا مادہ (ر ف ث) ہے، رَفَثَ يَرْفُثُ، مصدر رَفْثًا، جنسی باتیں کرنا، جب اس کے ساتھ اِلٰی آجائے تو معنی ازدواجی تعلقات کے ہو جاتے ہیں (بے حجاب ہونا)
اِلٰی نِسَآئِكُمْ (اِلٰی۔نِسَآءِ۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، تک، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی عورتوں سے)

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	وہ (عورتیں) تمہارے لیے لباس ہیں اور تم اُن (عورتوں) کے لیے لباس ہو۔

هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (وہ عورتیں)
لِبَاسٌ لَّكُمْ (لِبَاسٌ۔ لَ۔ كُمْ) لِبَاسٌ، لباس، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے لباس) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم سب) لِبَاسٌ (لباس)
لَّهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (ان عورتوں کیلئے)

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ	اللہ جان چکا ہے کہ بے شک تم اپنی جانوں سے خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی فرمائی اور تم سے در گزر کیا۔

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان چکا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)
اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (کہ بے شک تم)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَخْتَانُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَانَ يَخْتَانُ، مصدر اِخْتِيَانٌ، خیانت کرنا (تم خیانت کرتے)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ کُمْ)اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی(اپنی جانوں)فَتَابَ(فَ۔ تَابَ)فَ، حرف عطف، پس، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ قبول کرنا، تَابَ، کے بعد اگر عَلٰی ہو تو معنی توبہ قبول کرنا، مہربان ہونا، اس نے مہربانی فرمائی، (پس اس نے مہربانی فرمائی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

وَ، حرف عطف(اور)عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، در گزر کرنا، معاف کرنا، (اس نے در گزر کیا)

عَنْکُمْ (عَنْ۔ کُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے)

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪	پس اب تم اُن سے مباشرت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔

فَالْـٰٔنَ(فَ۔ اَلْـٰٔنَ)فَ، حرف عطف، پس، اَلْـٰٔنَ، ظرف زمان، اب(پس اب)

بَاشِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَاشَرَ یُبَاشِرُ، مصدر مُبَاشَرَۃً، مباشرت کرنا(تم مباشرت کرو)

هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب(اُن عورتوں سے)وَ، حرف عطف(اور)

اِبْتَغُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، طلب کرنا(تم طلب کرو)

مَا، اسم موصول(جو)كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةً، لکھنا(اس نے لکھ دیا ہے)اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام(اللہ)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪	اور تم کھاؤ اور تم پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے فجر (کے وقت) کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے ظاہر ہو جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

وَ، حرف عطف (اور) اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیو)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَتَبَیَّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنًا، ظاہر ہونا (ظاہر ہو جائے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ، مرکب توصیفی، اَلْخَیْطُ، موصوف، دھاگہ، اَلْاَبْیَضُ، صفت، بَیَاضٌ مصدر سے صفت مشبہ، سفید (سفید دھاگہ یعنی سفید دھاری)

مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخَیْطِ الْاَسْوَدِ، مجرور، مرکب توصیفی، اَلْخَیْطِ، موصوف، دھاگہ، اَلْاَسْوَدِ، صفت، سَوَادٌ، مصدر سے صفت مشبہ، کالا، سیاہ (سیاہ دھاگہ یعنی سیاہ دھاری)

مِنَ الْفَجْرِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْفَجْرِ، مجرور، فجر (فجر سے)

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ۚ	پھر تم روزے کو رات تک پورا کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَتِمُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلصِّیَامَ (روزہ) اِلَی الَّیْلِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، اَلَّیْلِ، مجرور، رات (رات تک)

وَلَا تُبَاشِرُوْھُنَّ وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ ۙ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ	اور تم ان سے مباشرت نہ کرو اس حال میں کہ تم مساجد میں اعتکاف میں ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُبَاشِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَاشَرَ یُبَاشِرُ، مصدر مُبَاشَرَۃٌ، مباشرت کرنا (تم مباشرت نہ کرو) ھُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (اُن سے، اپنی عورتوں سے)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب)

عٰکِفُوْنَ۔ عُکُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعتکاف کرنے والے (اعتکاف میں) واحد، عَاکِفٌ،

فِي الْمَسٰجِدِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَسٰجِدِ، مجرور، مسجدیں (مسجدوں میں) واحد، مَسْجِدٌ۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم ان کے قریب مت جاؤ۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

حُدُوْدُ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدیں)

فَلَا تَقْرَبُوْهَا (فَ۔ لَاتَقْرَبُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، لَاتَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرَبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا، تم قریب نہ جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع حُدُوْدُ اللّٰهِ ہے (پس تم ان کے قریب مت جاؤ)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقوٰی اختیار کریں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، وضاحت سے بیان کرنا، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نشانی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی، (اپنی آیات) لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (تاکہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا (وہ تقوٰی اختیار کریں)

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اور تم اپنے مال اپنے درمیان ناجائز طریقے سے مت کھاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم نہ کھاؤ)

اَمْوَالَكُمْ (اَمْوَالَ، كُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں کو)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)

بِالْبَاطِلِ (بِ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، ناجائز طریقہ (ناجائز طریقہ سے)

وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۸۸	اور تم اس کو حکام تک (مت) پہنچاؤ تاکہ تم لوگوں کے مال میں سے کوئی حصہ گناہ سے کھاجاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) تُدْلُوْا، یہ تَاْكُلُوْا، پر عطف ہے اور لَا کے تحت آتا ہے، تُدْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَدْلٰى يُدْلِىْ، مصدر اِدْلَآءٌ، اس کے معنی کنویں میں ڈول ڈالنے کے ہوتے ہیں (تم (مت) کھینچ لے جاؤ، تم (مت) پہنچاؤ) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، اس (اس کو)

اِلَى الْحُكَّامِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، اَلْحُكَّامِ، مجرور، حاکموں (حکام تک)

لِتَاْكُلُوْا (لِ۔ تَاْكُلُوْا) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، تَاْكُلُوْا، اصل میں تَاْكُلُوْنَ تھا، لِ، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (تاکہ تم کھاؤ) فَرِيْقًا (گروہ، جماعت، کسی چیز کا حصہ، کوئی حصہ)

مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں، (لوگوں کے مال سے کوئی حصہ)

بِالْاِثْمِ (بِ۔ اَلْاِثْمِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ سے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے ہو)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	وہ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ۔ كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الْاَهِلَّةِ۔ عَنْ، حرف جار، کے بارے، اَلْاَهِلَّةِ، مجرور، نئے چاندوں، واحد، اَلْهِلَالُ، چاند مہینہ میں گھٹتا بڑھتا کیوں ہے؟ (نئے چاندوں کے بارے میں)

قُلْ هِیَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ	آپ کہہ دیجیے کہ وہ (چاند) لوگوں کے لیے اور حج کے لیے وقت کی شناخت کے ذرائع ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع اَلْاَهِلَّةِ ہے،

مَوَاقِيْتُ، اسم آلہ (وقت کی شناخت کے ذرائع، پیمانہ وقت) واحد مِيْقَاتٌ۔

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَالْحَجِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْحَجِّ، حج کیلئے (اور حج کیلئے)

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ	اور نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں کو ان کی پچھلی طرفوں سے آؤ اور لیکن نیکی ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

اَلْبِرُّ (نیکی) بِاَنْ (بِ۔ اَنْ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنْ، مجرور، مصدریہ (کہ)

تَاْتُوْا، اصل میں تَاْتُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (تم آؤ) اَلْبُيُوْتَ (گھروں) واحد، بَيْتٌ۔

مِنْ ظُهُوْرِهَا۔ مِنْ، حرف جار، سے، ظُهُوْرِ، مجرور، مضاف، پچھلی طرفوں، پشتوں، واحد، ظَهْرٌ۔

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْبُيُوْتَ ہے (اُن کی پچھلی طرفوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ الْبِرَّ۔ لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَلْبِرَّ، نیکی ہے (لیکن نیکی ہے)

مَنِ اتَّقٰى۔ مَنْ، اسم موصول، جو، جس نے، اِتَّقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ،

اللہ کا خوف دل میں پیدا کرنا، تقوٰی یہ ہے کہ اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا، تقوٰی اختیار کرنا، اُس نے تقوٰی اختیار کیا (جس نے تقوٰی اختیار کیا)

وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	اور تم گھروں میں اُن کے دروازوں سے آؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (تم آؤ)

اَلْبُيُوْتَ (گھروں) واحد بَيْتٌ،

مِنْ اَبْوَابِهَا (مِنْ ۔ اَبْوَابِ ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَبْوَابِ، مجرور، مضاف، دروازے، واحد، بَابٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْبُيُوْتَ ہے (اُن کے دروازوں سے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾	اور تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا، ڈرنا (تم تقوٰی اختیار کرو، تم ڈرو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا نام (اللہ)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تا کہ تم سب)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ	اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور تم زیادتی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑائی کرنا، جنگ کرنا (تم جنگ کرو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جو)

يُقَاتِلُوْنَكُمْ (يُقَاتِلُوْنَ ۔ كُمْ) يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، وہ جنگ کرتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ جنگ کرتے ہیں تم سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعْتَدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، تجاوز کرنا زیادتی کرنا (تم زیادتی نہ کرو)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا)

اَلْمُعْتَدِيْنَ، اِعْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، زیادتی کرنے والے، واحد اَلْمُعْتَدِ، زیادتی کرنے والا،

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور تم انہیں قتل کرو جہاں کہیں تم اُن کو پاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، لڑنا، قتل کرنا، اُن لوگوں کیلئے جو مسلمانوں سے لڑنے کے لیے نکلیں (تم قتل کرو)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (اُن سب کو، انہیں) حَيْثُ، اسم ظرف مکان (جہاں کہیں)

ثَقِفْتُمُوْهُمْ (ثَقِفْتُمْ۔ وْ۔ هُمْ) ثَقِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ثَقِفَ يَثْقَفُ، مصدر ثَقْفًا، پانا، تم پاؤ، وْ، واؤ اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، ان کو (تم ان کو پاؤ)

وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ	اور تم انہیں نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَخْرِجُوْهُمْ (اَخْرِجُوْا۔ هُمْ) اَخْرِجُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تم نکال دو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم انہیں نکال دو)

مِنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، اسم ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

اَخْرَجُوْكُمْ (اَخْرَجُوْا۔ كُمْ) اَخْرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اُنہوں نے نکالا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہیں (انہوں نے تمہیں نکالا)

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت (جرم) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْفِتْنَةُ (فتنہ، آزمائش) کفر اور شرک باللہ کو فتنہ کہا جاتا ہے۔

اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ شدید، زیادہ سخت، بدتر)

مِنَ الْقَتْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَتْلِ، مجرور، قتل (قتل سے)

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	اور تم ان سے مسجد حرام کے پاس جنگ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ تم سے اس میں جنگ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُقٰتِلُوْهُمْ (لَا تُقٰتِلُوْا۔ هُمْ) لَا تُقٰتِلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، تم جنگ نہ کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تم ان سے جنگ نہ کرو)

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الحَرَامِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، آس پاس، ارد گرد کا علاقہ جو حرم کہلاتا ہے،

اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام کے پاس)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُقٰتِلُوْكُمْ (يُقٰتِلُوْا۔ كُمْ) يُقٰتِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، وہ جنگ کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے جنگ کریں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ	پس اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم ان کو قتل کرو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پس اگر)

قٰتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، وہ جنگ کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) فَاقْتُلُوْهُمْ (فَ۔ اُقْتُلُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو تم ان کو قتل کرو)

كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾	اسی طرح کافروں کی سزا ہے۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

جَزَآءُ(بدلہ، سزا)اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنِ(فَ۔ اِنْ)فَ، حرفِ عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اِنْتَهَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رُکنا، باز آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باز آجائیں)فَاِنَّ اللّٰهَ(فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، (تو بے شک اللہ)غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ	اور تم ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے۔

وَ، حرف عطف (اور)قٰتِلُوْهُمْ (قٰتِلُوْا۔ هُمْ)قٰتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً جنگ کرنا، تم جنگ کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تم اُن سے جنگ کرو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

لَا تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منفی منصوب واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، رہنا، نہ رہے (یہاں تک کہ نہ رہے)فِتْنَةٌ، مصدر (فتنہ)وَ، حرف عطف (اور)

يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ، يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائے)

اَلدِّيْنُ، مصدر (دین، ملت، شریعت) جمع، اَدْيَانٌ،

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	پھر اگر وہ باز آ جائیں تو زیادتی نہیں ہے مگر ظلم کرنے والوں پر۔

فَاِنِ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)

اِنْتَهَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْتَهٰی يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا (وہ باز آ جائیں)

فَلَا (فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو،لَا، نہیں، عُدْوَانَ، مصدر، زیادتی (تو نہیں زیادتی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر،اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظلم کرنے والوں پر)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	حرمت والے مہینہ کے بدلے حرمت والا مہینہ ہے اور تمام حرمتوں کا بدلہ ہے۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامِ۔اَلشَّهْرُ، موصوف، مہینہ، جمع،اَشْهُرٌ وَّ شُهُوْرٌ ہے،اَلْحَرَامُ، صفت، حرمت والا، (حرمت والا مہینہ) بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ (بِ۔اَلشَّهْرِ۔اَلْحَرَامِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلشَّهْرِ، مجرور، موصوف، مہینہ،اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والا (حرمت والے مہینہ کے بدلے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحُرُمٰتُ، تمام حرمتوں، واحد، حُرْمَةٌ، حرمت جس کا ادب ضروری ہے۔

قِصَاصٌ (بدلہ)

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠	پھر جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر اس کی مثل زیادتی کرو جو اس نے تم پر زیادتی کی۔

فَمَنِ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس نے (پھر جو)

اِعْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَدٰی يَعْتَدِيْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا،مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ زیادتی کرے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

فَاعْتَدُوْا (فَ۔ اِعْتَدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْتَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا، تم زیادتی کرو (تو تم زیادتی کرو)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

بِمِثْلِ (بِ۔ مِثْلِ) بِ، حرف جار، کی، مِثْلِ، مجرور، مثل، جیسا (اس کی مثل) مَا، اسم موصول (جو)

اِعْتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا (اُس نے زیادتی کی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْمُتَّقِيْنَ، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (کہ بے شک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے)

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ	اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اور تم اپنے ہاتھوں کو ہلاکت کی طرف نہ ڈالو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی

راہ میں)وَ، حرف عطف (اور)

لَاتُلْقُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم نہ ڈالو)

بِاَیْدِیْکُمْ (بِ۔ اَیْدِیْ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، کو، ساتھ، اَیْدِیْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ،

کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

اِلَی التَّهْلُكَةِ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلتَّهْلُكَةِ مجرور، مصدر، ہلاکت (ہلاکت کی طرف، یعنی ہلاکت میں)

وَ اَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾	اور تم احسان کرو بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا،

(تم احسان کرو) اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا (پسند کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِیْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور تم حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَتِمُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، مکمل کرنا، پورا کرنا (تم پورا

کرو) اَلْحَجَّ (حج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْعُمْرَةَ (عمرہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ	پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو قربانی (کرلو) جو آسانی سے میسر ہو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)

اُحْصِرْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَحْصَرَ یُحْصِرُ، مصدر اِحْصَارٌ، روکنا، گھیر لینا، محصور کرنا،

(تم روک دیئے جاؤ)فَمَا(فَ۔ مَا)فَ، حرف عطف، تو،مَا، موصولہ، جو(توجو)

اِسْتَيْسَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ، مصدر اِسْتِيْسَارٌ، میسر ہونا(وہ میسر ہو)

مِنَ الْهَدْيِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلْهَدْيِ، مجرور(قربانی)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ	اور تم اپنے سروں کو نہ منڈواؤ یہاں تک کہ قربانی اپنی قربان گاہ پر پہنچ جائے۔

وَ، حرف عطف(اور)لَاتَحْلِقُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَلَقَ يَحْلِقُ، مصدر حَلْقًا، بال منڈوانا(تم بال نہ منڈواؤ)رُءُوْسَكُمْ(رُءُوْسَ۔ كُمْ)رُءُوْسَ، مضاف، سروں، واحد، رَأْسٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے(اپنے سروں کے)حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًا، پہنچنا(وہ پہنچ جائے)اَلْهَدْيُ(قربانی)

مَحِلَّهٗ(مَحِلَّ۔ هٗ)مَحِلَّ، مضاف، ظرف مکان، قربانی کی جگہ، قربان گاہ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا اشارہ قربانی کے جانوروں کی طرف ہے(اپنی قربان گاہ)

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	پس جو تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو روزہ رکھنا یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ ہے

فَمَنْ(فَ۔ مَنْ)فَ، حرف عطف، پس،مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو(پس جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہو)

مِنْكُمْ(مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

مَرِيْضًا(مریض، بیمار)اَوْ، حرف عطف(یا)

بِهٖ(بِ۔ هٖ)بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اُس کو) اَذًى(کوئی تکلیف)

مِنْ رَّاْسِهٖ(مِنْ۔رَاْسِ۔هٖ)مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، رَاْسِ، مجرور، مضاف، سر۔

ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے سر میں)

فَفِدْيَةٌ(فَ۔ فِدْيَةٌ)فَ، حرف عطف، تو، فِدْيَةٌ، اسم، فدیہ (تو فدیہ ہے)

مِنْ صِيَامٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، صِيَامٍ، مجرور، مصدر ہے (روزہ رکھنا)

اَوْ صَدَقَةٍ: اَوْ، حرف عطف، یا، صَدَقَةٍ، اسم، صدقہ (یا صدقہ)

اَوْنُسُكٍ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، نُسُكٍ، اسم ہے، قربانی (یا قربانی)

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ	پھر جب تم کو امن ہو۔

فَاِذَا(فَ۔ اِذَا)فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن ہونا (تم کو امن ہو)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو حج کے ساتھ عمرہ کرنے کا فائدہ اٹھائے تو اس پر قربانی ہے جو میسر ہو۔

فَمَنْ(فَ۔ مَنْ)فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (تو جو)

تَمَتَّعَ، عمرہ کے ساتھ حج کی نیت ایام حج میں، عمرہ کا احرام کھول دینا اور دوبارہ حج کے لیے باندھنا۔

تَمَتَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعًا، فائدہ اٹھانا (فائدہ اٹھائے)

بِالْعُمْرَةِ(بِ۔ اَلْعُمْرَةِ)بِ، حرف جار، کا، اَلْعُمْرَةِ، مجرور، عمرہ کرنا (عمرہ کرنے کا)

اِلَى الْحَجِّ۔ اِلٰى، حرف جار بمعنٰی مَعَ، کے ساتھ، اَلْحَجِّ، مجرور، حج (حج کے ساتھ)

فَمَا(فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، موصولہ، جو (تو اس پر جو)

اِسْتَيْسَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ، مصدر اِسْتِيْسَارٌ، آسانی سے میسر ہونا (وہ میسر ہو)مِنَ الْهَدْيِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْهَدْيِ، مجرور، قربانی (قربانی)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي	پس جو (قربانی) نہ پائے تو حج میں تین دن روزے رکھنا ہیں

الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ	اور سات (روزے) جب تم واپس لوٹو۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

لَمْ، منفی، فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، لَمْ يَجِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ نہ پائے)

فَصِيَامُ (فَ صِيَامُ) فَ، حرف عطف، تو، صِيَامُ، اسم مصدر، روزے رکھنا (تو روزے رکھنا ہیں)

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۔ ثَلٰثَةِ، مضاف، تین، اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد يَوْمٌ (تین دن)

فِي الْحَجِّ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَجِّ، مجرور، حج (حج میں)

وَسَبْعَةٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، سَبْعَةٍ، سات (اور سات) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) رَجَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعًا، واپس لوٹنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم واپس لوٹو، یعنی گھر پہنچ جاؤ)

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	یہ مکمل دس ہوئے۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ، مرکب توصیفی، عَشَرَةٌ، موصوف، دس، كَامِلَةٌ، صفت، مکمل، پورے (مکمل دس)

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	یہ اس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس کے (اُس کیلئے ہے جس کے)

لَّمْ يَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (نہ ہو)

اَهْلُهٗ (اَهْلُ۔ هٗ) اَهْلُ، مضاف، اہل و عیال، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس

کے گھر والے)حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ حَاضِرِیْ، مضاف، اصل میں حَاضِرِیْنَ تھا، جمع کانون اضافت کی وجہ سے گر گیاہے، حَضَارَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رہنے والے یہ تمتع کے حکم کے بارے میں ہے، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت، حرام، حرمت والی، حرام، حرمت والی مسجد (مسجد حرام کے)(مسجد حرام کے پاس رہنے والے)

وَاتَّقُوااللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔

۲۴ ع ۸

وَاتَّقُو اللّٰهَ(وَ۔اِ تَّقُوْا۔ اَللّٰهَ)وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، عذاب دینا، عذاب دینے کا (عذاب دینے کا بہت سخت، بہت سخت عذاب والا)

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ	حج کے مہینے معلوم ہیں۔

اَلْحَجُّ(حج)اَشْهُرٌ مَعْلُوْمٰتٌ، مرکب توصیفی، اَشْهُرٌ، موصوف، مہینے، واحد شَهْرٌ مہینہ، مَعْلُوْمٰتٌ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، جانے پہچانے، معلومات، واحد، مَعْلُوْمَةٌ، معلوم(معلوم مہینے)

شوال، ذی القعدہ اور ذی الحجہ کے پہلے دس دن احرام حج صرف ان مہینوں میں باندھا جاسکتا ہے۔

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ	پس جو ان (مہینوں) میں حج کا قصد کرے تو حج میں نہ شہوت کی باتیں کرنا اور نہ گناہ کرنا اور نہ باہم جھگڑنا ہے۔

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس نے (پس جو)

فَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرَضَ یَفۡرِضُ، مصدر فَرۡضٌ، مقرر کرنا، قصد کرنا، لازم کرنا(وہ قصد کرے) فِیۡهِنَّ(فِیۡ۔ هِنَّ)فِیۡ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور ضمیر جمع مونث غائب، اُن، ضمیر کا مرجع اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ہے(اُن میں) اَلۡحَجَّ(حج)

فَلَا(فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ(تو نہ)

رَفَثَ، مصدر(جماع، عورتوں سے اختلاط، شہوت کی باتیں کرنا)

وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)فُسُوۡقَ، مصدر ہے(گناہ کرنا)

وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ) جِدَالَ، مصدر ہے(باہم جھگڑنا)

فِی الۡحَجِّ۔فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡحَجِّ، مجرور، حج(حج میں)

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ	اور تم بھلائی کے جو کام کروگے اللہ اس کو جان لے گا۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو(اور جو)

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ، جملہ شرطیہ ہے جو مضارع کو مجزوم کرتا ہے، تَفۡعَلُوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلٌ، کام کرنا(تم کام کروگے)

مِنۡ خَیۡرٍ۔مِنۡ، حرف جار، سے، خَیۡرٍ، مجرور، نیکی، بھلائی(بھلائی سے)

یَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ(یَعۡلَمۡ۔ہُ۔اَللّٰهُ)یَعۡلَمۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، (وہ جان لے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(اللہ اُس کو جان لے گا)

وَ تَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَیۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰی ۫	اور تم زادِ راہ لے لیا کرو پس بے شک بہترین زادِ راہ تقوٰی ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)تَزَوَّدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَزَوَّدَ یَتَزَوَّدُ، مصدر تَزَوُّدًا، زادِ راہ لینا(تم زادِ راہ لے لیا کرو)فَاِنَّ(فَ۔اِنَّ)فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک(پس بے شک)

خَیۡرَ الزَّادِ۔خَیۡرَ، مضاف، بہترین، اَلزَّادِ، مضاف الیہ، زادِ راہ(بہترین زادِ راہ)

اَلتَّقْوٰی، اسم ہے (پرہیز گاری ہے، تقوٰی)

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾	اور تم مجھ سے ڈرواے عقل والو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْنِ، اصل میں، اِتَّقُوْنِيْ تھا (اِتَّقُوْا ۔ نِ ۔ يْ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھ سے (تم مجھ سے ڈرو)
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (يَا ۔ اُولِيْ ۔ اَلْاَلْبَابِ) يَا، حرف ندا، اے، اُولِي الْاَلْبَابِ، منادٰی، اُولِيْ، مضاف، والو، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ، عقل (اے عقل والو)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تم پر کوئی گناہ نہیں ہے یہ کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کی مضارع کی گردان نہیں آتی (نہیں ہے)
عَلَيْكُمْ (عَلٰی ۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، اوپر، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
جُنَاحٌ (کوئی گناہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
تَبْتَغُوْا، اصل میں تَبْتَغُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی يَبْتَغِيْ مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا (تم تلاش کرو)
فَضْلًا، اسم فعل (تجارت کے ذریعے رزق، فضل)
مِنْ رَبِّكُمْ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی با، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے رب کا)

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠	پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کو یاد کرو۔

فَاِذَا (فَ ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنٰی شرط، جب (پھر جب)

اَفَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَفَاضَ يُفِيْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، گروہ در گروہ چلنا، لوٹنا، عرفات سے مزدلفہ جانے کو کہتے ہیں (تم لوٹو)

مِّنْ عَرَفٰتٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَرَفٰتٍ، مجرور، عرفات (عرفات سے)

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (فَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تو اللہ کو یاد کرو)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَلْمَشْعَرِ، مضاف الیہ، موصوف، نشان، علامت حج، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والا، حرمت والا نشان حج بمعنی مزدلفہ (مشعر احرام (مزدلفہ) کے پاس)

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ	اور تم اُس کو یاد کرو جیسے کہ اُس نے تم کو ہدایت دی ہے۔

وَاذْكُرُوْهُ (وَ۔ اُذْكُرُوْا۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (اور تم اس کو یاد کرو)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، کلمہ تشبیہ، جیسے، مَا، مصدریہ، کہ (جیسے کہ)

هَدٰىكُمْ (هَدٰى۔ كُمْ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اُس نے ہدایت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس نے تم کو ہدایت دی)

وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾	اور بلاشبہ تم اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ ہے، اِنَّ، کا (بلاشبہ)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پیشتر، قبل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے قبل)

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلضَّآلِّيْنَ) لَ، لام مفارقہ، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلضَّآلِّيْنَ، مجرور،

گمراہوں ضَلٰلٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھٹکے ہوئے گمراہوں، واحد ضَآلٌّ (یقیناً گمراہوں میں سے)

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	پھر تم واپس لوٹو جہاں سے لوگ واپس لوٹیں اور تم اللہ سے بخشش مانگو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَفِيْضُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَفَاضَ يُفِيْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، واپس لوٹنا (تم واپس لوٹو) مِنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

اَفَاضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَاضَ يُفِيْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹا)

اَلنَّاسُ (لوگوں، انسانوں) وَ، حرف عطف (اور)

اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اِسْتَغْفِرُوْا۔ اَللّٰهَ) اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے بخشش مانگو)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت کرنے رحم والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا	پھر جب تم اپنے ارکان حج پورے کر چکو تو تم اللہ کو یاد کرو جیسے تمہارا اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرنا تھا یا اس سے زیادہ شدت سے یاد کرنا۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب)

قَضَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَضٰى يَقْضِىْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، مکمل کرنا (تم پورا کر چکو)

مَنَاسِكَكُمْ (مَنَاسِكَ۔ كُمْ) مَنَاسِكَ، مضاف، ارکان حج، واحد، مَنْسَكٌ، رکن حج، كُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے ارکان حج)

فَاذْکُرُوا اللّٰہَ(فَ۔ اُذْکُرُوْا۔ اَللّٰہَ)فَ، حرف عطف، تو، اُذْکُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرٌ، یاد کرنا، تم یاد کرو، اَللّٰہَ، اللہ (تو تم اللہ کو یاد کرو)

کَذِکْرِکُمْ (کَ۔ ذِکْرِ۔ کُمْ)کَ، حرف جار و حرف تشبیہ، جیسے، ذِکْرِ، مجرور، مصدر، مضاف، یاد کرنا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (جیسے یاد کرنا تمہارا)

اٰبَآءَکُمْ (اٰبَآءَ۔ کُمْ)اٰبَآءَ، مضاف، آباؤاجداد، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے اپنے، (اپنے آباؤاجداد کو) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَشَدَّ۔ شَدَّۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدت سے) ذِکْرًا، مصدر (یاد کرنا)

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا	پس لوگوں میں سے جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا میں عطا کر۔

فَمِنَ النَّاسِ(فَ۔ مِنْ۔ اَلنَّاسِ)فَ، حرف عطف، پس، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، (پس لوگوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (جو)

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا، ہے(یَا۔ رَبَّ۔ نَا)یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، پالنے والا، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰتِنَا(اٰتِ ۔ نَا)اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، عطا کرنا، دینا، تو عطا کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں عطا کر) فِی الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، دنیا (دنیا میں)

وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝٢٠٠	اور اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کیلئے)

فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت(آخرت میں)

مِنْ خَلَاقٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، خَلَاقٍ، مجرور، حصہ(کوئی حصہ)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾	اور اُن میں سے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

وَ، حرف عطف(اور)مِنْهُمْ(مِنْ۔ هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن میں (اُن میں سے)مَّنْ، اسم موصول(جو)

يَّقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہتا ہے)

رَبَّنَا، اصل میں، يَارَبَّنَا، ہے(يَا۔ رَبَّ۔ نَا)يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، پالنے والا، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(اے ہمارے رب)

اٰتِنَا(اٰتِ نَا)اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، عطا کرنا، دینا، تو عطا کر، نَا، ضمیر جمع متکلم ہمیں(تو ہمیں عطا کر)فِي الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا(دنیا میں) حَسَنَةً(بھلائی)

وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت، حَسَنَةً، بھلائی (اور آخرت میں بھلائی)وَقِنَا(وَ۔ قِ۔ نَا)وَ، حرف عطف، اور، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، تو بچا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں(اور تو ہمیں بچالے)

عَذَابَ النَّارِ، مرکب اضافی، عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے(آگ کے عذاب)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	یہی وہ لوگ ہیں کہ اُن کے لیے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی وہ لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) نَصِيْبٌ (حصہ)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

النصف

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

سَرِيْعُ الْحِسَابِ۔ سَرِيْعُ، مضاف، سُرعَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، بہت جلد کرنے والا، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، حساب کرنا (جلدی حساب کرنے ولا، بہت جلد حساب لینے والا)

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور تم اللہ کو گنتی کے (چند) دنوں میں یاد کرو۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ (وَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ کو یاد کرو)

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَيَّامٍ، مجرور، موصوف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، دن، دنوں میں، مَعْدُوْدٰتٍ، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، گنتی کے، گنے ہوئے، واحد، مَعْدُوْدَةً (گنتی کے دنوں میں)

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ	پس جو دو دنوں میں (واپسی میں) جلدی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)

تَعَجَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَجَّلَ يَتَعَجَّلُ، مصدر تَعَجُّلًا، جلدی کرنا، عجلت سے کام لینا (وہ جلدی کرے) فِيْ يَوْمَيْنِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، يَوْمَيْنِ، مجرور، دو دن (دو دنوں میں)

فَلَا (فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

اِثْمَ عَلَيْهِ (اِثْمَ۔عَلٰى۔هِ) اِثْمَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر گناہ)

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	اور جو تاخیر کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں (یہ) اس کیلئے ہے جو پرہیز گاری اختیار کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

تَاَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَاَخَّرَ يَتَاَخَّرُ، مصدر تَاَخُّرًا، تاخیر کرنا، دیر کرنا، پیچھے رہنا (وہ تاخیر کر دے) فَلَا (فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں) اِثْمَ (گناہ)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

لِمَنِ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اِتَّقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا (وہ پرہیز گاری اختیار کرے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ (وَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔كُمْ) اَنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (کہ بے شک تم)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا(تم اکٹھے کیے جاؤ گے)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جس کی بات آپ کو دنیا کی زندگی کے بارے میں بھلی لگتی ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض) مَنْ يُعْجِبُكَ (مَنْ۔ يُعْجِبُ۔ كَ) مَنْ، اسم موصول، وہ جس کی، جو، يُعْجِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، بھلی لگنا، بھلی لگتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (بھلی لگتی ہے آپ کو)

قَوْلُهٗ (قَوْلُ۔ هٗ) قَوْلُ، مصدر، مضاف، بات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی بات)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کے بارے میں)

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝	اور وہ اللہ کو اس پر گواہ ٹھہراتا ہے جو اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ جھگڑا کرنے میں سخت جھگڑالو ہے۔

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُشْهِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْهَدَ يُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ ٹھہرانا، وہ گواہ ٹھہراتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور وہ اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے)

عَلٰى مَا۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

فِيْ قَلْبِهٖ (فِيْ۔ قَلْبِ۔ هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دل میں)

وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ ہے)

اَلَدُّ، اصل میں اَلْدَدُ تھا، پہلے دال کو ساکن کر کے دوسری دال میں ادغام کر دیا گیا تو، اَلَدُّ ہو گیا، لَدٌّ، مصدر سے اسم تفضیل (سب سے زیادہ جھگڑالو، سخت جھگڑالو)

اَلْخِصَامِ (جھگڑا کرنا، جھگڑا کرنے والے) اول معنی کے اعتبار سے مصدر ہے اور دوسرے معنی کے لحاظ سے خَصْمٌ کی جمع ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ	اور جب وہ لوٹتا ہے وہ زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ وہ اس میں فساد پھیلائے اور کھیتی اور نسل کو تباہ کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، لوٹنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لوٹتا ہے)

سَعٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا، دوڑنا پھرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ وہ کوشش کرتا ہے (وہ دوڑتا پھرتا ہے)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لِيُفْسِدَ (لِ۔ يُفْسِدَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُفْسِدَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلائے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

يُهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا (وہ تباہ کرے)

اَلْحَرْثَ (کھیتی) وَ، حرف عطف (اور)

اَلنَّسْلَ (نسل) نسل سے مراد انسانی اور حیوانی ہے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝۲۰۵	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

اَلْفَسَادَ، اسم فعل ومصدر (فساد، تباہی، بگڑ جانا)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ	اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تو اللہ سے ڈر اس کی عزت (غرور) گناہ پر پکڑ رکھتی ہے پس اس کو جہنم کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ماضی کا ترجمہ مضارع میں ہے (کہا جاتا ہے) لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اِتَّقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا (تو ڈر) اَللّٰهَ (اللہ)

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ (اَخَذَتْ۔ هُ۔ اَلْعِزَّةُ) اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، رکھنا، لینا، پکڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، پکڑ رکھتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَلْعِزَّةُ، عزت (پکڑ رکھتی ہے اُس کی عزت) بِالْاِثْمِ (بِ۔ اَلْاِثْمِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ پر)

فَحَسْبُهٗ (فَ۔ حَسْبُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پس، حَسْبُ، مضاف، اسم، کافی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (پس کافی ہے اُس کو) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾	اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، وہ بُرا ہے، یہ فعل ذم ہے اس کی گردان نہیں آتی، اَلْمِهَادُ (گہوارہ، بچھونا، ٹھکانہ)

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے بیچتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)

يَشْرِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَرٰى يَشْرِيْ، مصدر شِرَآءٌ، بیچنا (وہ بیچتا ہے)

نَفْسَهُ (نَفْسَ۔ هُ) نَفْسَ، مضاف، جان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان)

اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، چاہنا (چاہنے کیلئے)

مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔ مَرْضَاتِ، اسم مصدر، مضاف، رضامندی، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی خوشنودی)

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠٧	اور اللہ بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت شفقت کرنے والا)

بِالْعِبَادِ (بِ۔ اَلْعِبَادِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں (بندوں پر)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۪	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادیٰ پر الْ داخل ہو تو مذکر کیلئے، اَيُّهَا اور مؤنث کیلئے اَيَّتُهَا، کا، یَا کے بعد کا اضافہ کر دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر مَدْخَلًا وَّ دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

فِي السِّلْمِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسِّلْمِ، مجرور، اسلام (اسلام میں)

کَآفَّۃً، اسم فاعل واحد مؤنث منصوب، جمع، کَافَّاتٌ مادہ و مصدر کَفٌّ استعمال میں کَآفَّۃٌ ہمیشہ نکرہ استعمال ہوتا ہے اور معنی ہوتے ہیں (سب کے سب، پورے پورے)

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ	اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو) خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ۔ خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطْوَۃٌ۔ اَلشَّیْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے قدموں کی)

اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۲۰۸﴾	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کا، کُمْ، مجرو، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا۔ تمہارا)

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ، مرکب توصیفی، عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا (کھلا دشمن)

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْکُمُ الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۲۰۹﴾	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ تمہارے پاس واضح دلائل آگئے ہیں تو تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)

زَلَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَلَّ یَزِلُّ، مصدر زَلَلٌ، پھسلنا (تم پھسل گئے)

مِّنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَتْکُمُ (جَآءَتْ۔ کُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آگئے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آگئے ہیں)

اَلْبَيِّنٰتُ(کھلی نشانیاں، واضح دلائل)واحد، بَيِّنَةٌ۔

فَاعْلَمُوْآ(فَ۔ اِعْلَمُوْا)فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لو(تو تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(کہ بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ(بڑی حکمت والا)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	وہ انتظار نہیں کرتے مگر یہ کہ ان کے پاس اللہ بادلوں کے سائبانوں میں آئے اور فرشتے بھی اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے۔

هَلْ، کے بعد صلہ میں اِلَّا ہے، اس لیے هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے(نہیں)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، انتظار کرنا(وہ انتظار کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)اَنْ، مصدریہ، ناصبہ(یہ کہ)

يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ(يَاْتِيْ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) يَاْتِيْ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے پاس، اَللّٰهُ، اللہ(آئے اُن کے پاس اللہ)

فِيْ ظُلَلٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ظُلَلٍ، مجرور، سایہ، سائبان(سائبانوں میں)

مِنَ الْغَمَامِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَمَامِ، مجرور، بادلوں(بادلوں سے)

وَ، حرف عطف(اور)اَلْمَلٰٓئِكَةُ(فرشتے)

وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ فیصلہ کرنا، پورا کرنا، فیصلہ کر دیا جائے، اَلْاَمْرُ، کام معاملہ(اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے)

ربع

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾	اور اللہ کی طرف تمام معاملات لوٹائے جائیں گے۔

وَاِلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کی طرف)

تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (لوٹائے جائیں گے)

اَلْاُمُوْرُ (امور، کام، معاملات)

سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ	آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے ہم نے انہیں کتنی کھلی نشانیاں دیں۔

سَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (آپ پوچھیے)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ بَنِیْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ تھا، واحد، اِبْنٌ بیٹا، مضاف ہونے کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اللہ کے بندے اور حضرت یعقوبؑ کا لقب (اولادِ یعقوب بنی اسرائیل) كَمْ، کلمہ استفہامیہ مقدار کے بارے میں سوال کیلئے آتا ہے (کتنی)

اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم نے انہیں دیں)

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور، موصوف، نشانی، بَيِّنَةٍ، صفت کھلی، واضح، روشن (کھلی نشانی)

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	جو اللہ کی نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آئی تو بے شک اللہ عذاب دینے میں بہت سخت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

يُبَدِّلْ، فعل مضارع مجزوم بوجہ شرط واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، بدلنا، تبدیل کرنا (وہ بدل دے) نِعْمَةَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

مراد اللہ کے احکام اور اُس کا دین ہے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَتْهُ (جَآءَتْ۔ هُ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ آنا، وہ آئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس آئی)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

شَدِيْدُ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سخت)

اَلْعِقَابِ، مصدر (عذاب دینا، عقوبت پر سزا دینا، پاداش جرم)

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ	ان لوگوں کیلئے دنیا کی زندگی خوش نما بنا دی گئی جنہوں نے کفر کیا اور وہ مذاق کرتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لائے۔

زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، خوش نما بنانا (خوش نما بنا دی گئی) لِلَّذِيْنَ (لِ۔ الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی)

يَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق کرنا (وہ مذاق کرتے ہیں)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	حالانکہ جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا وہ قیامت کے دن اُن سے بالاتر ہوں گے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا(اُنہوں نے تقوٰی اختیار کیا)
فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔هُمْ)فَوْقَ، مضاف، بلند تر، بالاتر، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے بالاتر)یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے(قیامت کے دن)

وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۲۱۲	اور اللہ بغیر حساب کے رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام(اللہ)
یَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا(وہ رزق دیتا ہے)
مَنْ، اسم موصول(جسے)یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)بِغَیْرِ حَسَابٍ(بِ۔غَیْرِ۔حَسَابٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے(بغیر حساب کے)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫	لوگ ایک ہی امت تھے۔

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھا)اَلنَّاسُ(لوگوں)
اُمَّةً وَّاحِدَةً، مرکب توصیفی، اُمَّةً، موصوف، امت، وَاحِدَةً، صفت، ایک(ایک امت)یعنی توحید پرست

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ ۠	تو اللہ نے نبی بھیجے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے

فَبَعَثَ(فَ۔بَعَثَ)فَ، حرف عطف، تو، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اُس نے بھیجا(تو اُس نے بھیجے)
اَللّٰهُ(اللہ) اَلنَّبِیّٖنَ(انبیاء)واحد، نَبِیٌّ۔
مُبَشِّرِیْنَ۔تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(خوش خبری دینے والے)واحد، مُبَشِّرٌ۔
وَ، حرف عطف(اور)مُنْذِرِیْنَ۔اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ڈرانے والے)واحد، مُنْذِرٌ۔

وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِیَحْكُمَ	اور ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ نازل کی تاکہ وہ لوگوں

بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	کے درمیان اس کا فیصلہ کرے جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی) مَعَهُمُ الْكِتٰبَ (مَعَ ۔ هُمْ ۔ اَلْكِتٰبَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، اللہ کی کتاب (اُن کے ساتھ کتاب)

بِالْحَقِّ (بِ ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

لِيَحْكُمَ (لِ ۔ يَحْكُمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (تاکہ وہ فیصلہ کرے)

بَيْنَ النَّاسِ ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

فِيْمَا (فِيْ ۔ مَا) فِيْ، حرف جار بمعنی با، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس کا جس)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) فِيْهِ (فِيْ ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اس امر کے متعلق ہے جس میں انہوں نے اختلاف کیا (اس میں)

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ	اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر اُن لوگوں نے جو وہ (کتاب) دیئے گئے تھے اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آ گئے اپنے درمیان ضد سے۔

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اِخْتَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (اس نے اختلاف کیا) فِيْهِ (فِيْ ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول(اُن لوگوں نے جو)

اُوْتُوْهُ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا، وہ دیے گئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبَ ہے(دیئے گئے وہ)

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ(بعد اس کے کہ)

جَآءَتْهُمُ(جَآءَتْ۔ هُمْ)جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آ گئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے پاس آ گئے)

اَلْبَيِّنٰتُ(واضح دلائل)واحد، بَيِّنَةٌ،

بَغْيًا، مصدر ہے بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيًا(سرکشی اختیار کرنا، ضد کرنا، ضد)

بَيْنَهُمْ(بَيْنَ۔ هُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے درمیان)

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ	تو اللہ نے اپنے حکم(مہربانی)سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے حق میں سے اس بات کی ہدایت دی جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا۔

فَهَدَى اللّٰهُ(فَ۔ هَدٰى۔ اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، تو، هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اُس نے ہدایت دی، اَللّٰهُ، اللہ(تو اللہ نے ہدایت دی)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول(ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)

لِمَا(لِ۔ مَا)لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جس(اس بات کی جس)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا(اُنہوں نے اختلاف کیا)فِيْهِ(فِيْ۔ هِ)فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

مِنَ الْحَقِّ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق میں سے)

بِاِذْنِهٖ(بِ۔اِذْنِ۔هٖ)بِ، حرف جار، سے،اِذْنِ، مضاف، مجرور، حکم،مشیت،اذن،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کے،اپنے (اپنے حکم سے)

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	اور اللہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور)اَللّٰهُ(اللہ)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ،مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا(وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ،اسم موصول (جسے)يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ،مصدر مَشِيْئَةٌ،چاہنا(وہ چاہتا ہے)اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف،صِرَاطٍ، مجرور، موصوف،راستہ،

مُسْتَقِيْمٍ ،صفت،اِسْتِقَامَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،سیدھا(سیدھے راستے کی طرف)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ	کیا تم نے سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر ابھی تک اُن لوگوں کی مانند (حالات) نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

اَمْ، کلمہ استفہامیہ (کیا)حَسِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا،خیال کرنا، سمجھنا(تم نے سمجھ لیا)اَنْ،مصدریہ (کہ)

تَدْخُلُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا(تم داخل ہو جاؤ گے) اَلْجَنَّةَ(جنت میں)وَ،حالیہ (حالانکہ) لَمَّا،اسم ظرف، نفی کیلئے(ابھی تک نہیں)

يَاْتِكُمْ (يَاْتِ۔كُمْ)يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ تھا،لَمَّا، بھی،لَمْ، کی طرح فعل مضارع کو مجزوم کرتا ہے، مجزوم ہونے کی وجہ یْ حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ،مصدر اِتْيَانٌ، آنا،لَمَّا، کی وجہ سے

ترجمہ ماضی میں ہوگا، آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (آئے تم پر) مَثَلُ (جیسے، مانند)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول (اُن لوگوں کی جو)

خَلَوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْا، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (وہ گزر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم سے پہلے)

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	اُن کو تنگدستی اور تکلیف پہنچی اور وہ ہلا کے رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ ایمان لائے کہنے لگے اللہ کی مدد کب ہو گی۔

مَسَّتْهُمُ (مَسَّتْ۔ هُمْ) مَسَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، پہنچی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو پہنچی)

اَلْبَاْسَآءُ، فقر وفاقہ، تنگ دستی اور لڑائی کی سختی پر بولا جاتا ہے (تنگ دستی)

وَ، حرف عطف (اور) اَلضَّرَّآءُ (ضرر، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور)

زُلْزِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ، مصدر زِلْزَالًا، زلزلہ آنا، ہلانا (وہ ہلا کے رکھ دیئے گئے) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَمَّا آیت کے شروع میں آیا ہے، اس لیے ترجمہ ماضی میں ہوگا (وہ کہنے لگا)

اَلرَّسُوْلُ (خاص رسول، یعنی اُس وقت کے رسول نے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ(مَعَ۔ هٗ)مَعَ، مضاف، ساتھ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے ساتھ)

مَتٰى، کلمہ استفہامیہ(کب)

نَصْرُ اللّٰهِ، مرکب اضافی، نَصْرُ، مضاف، مدد،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی مدد)

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾	سُن لو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔

اَلَا(خبر دار، سُن لو) یہ تنبیہ اور تحضیض کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بطور تنبیہ آیا ہے اور مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)

نَصْرُ اللّٰهِ، مرکب اضافی،نَصْرُ، مضاف،مصدر، مدد،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی مدد)

قَرِيْبٌ۔قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ(قریب ہے)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟

يَسْـَٔلُوْنَكَ(يَسْـَٔلُوْنَ۔ كَ)يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے(وہ سوال کرتے ہیں آپ سے)

مَاذَا، استفہامیہ(کیا)يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(وہ خرچ کریں)

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ	آپ کہہ دیجیے تم مال میں سے جو خرچ کرو تو وہ والدین کیلئے ہے اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)مَا، موصولہ شرطیہ(جو)

اَنْفَقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرو)

مِّنْ خَيْرٍ۔مِنْ، حرف جار، سے،خَيْرٍ، مجرور، مال(مال سے)

فَلِلْوَالِدَيْنِ(فَ۔لِ۔اَلْوَالِدَيْنِ)فَ، حرف عطف، تو،لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْوَالِدَيْنِ، مجرور، والدین، (تو والدین کیلئے)وَ، حرف عطف(اور)اَلْاَقْرَبِيْنَ(قریبی رشتہ داروں)

وَ الْيَتٰمٰى۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَتٰمٰى، یتیموں(اور یتیموں)

وَ الْمَسٰكِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسٰكِيْنَ، مسکینوں واحد، مِسْكِيْنٌ(اور مسکینوں)

وَابْنِ السَّبِيْلِ۔وَ، حرف عطف، اور، اِبْنِ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ(اور راستہ کا بیٹا یعنی مسافروں)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۲۱۵	اور تم جو کوئی بھلائی کرتے ہو تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)مَا، موصولہ شرطیہ(جو)

تَفْعَلُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا(تم کرتے ہو)

مِنْ خَيْرٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور(کوئی بھلائی، مال)

فَاِنَّ اللّٰهَ۔فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(تو بے شک اللہ)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	تم پر جنگ کرنا فرض کر دیا گیا حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے۔

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، لکھ دیا گیا(فرض کر دیا گیا)عَلَيْكُمْ(عَلٰى كُمْ)عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر(تم پر فرض کر دیا گیا)

اَلْقِتَالُ، مصدر(جنگ کرنا، اللہ کی راہ میں)

وَهُوَ، وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(حالانکہ وہ)كُرْهٌ، مصدر(ناپسند، ناگوار)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تم کو، تمہیں (تمہیں ناپسند ہے)

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ	اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) عَسٰى، فعل جامد اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں، شاید، ممکن ہے، ہو سکتا ہے۔ اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَكْرَهُوْا، اصل میں تَكْرَهُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهًا، ناپسند کرنا (تم ناپسند کرو)

شَيْـًٔا (کسی چیز کو) وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

خَيْرٌ لَّكُمْ (خَيْرٌ۔ لَ۔ كُمْ) خَيْرٌ، بھلائی، بہتر، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے بہتر ہو)

وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ	اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) عَسٰى، فعل جامد (ہو سکتا ہے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تُحِبُّوْا، اصل میں تُحِبُّوْنَ، تھا، نون اعرابی اَنْ کی وجہ سے گرا ہوا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (تم پسند کرو)

شَيْـًٔا (کسی چیز کو) وَ، حرف عطف (اور)

شَرٌّ لَّكُمْ (شَرٌّ۔ لَ۔ كُمْ) شَرٌّ، خرابی، بری، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے بری ہو)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۶ ع	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم سب)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے ہو)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ	وہ آپ سے حرمت والے مہینے میں جنگ کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ ـ كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ـ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلشَّهْرِ، مجرور، موصوف، مہینہ،

اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والا (حرمت والے مہینے کے بارے میں) قِتَالٍ، مصدر (جنگ کرنا)

فِيْهِ (فِيْ ـ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّهْرِ ہے (اس میں)

قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیجیے اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) قِتَالٌ، مصدر (جنگ کرنا)

فِيْهِ (فِيْ ـ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّهْرِ ہے (اس میں)

كَبِيْرٌ، كِبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ مفرد مرفوع نکرہ (بڑا) گناہ ہونے کے لحاظ سے بڑا۔

وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اور اللہ کے راستے سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے رہنے والوں کو اس سے نکالنا۔ اللہ کے نزدیک زیادہ بڑا (گناہ) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) صَدٌّ، مصدر (روکنا)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) وَ، حرف عطف (اور) کُفْرٌ، مصدر (کفر کرنا، انکار کرنا)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، ساتھ، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰہِ ہے (اس کے ساتھ، اس کا) وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، مرکب توصیفی، اَلْمَسْجِدِ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَام، صفت، حرمت والی (حرمت والی مسجد، مسجد حرام)

وَ، حرف عطف (اور) اِخْرَاجٌ، مصدر (نکالنا)

اَھْلِہٖ (اَھْلِ۔ ہٖ) اَھْلِ، مضاف، رہنے والے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رہنے والوں کو) مِنْہُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اَکْبَرُ۔ کِبْرٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

عِنْدَ اللّٰہِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ انگیزی قتل سے زیادہ بڑا (گناہ) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْفِتْنَۃُ (آزمائش، فتنہ انگیزی)

اصل معنیٰ آگ سے جلانا، غلطی کرانا اور دین و ایمان کے خلاف بغاوت کرنا ہے۔

اَکْبَرُ۔ کِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنَ الْقَتْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَتْلِ، مجرور، قتل (قتل سے)

وَ لَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر وہ کر سکیں

وَلَایَزَالُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَایَزَالُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب زَالَ یَزَالُ، مصدر زَوَالًا، زائل ہونا، دور ہونا، وہ زائل نہیں ہوں گے (اور وہ زائل نہیں ہوں گے، اور وہ ہمیشہ رہیں گے)

يُقَاتِلُوْنَكُمْ (يُقَاتِلُوْنَ۔ كُمْ)يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ،مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، لڑنا، وہ لڑتے رہیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے لڑتے رہیں گے)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَرُدُّوْكُمْ (يَرُدُّوْا۔ كُمْ)يَرُدُّوْا، یہ اصل میں ،يَرُدُّوْنَ، تھا، حَتّٰى، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا پھیرنا، لوٹانا، وہ پھیر دیں، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو، تمہیں (وہ تم کو پھیر دیں)

عَنْ دِيْنِكُمْ (عَنْ۔ دِيْنِ۔ كُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے دین سے) اِنِ، شرطیہ جازمہ (اگر)

اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، کر سکنا، وہ استطاعت رکھیں (وہ کر سکیں)

وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ	اور تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے پھر وہ مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

يَّرْتَدِدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، مرتد ہونا، اسلام چھوڑ کر کفر کی طرف پھر جانا (وہ مرتد ہو جائے، وہ پھر جائے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

عَنْ دِيْنِهٖ (عَنْ۔ دِيْنِ۔ هٖ)عَنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دین سے)

فَيَمُتْ(فَ۔يَمُتْ)فَ، حرف عطف، پھر،يَمُتْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا،وہ مر جائے (پھر وہ مر جائے)

وَهُوَ كَافِرٌ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب،وہ،كَافِرٌ۔كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کافر، کفر کرنے والا، جمع، كَافِرُوْنَ(اس حال میں کہ وہ کافر ہو)

فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔ اُولٰٓئِكَ)فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ ہیں (تو یہی لوگ ہیں)

حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا (ضائع ہو گئے)

اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔ هُمْ)اَعْمَالُ، مضاف، اعمال،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔فِيْ، حرف جار، میں،اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا،وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (دنیا اور آخرت میں)

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ، مرکب اضافی،اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق والے، واحد،صَاحِبٌ، جس کے معنی ساتھی اور کبھی مالک کے ہوتے ہیں،اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ، دوزخ کے ساتھی، دوزخ کے مالک، دوزخ کے رہنے والے (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْهَا(فِيْ،هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوْنَ۔خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے

جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةً، ہجرت کرنا (اُنہوں نے ہجرت کی)

وَ، حرفِ عطف (اور) جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جٰهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةً، جہاد کرنا، (اُنہوں نے جہاد کیا) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

یَرْجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَا یَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید رکھتے ہیں)

رَحْمَتَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، رَحْمَتَ، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۱۸﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ	وہ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

یَسْئَلُوْنَكَ (یَسْئَلُوْنَ ۔ كَ) یَسْئَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الْخَمْرِ۔عَنْ، حرف جار، کے متعلق،اَلْخَمْرِ، مجرور، شراب (شراب کے متعلق)

وَ، حرف عطف (اور)اَلْمَيْسِرِ (جوا)

قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ	آپ کہہ دیجیے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) ہیں۔

قُلْ، فعل امر مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

فِيْهِمَا(فِيْ۔هِمَا)فِيْ، حرف جار، میں،هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں)

اِثْمٌ كَبِيْرٌ۔اِثْمٌ ، موصوف، گناہ، كَبِيْرٌ،صفت، كِبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا گناہ)

وَّ، حرف عطف (اور)مَنَافِعُ(فائدہ، منافع)

لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاسِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ	اور ان دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے زیادہ بڑا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور)اِثْمُهُمَا(اِثْمُ۔هُمَا)اِثْمُ، مضاف، گناہ،هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کا (ان دونوں کا گناہ)

اَكْبَرُ۔كِبْرٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنْ نَّفْعِهِمَا(مِنْ۔نَفْعِ۔هِمَا)مِنْ، حرف جار، سے،نَفْعِ، مجرور، مضاف، مصدر، فائدہ، نفع، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن کے دونوں (ان دونوں کے نفع سے)

وَ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ	اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں وہ کیا خرچ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَسْـَٔلُوْنَكَ(يَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) مَاذَا، کلمہ استفہامیہ (کیا)

يُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کریں)

قُلِ الۡعَفۡوَ ؕ	آپ کہہ دیجیے: حاجت سے زیادہ۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَلۡعَفۡوَ، مصدر ہے (آسان، حاجت سے زیادہ) وہ مال جس کا خرچ کرنا آسان ہو۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ۙ﴿۲۱۹﴾	اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیات (احکام) کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبۡيِيۡنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمُ الۡاٰيٰتِ (لَ۔ كُمۡ۔ اَلۡاٰيٰتِ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلۡاٰيٰتِ، آیات احکام، واحد، اٰيَةٌ (تمہارے لیے آیات)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔ كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)

تَتَفَكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرًا، غور و فکر کرنا (تم غور و فکر کرو)

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ	دنیا اور آخرت کے بارے میں۔

فِیۡ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ۔ فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دنیا، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاٰخِرَةِ، آخرت (دنیا اور آخرت کے بارے میں)

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡيَتٰمٰى ؕ	اور وہ آپ سے یتیموں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَسۡـَٔلُوۡنَكَ (يَسۡـَٔلُوۡنَ۔ كَ) يَسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) عَنِ الۡيَتٰمٰى، عَنۡ، حرف جار، کے متعلق، اَلۡيَتٰمٰى، یتیموں، واحد يَتِيۡمٌ (یتیموں کے متعلق)

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیجیے اُن کے لیے بھلائی کرنا بہتر ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِصْلَاحٌ، مصدر ہے (اصلاح کرنا، بھلائی کرنا)

لَّهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُنکے لیے) خَيْرٌ (بہتر ہے)

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ	اور اگر تم انہیں ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

تُخَالِطُوْهُمْ۔ تُخَالِطُوْا، اصل میں تُخَالِطُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے مضارع کا نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَالَطَ يُخَالِطُ، مصدر مُخَالَطَةً، ایک دوسرے کے ساتھ ملنا ملانا، ساتھ ملانا، مل جل کر رہنا، تم ساتھ ملالو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں ساتھ ملالو)

فَاِخْوَانُكُمْ (فَ۔اِخْوَانُ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِخْوَانُ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع حاضر، تمہارے (تو تمہارے بھائی ہیں)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ	اور اللہ فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے (الگ) جانتا ہے۔

وَ حرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَلْمُفْسِدَ۔اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بگاڑنے والا، فساد کرنے والے کو)

مِنَ الْمُصْلِحِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصْلِحِ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، اصلاح کرنے والے سے، درستی کرنے والا (اصلاح کرنے والے سے)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمہیں مشکل میں ڈالتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا)

اَللّٰهُ (اللہ) لَاَعْنَتَكُمْ (لَ۔ اَعْنَتَ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید کیلئے، یقیناً، اَعْنَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْنَتَ يُعْنِتُ، مصدر اِعْنَاتًا، مشکل میں ڈالنا، سختی میں ڈالنا، لَوْ، کی وجہ ترجمہ، وہ مشکل میں ڈالتا،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو، تمہیں، تمہیں مشکل میں ڈالتا (یقیناً تمہیں مشکل میں ڈالتا)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾	بے شک اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ	اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَنْكِحُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا، نکاح کرنا (تم نکاح نہ کرو) اَلْمُشْرِكٰتِ (مشرک عورتیں) واحد، مُشْرِكَةٌ۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُؤْمِنَّ، فعل مضارع منصوب جمع مؤنث غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئیں)

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ	اور البتہ ایمان والی لونڈی مشرک (آزاد) عورت سے بہتر ہے اور اگرچہ وہ تمہیں بھلی لگتی ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ (لَ۔ اَمَةٌ۔ مُؤْمِنَةٌ) لَ، لام تاکید، البتہ، اَمَةٌ، موصوف، لونڈی، مُؤْمِنَةٌ، صفت، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، مومنہ، ایمان والی (البتہ ایمان والی لونڈی)

خَیْرٌ (بہتر ہے) مِنْ مُشْرِکَۃٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مُشْرِکَۃٍ، مجرور، مشرک عورت (مشرک عورت سے) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

اَعْجَبَتْکُمْ (اَعْجَبَتْ۔ کُمْ) اَعْجَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَعْجَبَ یُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابًا بھلا لگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بھلی لگتی ہو، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں وہ بھلی لگتی ہو)

وَلَا تُنْکِحُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَتّٰی یُؤْمِنُوْا ؕ	اور تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے نکاح نہ کراؤ یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتُنْکِحُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْکَحَ یُنْکِحُ، مصدر اِنْکَاحًا، کسی شخص کو اپنی بیٹی نکاح میں دینا، نکاح کرا دینا (تم نکاح نہ کراؤ)

اَلْمُشْرِکِیْنَ (مشرکوں) واحد، مُشْرِکٌ، شرک کرنے والا، حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یُؤْمِنُوْا، اصل میں، یُؤْمِنُوْنَ تھا، حَتّٰی، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئیں)

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِکٍ وَّلَوْ اَعْجَبَکُمْ ؕ	اور یقیناً ایمان والا غلام مشرک (آزاد) مرد سے بہتر ہے اور اگرچہ وہ (مشرک) تمہیں بھلا لگتا ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ (لَ۔ عَبْدٌ۔ مُؤْمِنٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَبْدٌ، موصوف، غلام، مُّؤْمِنٌ، صفت، ایمانا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مومن، ایمان والا (یقیناً ایمان والا غلام)

خَیْرٌ (بہتر ہے) مِّنْ مُشْرِکٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مُشْرِکٍ، مجرور، مشرک مرد، شرک کرنے والا، (مشرک مرد سے) وَّ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

اَعْجَبَکُمْ (اَعْجَبَ۔ کُمْ) اَعْجَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْجَبَ یُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابًا، بھلا لگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بھلا لگتا ہو، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں وہ بھلا لگتا ہو)

اُولٰٓئِكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ	یہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ)

يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡا، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، دعوت دینا (وہ بلاتے ہیں)

اِلَى النَّارِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، جہنم (آگ کی طرف)

وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡٓا اِلَى الۡجَنَّةِ وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ ۚ	اور اللہ اپنے حکم (مہربانی) سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡا، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا (وہ بلاتا ہے)

اِلَى الۡجَنَّةِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلۡجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت کی طرف)

وَالۡمَغۡفِرَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡمَغۡفِرَةِ، مغفرت، بخشش (اور مغفرت)

بِاِذۡنِهٖ (بِ۔ اِذۡنِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنۡ، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم اِذن، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم سے)

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ؑ ۲۲۱	اور وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ع ۵

وَ، حرف عطف (اور) يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبۡيِيۡنٌ، کھول کر بیان کرنا، (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، نشانیاں، آیات، احکام، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ۔ هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (تاکہ وہ سب)

يَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرًا، نصیحت حاصل کرنا(وہ نصیحت حاصل کریں)

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	اور وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)يَسْـَٔلُوْنَكَ(يَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سَؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے(وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)عَنِ الْمَحِيْضِ۔عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْمَحِيْضِ، مجرور، حیض(حیض کے بارے میں)

قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ	آپ کہہ دیجیے وہ گندگی ہے۔تو تم عورتوں سے حیض میں الگ رہو اور تم ان کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

هُوَ اَذًى۔هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اَذًى، اذیت، گندگی(وہ گندگی ہے)

فَاعْتَزِلُوْ(فَ۔اِعْتَزِلُوْا)فَ، حرف عطف، تو، اِعْتَزِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالٌ، الگ رہنا، تم الگ رہو(تو تم الگ رہو) اَلنِّسَآءَ(عورتوں سے)

فِی الْمَحِيْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَحِيْضِ، مجرور، مصدر، حیض آنا، فاسد خون کا رحم سے نکلنا، حیض، (حیض میں)وَ، حرف عطف(اور)

لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا(تم قریب نہ جاؤ)

هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب(ان کے) حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَطْهُرْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب طَهُرَ يَطْهُرُ، مصدر طُهْرًا، پاک ہونا(وہ پاک ہو جائیں)

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ	پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو تم ان کے پاس آؤ جہاں سے تم کو

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ	اللہ نے حکم دیا ہے۔

فَاِذَا(فَ۔اِذَا)فَ، حرف عطف، پھر،اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط،جب (پھر جب)

تَطَهَّرْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ، مصدر تَطَهُّرًا غسل کرنا، پاک ہونا(وہ پاک ہو جائیں)

فَاْتُوْهُنَّ(فَ۔اِئْتُوْا۔هُنَّ)فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تم آؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کے (تو تم ان کے پاس آؤ)

مِنْ حَيْثُ۔مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ(اَمَرَ۔كُمْ۔اَللّٰهُ)اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تمہیں حکم دیا)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲	بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور وہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا(وہ پسند کرتا ہے)

اَلتَّوَّابِيْنَ۔تَوْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (توبہ کرنے والے)وَ، حرف عطف (اور)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا(وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ۔تَطَهُّرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پاک رہنے والے)

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠	تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی ہیں۔

نِسَآؤُكُمْ۔نِسَآءُ، مضاف، عورتیں، واحد اِمْرَاَةٌ۔كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری عورتیں)حَرْثٌ، مصدر ہے (بیج ڈالنے، کھیتی کرنے اور کھیت)

لَّكُمْ(لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ	پس اپنی کھیتی میں آؤ جس طرح سے تم چاہو۔

فَاْتُوْا (فَ۔اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، تم آؤ، (پس تم آؤ) حَرْثَكُمْ (حَرْثَ۔كُمْ) حَرْثَ، مضاف، کھیتی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی، (اپنی کھیتی) اَنّٰى، اسم ظرف ہے، زمان اور مکان دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، ظرف مکان، جہاں، ظرف زمان ہو تو معنی جب، جس وقت، یہاں بمعنی کَیْفَ استعمال ہوا ہے (کیسے، جیسے جس طرح)

شِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو۔

وَ، حرف عطف (اور) قَدِّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (تم آگے بھیجو) لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔اَنْفُسِ۔كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں نفسوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کے لیے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک تم اس سے ملنے والے ہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (کہ بے شک تم) مُلٰقُوْهُ (مُلٰقُوْا۔هُ) مُلٰقُوْا، مضاف، مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع، اصل میں مُلٰقُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، ملاقات کرنے والے، ملنے والے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس سے (اُس سے ملنے والے ہو)

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	اور آپ مومنوں کو خوشخبری دیجیے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، بشارت دینا، خوشخبری دینا (آپ خوشخبری دیجیے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مومنوں، ایمان والوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ	اور اپنی قسموں کے لیے اللہ کو ڈھال نہ بناؤ (قسم کھا لو) کہ (نہ) تم نیکی کرو گے اور (نہ) تم برائی سے بچو گے اور (نہ) تم لوگوں کے درمیان اصلاح کرو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تم نہ بناؤ)

اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) عُرْضَةً (ڈھال، آڑ)

لِاَيْمَانِكُمْ (لِ اَيْمَانِ كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ۔

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی قسموں کیلئے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَبَرُّوْا، اصل میں، تَبَرُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اور، تَبَرُّوْا، ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَرَّ يَبُرُّ، مصدر بَرًّا، نیکی کرنا (تم نیکی (نہ) کرو گے) وَ، حرف عطف (اور)

تَتَّقُوْا، اصل میں، تَتَّقُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اور تَتَّقُوْا بن گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، برائی سے بچنا ((نہ) تم برائی سے بچو گے) وَ، حرف عطف (اور)

تُصْلِحُوْا، اصل میں، تُصْلِحُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اور تُصْلِحُوْا رہ گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا ((نہ) تم اصلاح کرو گے)

بَيْنَ النَّاسِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کے درمیان)

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	اللہ تمہاری قسموں میں لغو (قسموں) پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا۔

لَايُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ (لَايُؤَاخِذُ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ) لَا يُؤَاخِذُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةً، گرفت کرنا، مؤاخذہ کرنا، وہ مؤاخذہ نہیں کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا)

بِاللَّغْوِ (بِ۔ اَللَّغْوِ) بِ، حرف جار، پر، اَللَّغْوِ، مجرور، ایسا عمل جس کا فائدہ نہ ہو، بے ہودہ، لایعنی، لغو (لغو پر)

فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ (فِيْ۔ اَيْمَانِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، قسموں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قسموں میں)

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	اور لیکن وہ تمہارا مؤاخذہ کرے گا اُن پر جن کا تمہارے دلوں نے قصد کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، کلمہ استدراک (لیکن)

يُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةً، گرفت کرنا، مؤاخذہ کرنا (وہ مؤاخذہ کرے گا) كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کا (اُن پر جن کا)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، اکتساب کرنا، قصد کرنا، (اکتساب کیا، قصد کیا) قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ۔ كُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں نے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (نہایت بردبار، حلم والا)

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ	ان لوگوں کیلئے جو اپنی عورتوں سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسم کھاتے ہیں چار مہینے کی مہلت ہے۔

لِلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، لیے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول، اُن لوگوں کے جو (اُن لوگوں کیلئے جو) يُؤْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰلٰی يُؤْلِيْ، مصدر اِيْلَآءٌ، قسم کھانا (وہ قسم کھاتے ہیں)

اِيْلَآءٌ، کے لغوی معنٰی قسم کھانا، اصطلاح شریعت میں اِيْلَآءٌ یہ ہے کہ مرد قسم کھالے کہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جاؤں گا یعنی تعلق نہ رکھنے کی قسم کھانا۔

مِنْ نِّسَآئِهِمْ (مِنْ۔نِسَآءِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی عورتوں سے)

تَرَبُّصُ، مصدر ہے، تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، کا (انتظار کرنا، مہلت دینا، مہلت)

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ۔اَرْبَعَةِ، چار، اَشْهُرٍ، مہینے (چار مہینے)

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾	پھر اگر وہ رجوع کرلیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

فَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَآءَ يَفِيْٓءُ، مصدر فَيْءٌ، برائی سے اچھائی کی طرف آنا، قسم کھانے والوں کا

اپنی بیویوں سے رجوع کرنا(وہ رجوع کرلیں)

فَاِنَّ اللّٰهَ(فَ۔اِنَّ۔اللّٰهَ)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ(تو بے شک اللہ) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)اِنْ، شرطیہ، جازمہ(اگر)

عَزَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَزَمَ يَعْزِمُ، مصدر عَزْمٌ، پختہ ارادہ کرنا، عزم کرنا(وہ پختہ ارادہ کرلیں) اَلطَّلَاقَ(طلاق کا)فَاِنَّ اللّٰهَ(فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(تو بے شک اللہ)سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام،سَمْعٌ،مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ	طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں۔

وَ، حرف عطف(اور)اَلْمُطَلَّقٰتُ(طلاق یافتہ عورتیں)واحد،اَلْمُطَلَّقَةُ۔

يَتَرَبَّصْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصًا، انتظار کرنا، روکنا(وہ روکے رکھیں)بِاَنْفُسِهِنَّ(بِ۔اَنْفُسِ۔هِنَّ)بِ، حرف جار، کو،اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں،هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی(اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)ثَلٰثَةَ (تین)قُرُوْٓءٍ(حیض)واحد قَرْءٌ۔

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	اور ان کے لیے حلال نہیں ہے یہ کہ وہ اُسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا اگر وہ اللہ اور یوم آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	پر ایمان رکھتی ہوں۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا یَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، جائز ہونا(حلال نہیں ہے، جائز نہیں ہے)

لَھُنَّ(لَ۔ ھُنَّ)لَ، حرف جار، کیلئے،ھُنَّ، مجرور، ضمیر جمع موئنث غائب، اُن(اُن کیلئے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ(کہ)یَکْتُمْنَ، فعل مضارع منصوب جمع موئنث غائب کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانًا، چھپانا (وہ(عورتیں)چھپائیں)

مَا خَلَقَ اللّٰہُ۔ مَا، موصولہ، جو، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، پیدا کیا، اَللّٰہُ، اللہ (جو پیدا کیا اللہ نے)

فِیْ اَرْحَامِھِنَّ(فِیْ۔ اَرْحَامِ۔ ھِنَّ)فِیْ، حرف جار، میں، اَرْحَامِ، مجرور، مضاف، رحموں، واحد رِحْمٌ، ھِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع موئنث غائب، اُن کے (اُن کے رحموں میں)اِنْ، شرطیہ، جازمہ(اگر)

کُنَّ، فعل ناقص ماضی جمع موئنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہوں)

یُؤْمِنَّ، فعل مضارع جمع موئنث غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان رکھنا(وہ ایمان رکھتی ہوں)

بِاللّٰہِ(بِ۔ اَللّٰہِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور(اللہ پر)وَ، حرف عطف(اور)

الْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْیَوْمِ، موصوف، خاص دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت(یوم آخرت)

وَ بُعُوْلَتُھُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّھِنَّ فِیْ ذٰلِکَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ	اور اُن کے خاوند اس (مدت) میں اُن کو (اپنی زوجیت میں) لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ صلح کا ارادہ کرلیں۔

وَ، حرف عطف(اور)بُعُوْلَتُھُنَّ(بُعُوْلَتُ۔ ھُنَّ)بُعُوْلَتُ، مضاف، خاوندوں، واحد، بَعْلٌ، ھُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع موئنث غائب، ان کے (اُن(عورتوں) کے خاوند)

اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ حق دار)

بِرَدِّهِنَّ(بِ۔ رَدِّ۔ هِنَّ)بِ، حرف جار، کے،رَدِّ، مجرور، مصدر، مضاف، واپس لوٹالینا،هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (عورتوں)(اُن کو لوٹا لینے کے)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس(اس میں) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر)

اَرَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا(وہ ارادہ کرلیں)

اِصْلَاحًا، مصدر (اصلاح کرنا، صلح کرنا)

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	اور دستور کے مطابق ان عورتوں کیلئے (حقوق) ہیں جس طرح اُن پر (مردوں کے حقوق) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُنَّ(لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے (حقوق) هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (عورتوں)((ان (عورتوں) کیلئے (حقوق)) مِثْلَ(مانند، طرح) اَلَّذِيْ، اسم موصول (جو، جس)

عَلَيْهِنَّ(عَلٰی۔ هِنَّ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن، اُن پر (مردوں کے حقوق)

بِالْمَعْرُوْفِ(بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بھلی بات، دستور (دستور کے مطابق)

وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ	اور مردوں کو اُن (عورتوں) پر فضیلت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلرِّجَالِ(لِ۔ اَلرِّجَالِ) لِ، حرف جار، کو، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں (مردوں کو)

عَلَيْهِنَّ(عَلٰی۔ هِنَّ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن، اُن (ان پر)

دَرَجَةٌ(درجہ، فضیلت)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾	اور اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ زبردست (بہت غالب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠	طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے۔

اَلطَّلَاقُ، طلاق (رجعی) بندھن سے آزاد کرنا، مَرَّتٰنِ (دو مرتبہ، تثنیہ) واحد مَرَّةٌ۔

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ	پھر دستور کے مطابق روک لینا ہے یا بھلے طریقے سے رخصت کر دینا ہے۔

فَاِمْسَاكٌ (فَ۔ اِمْسَاكٌ) فَ، حرف عطف، پھر، اِمْسَاكٌ، مصدر ہے، اَمْسَكَ يُمْسِكُ کا روکنا، روک لینا، (پھر روک لینا) بِمَعْرُوْفٍ (بِ۔ مَعْرُوْفٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَعْرُوْفٍ، دستور، اچھا طریقہ، (دستور کے مطابق) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَسْرِيْحٌ، مصدر ہے سَرَّحَ يُسَرِّحُ، کا (چھوڑ دینا، رخصت کر دینا)

بِاِحْسَانٍ (بِ۔ اِحْسَانٍ) بِ، حرف جار، سے، اِحْسَانٍ، مجرور، احسان، بھلے طریقے (بھلے طریقے سے)

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	اور تمہارے لیے حلال نہیں یہ کہ تم لے لو اُس سے جو کچھ بھی تم نے اُن کو دیا مگر یہ کہ دونوں (میاں بیوی) ڈریں کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، جائز ہونا (نہیں ہے حلال) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَاْخُذُوْا، اصل میں، تَاْخُذُوْنَ، تھا، نون اعرابی اَنْ کی وجہ سے گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا (تم لے لو)

مِمَّآ (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ(اٰتَيْتُمْ ـ وْ ـ هُنَّ)اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم نے دیا، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو(تم نے ان کو دیا)

شَيْئًا، ہر وہ چیز جو معلوم کی جاسکے اور اس کی خبر دی جاسکے(چیز، کچھ بھی)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)اَنْ، مصدریہ، ناصبہ(یہ کہ)

يَخَافَا، اصل میں، يَخَافَانِ، تھا، اَنْ، کیوجہ سے تثنیہ کانون گر گیاہے، فعل مضارع منصوب تثنیہ مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا، (دونوں(میاں بیوی)ڈریں)

اَلَّا(اَنْ ـ لَا)اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ(کہ نہ)

يُقِيْمَا، اصل میں، يُقِيْمَانِ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے تثنیہ کانون گر گیا، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا(دونوں قائم رکھ سکیں گے)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی حدوں)

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ	پس اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو عورت اس کے بدلے(جان چھڑانے)میں فدیہ دے۔

فَاِنْ(فَ ـ اِنْ)فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر(پس اگر)

خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ(تمہیں ڈر ہو)

اَلَّا(اَنْ ـ لَا)اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ(کہ نہ)

يُقِيْمَا، اصل میں، يُقِيْمَانِ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا(دونوں قائم رکھ سکیں گے)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی حدوں)

فَلَا جُنَاحَ(فَ۔ لَا۔ جُنَاحَ)فَ، حرف عطف، تو،لَا، نفی جنس، نہیں،جُنَاحَ، گناہ(تو کوئی گناہ نہیں)
عَلَيْهِمَا(عَلٰی۔ هِمَا)عَلٰی، حرف جار، پر،هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں(دونوں پر)
فِيْمَا(فِیْ۔ مَا)فِیْ، حرف جار، میں،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس میں جو)
اِفْتَدَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِفْتَدٰی يَفْتَدِیْ،مصدر اِفْتِدَآءٌ، فدیہ دینا، معاوضہ دینا(وہ (عورت)فدیہ دے)بِهٖ(بِ۔ هٖ)بِ، حرف جار، کے بدلے،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے بدلے میں)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم ان سے تجاوز نہ کرو۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مونث بعید(یہ)
حُدُوْدُ اللّٰهِ۔ حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(یہ اللہ کی حدیں ہیں)
فَلَا تَعْتَدُوْهَا(فَ۔ لَاتَعْتَدُوْا۔ هَا)فَ، حرف عطف، پس،لَا تَعْتَدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی يَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، حد سے بڑھنا، تم تجاوز نہ کرو،هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس سے، ضمیر کا مرجع حُدُوْدُ، ہے(پس تم ان سے تجاوز نہ کرو)

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾	اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرتا ہے تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)مَنْ، اسم موصول شرطیہ(جو)
يَتَعَدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَعَدّٰی يَتَعَدّٰی، مصدر تَعَدِّیٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا(وہ تجاوز کرتا ہے) حُدُوْدُ اللّٰهِ۔ حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی حدوں)
فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔ اُولٰٓئِكَ)فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ(تو وہی لوگ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ سب)

اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد ظَالِمٌ۔ ظالم،

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	پھر اگر وہ اس کو طلاق (تیسری بار) دے دے تو اُس کے بعد وہ عورت اس کیلئے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ عورت اُس کے علاوہ کسی (اور) خاوند سے نکاح کرے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

طَلَّقَهَا (طَلَّقَ۔ هَا) طَلَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ (تیسری بار) طلاق دے دے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (وہ تیسری بار اس عورت کو طلاق دیدے) فَلَا تَحِلُّ (فَ۔ لَا تَحِلُّ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، وہ عورت حلال نہیں ہے (تو وہ عورت حلال نہیں ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس (مرد) کیلئے)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدُ، مجرور، بعد (اس کے بعد)

حَتّٰى، حرف غایت، ناصبہ (یہاں تک کہ)

تَنْكِحَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا، نکاح کرنا (وہ عورت نکاح کرے) زَوْجًا (کسی (اور) خاوند)

غَيْرَهٗ (غَيْرَ۔ هٗ) غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس (پہلے خاوند) کے علاوہ)

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اس کو طلاق دے دے تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں رجوع کر لیں۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

طَلَّقَهَا(طَلَّقَ۔ هَا)طَلَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ،وہ(دوسرا خاوند)طلاق دے دے،هَا،ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس(وہ (دوسرا خاوند) اس عورت کو طلاق دیدے)

فَلَا جُنَاحَ(فَ۔ لَا جُنَاحَ)فَ، حرف عطف، تو،لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ(تو نہیں ہے گناہ)

عَلَيْهِمَا(عَلٰى۔ هِمَا)عَلٰى، حرف جار، پر،هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر/مؤنث غائب، اُن دونوں(اُن دونوں پر)اَنْ، مصدریہ، ناصبہ(یہ کہ)

يَتَرَاجَعَا، اصل میں، يَتَرَاجَعَانِ، تھا،اَنْ، کی وجہ سے نون تثنیہ کا گر گیا، فعل مضارع منصوب تثنیہ مذکر غائب تَرَاجَعَ يَتَرَاجَعُ، مصدر تَرَاجُعًا، رجوع کرنا(وہ دونوں(سابقہ میاں بیوی)رجوع کرلیں)

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	اگر دونوں خیال کریں کہ وہ دونوں اللہ کی حدیں قائم رکھ سکیں گے۔

اِنْ، شرطیہ(اگر)ظَنَّا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، خیال کرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ(دونوں خیال کریں)اَنْ، مصدریہ، ناصبہ(کہ)

يُقِيْمَا، یہ اصل میں، يُقِيْمَانِ تھا،اَنْ، کی وجہ تثنیہ کا نون گر گیا، فعل مضارع تثنیہ مذکر/مؤنث غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ قائم رکھنا(وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی حدوں)

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾	یہ اللہ کی حدیں ہیں وہ انہیں کھول کر بیان کرتا ہے ان لوگوں کے لیے(جو)علم رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید(یہ)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی حدوں)

يُبَيِّنُهَا(يُبَيِّنُ۔ هَا)يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ،مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا،وہ کھول کر بیان کرتا ہے،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس،اُس کو، ضمیر کا مرجع حُدُوْدُ اللّٰهِ ہے(وہ ان کو کھول کر بیان کرتا ہے)

لِقَوْمٍ(لِ۔ قَوْمٍ)لِ، حرف جار،کیلئے،قَوْمٍ، مجرور، قوم،لوگوں(لوگوں کیلئے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ،مصدر عِلْمًا، جاننا،علم رکھنا(وہ علم رکھتے ہیں)

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو۔

وَ، حرف عطف(اور)اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط(جب)

طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ يُطَلِّقُ،مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(تم طلاق دے دو) اَلنِّسَآءَ(عورتوں)واحد،اِمْرَاَةٌ، عورت۔

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪	پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا انہیں بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

فَبَلَغْنَ(فَ۔ بَلَغْنَ)فَ، حرف عطف، پھر،بَلَغْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب بَلَغَ يَبْلُغُ،مصدر بُلُوْغًا پہنچنا،وہ عورتیں پہنچ جائیں(پھر وہ عوتیں پہنچ جائیں)

اَجَلَهُنَّ(اَجَلَ۔ هُنَّ)اَجَلَ، مضاف، عرصہ،عدت،هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی(اپنی عدت کو)فَاَمْسِكُوْهُنَّ(فَ۔ اَمْسِكُوْا۔ هُنَّ)فَ، حرف عطف،تو،اَمْسِكُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ يُمْسِكُ،مصدر اِمْسَاكٌ،روکنا،تم روک لو،هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب،اُن عورتوں کو(تو تم روک لو اُن عورتوں کو)بِمَعْرُوْفٍ(بِ۔ مَعْرُوْفٍ)بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ،سے،مَعْرُوْفٍ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دستور، بھلے طریقے(بھلے طریقے سے)اَوْ، حرف عطف(یا)

سَرِّحُوْهُنَّ(سَرِّحُوْا۔ هُنَّ)سَرِّحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَرَّحَ يُسَرِّحُ،مصدر تَسْرِيْحًا،

رخصت کرنا، تم رخصت کردو، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، انہیں، عورتوں (تم انہیں رخصت کردو)

بِمَعْرُوْفٍ(بِ۔ مَعْرُوْفٍ)بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ سے، مَعْرُوْفٍ، مجرور، بھلے طریقے (بھلے طریقے سے)

وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ	اور تم انہیں دکھ دینے کیلئے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرسکو۔

وَ، حرف عطف (اور)لَا تُمْسِكُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، تم نہ روکو، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، انہیں، عورتوں کو (تم (انہیں نہ روکو)

ضِرَارًا، مصدر (دکھ دینا، تکلیف دینا)

لِتَعْتَدُوْا (لِ۔ تَعْتَدُوْا) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، تَعْتَدُوْا، یہ اصل میں، تَعْتَدُوْنَ، تھا، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰى يَعْتَدِىْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا، تم زیادتی کرسکو، (تاکہ تم زیادتی کرسکو)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	اور جو ایسا کرے گا تو یقیناً اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يَفْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (وہ کرے گا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (ایسا، یہ)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، بے شک، یقیناً (تو یقیناً)

ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُس نے ظلم کیا)

نَفْسَهٗ (نَفْسَ۔ هٗ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ	اور تم اللہ کے احکام کو ہنسی مذاق نہ بناؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا (تم نہ بناؤ) اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ اٰيٰتِ، مضاف، آیات، احکام، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے احکام)

هُزُوًا، مصدر، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے (ہنسی مذاق)

وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو اور جو اُس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی وہ تمہیں اس کے ذریعے نصیحت کرتا ہے۔

وَاذْكُرُوْا (وَ۔ اُذْكُرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا یاد کرنا (تم یاد کرو) نِعْمَتَ اللّٰهِ۔ نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اوپر اپنے)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِنَ الْكِتٰبِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، یعنی قرآن مجید (کتاب)

وَالْحِكْمَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْحِكْمَةِ، حکمت (اور حکمت)

يَعِظُكُمْ (يَعِظُ۔ كُمْ) يَعِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، وہ نصیحت کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؏ (۲۳۱)	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ (وَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

بِكُلِّ شَيْءٍ(بِ، كُلِّ، شَيْءٍ)بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر لیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

طَلَّقْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم طلاق دے دو) اَلنِّسَآءَ (عورتوں کو) واحد، اِمْرَاَةٌ۔

فَبَلَغْنَ(فَ۔ بَلَغْنَ)فَ، حرف عطف، پھر، بَلَغْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا پہنچنا، پورا کرنا، وہ پوری کر لیں (پھر وہ پوری کر لیں)

اَجَلَهُنَّ(اَجَلَ۔ هُنَّ) اَجَلَ، مضاف، عرصہ، عدت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی عدت)

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	تو تم اُنہیں نہ روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کر لیں جب وہ آپس میں دستور کے مطابق راضی ہوں۔

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ(فَ۔ لَاتَعْضُلُوْا۔ هُنَّ)فَ، حرف عطف، تو، لَاتَعْضُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَضَلَ يَعْضُلُ، مصدر عَضْلًا، روکنا، تم نہ روکو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو، اُنہیں (تو تم اُنہیں نہ روکو) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يَّنْكِحْنَ، فعل مضارع منصوب جمع مؤنث غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا، نکاح کرنا (وہ نکاح کریں)

اَزْوَاجَهُنَّ(اَزْوَاجَ۔ هُنَّ) اَزْوَاجَ، مضاف، خاوندوں، واحد، زَوْجٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، اپنے (اپنے خاوندوں سے) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل بمعنی شرط (جب)

تَرَاضَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَرَاضٰی یَتَرَاضٰی، مصدر تَرَاضِیٌ، راضی ہونا، ایک دوسرے سے متفق ہونا (وہ راضی ہوں) بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، در میان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اپنے (اپنے در میان، آپس میں)

بِالْمَعْرُوْفِ(بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور، قانون، اچھا طریقہ، جانا پہچانا، حسن معاشرت (دستور کے مطابق)

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	یہ نصیحت تم میں سے اُس کو کی جاتی ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس، یہ)

يُوْعَظُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا (نصیحت کی جاتی ہے)

بِهٖ(بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو) مَنْ، اسم موصول (جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (ایمان رکھتا)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، خاص دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (اور یوم آخرت)

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ	یہ تمہارے لیے زیادہ ستھرا اور زیادہ پاکیزہ ہے۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے ہے (یہ)

اَزْكٰى۔زَكَآءٌ،مصدر سے افعل التفضیل کاصیغہ (زیادہ ستھرا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، لیے،كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) اَطْهَرُ۔طَهَارَةٌ،مصدر سے افعل التفضیل کاصیغہ (زیادہ طہارت،زیادہ پاکیزہ)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾	اوراللہ جانتاہے اور تم نہیں جانتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف،اور،اَللّٰهُ،اللہ (اور اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ ،مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ جانتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

لَاتَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ ،مصدر عِلْمًا، جاننا(تم نہیں جانتے ہو)

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ	اور مائیں اپنی اولاد کو دو سال مکمل دودھ پلائیں اُس کیلئے جو ارادہ کرے کہ وہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْوَالِدٰتُ (مائیں) واحد،وَالِدَةٌ۔

يُرْضِعْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعًا، دودھ پلانا(وہ دودھ پلائیں)

اَوْلَادَهُنَّ۔اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، واحد وَلَدٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی اولاد کو)

حَوْلَيْنِ، تثنیہ کاصیغہ (دوبرس، دوسال) واحد، حَوْلٌ، سال، كَامِلَيْنِ، اسم فاعل تثنیہ مذکر (پورے مکمل)

واحد، كَامِلٌ۔لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا(وہ ارادہ کرے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يُتِمَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامًا، مکمل کرانا، پورا کرنا(وہ پورا کرے)

اَلرَّضَاعَةَ، مصدر، دودھ پلانا، عورت کا پستان سے دودھ پلانا(دودھ پلانے کی مدت)

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور دستور کے مطابق اُن عورتوں کی خوراک اور اُن کا لباس اس مرد پر ہے جس کا بچہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ (عَلٰى۔ اَلْمَوْلُوْدِ۔ لَ۔ هٗ) عَلٰى، حرف جار، پر، ذمہ، اَلْمَوْلُوْدِ، مجرور، وِلَادَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جنا ہوا، بیٹا، بچہ، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، اس مائیں بچوں کو ان کے باپوں کیلئے جنتی ہیں کیونکہ مولود باپ کی اولاد ہوتی ہے (اس مرد پر جس کا بچہ ہے)

رِزْقُهُنَّ (رِزْقُ۔ هُنَّ) رِزْقُ، مضاف، رزق، خوراک، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کی خوراک) وَ، حرف عطف (اور)

كِسْوَتُهُنَّ (كِسْوَتُ۔ هُنَّ) كِسْوَتُ، مضاف، لباس، هُنَّ، مضاف الیہ، اُن کا (اُن کا لباس)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور، قانون، اچھے طریقہ سے (دستور کے مطابق)

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	کسی جان کو تکلیف نہ دی جائے مگر اُس کی گنجائش کے مطابق۔

لَا تُكَلَّفُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مؤنث غائب كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفًا، تکلیف دینا (تکلیف نہ دی جائے) نَفْسٌ (کسی جان کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

وُسْعَهَا (وُسْعَ۔ هَا) وُسْعَ، مضاف، اسم، وسعت، طاقت، گنجائش، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اُس کی، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس کی گنجائش)

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ	نہ ماں کو اس کے بچے کے سبب اور نہ اس مرد کو جس کا بچہ ہے اس کے بچے کے سبب کوئی نقصان پہنچایا جائے۔

لَا تُضَآرَّ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مؤنث غائب ضَآرَّ يُضَآرُّ، مصدر مُضَآرَّةٌ، ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا (نقصان نہ پہنچایا جائے) وَالِدَةٌ (والدہ، ماں کو)

بِوَلَدِهَا(بِ۔وَلَدِ۔هَا)بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب،وَلَدِ، مجرور، مضاف، بچہ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے بچے کے سبب) وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مَوْلُوْدٌ لَّهٗ(مَوْلُوْدٌ۔لَ۔هٗ)مَوْلُوْدٌ، اسم مفعول، شیر خوار بچہ، جنا ہوا، بیٹا،لَ، حرف جار، کا،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اس مرد کو جس کا بچہ ہے)

بِوَلَدِهٖ(بِ۔وَلَدِ۔هٖ)بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب،وَلَدِ، مجرور، مضاف، بیٹا،بچہ،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے بچے کے سبب)

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	اور اسی طرح وارث پر۔

وَ، حرف عطف(اور) عَلَى الْوَارِثِ۔عَلٰى، حرف جار، پر،اَلْوَارِثِ، مجرور، وارث (وارث پر)

مِثْلُ ذٰلِكَ۔مِثْلُ، مضاف، مانند، طرح،ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ	پس اگر دونوں اپنی باہمی رضا مندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کرلیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پس،اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پس اگر)

اَرَادَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا (دونوں ارادہ کرلیں)

فِصَالًا (ایک چیز کا دوسری سے جدا کرنا، دودھ چھڑانا)

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا(عَنْ۔تَرَاضٍ۔مِنْ۔هُمَا)عَنْ، حرف جار، سے،تَرَاضٍ، مجرور، باہمی رضامندی، مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں اپنی (دونوں اپنی باہمی رضامندی سے)

وَ، حرف عطف(اور)تَشَاوُرٍ (باہمی مشورہ سے)

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا(فَ۔لَا جُنَاحَ۔عَلٰى۔هِمَا)فَ، حرف عطف، تو،لَا، نفی جنس، نہیں،جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر،هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں پر (تو دونوں پر گناہ نہیں)

وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور اگر تم ارادہ کرو کہ تم اپنی اولاد کو (دایہ سے) دودھ پلواؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں، جب تم حوالے (ادا) کر دو جو تم دستور کے مطابق دیتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اَرَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ارادہ کرو)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَسْتَرْضِعُوْا، اصل میں، تَسْتَرْضِعُوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِسْتَرْضَعَ يَسْتَرْضِعُ، مصدر اِسْتِرْضَاعٌ، دوسری عورت سے دودھ پلوانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم دودھ پلواؤ) اَوْلَادَكُمْ ۔ اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی اولاد کو) فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (فَ ۔ لَا جُنَاحَ ۔ عَلٰى ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو تم پر کوئی گناہ نہیں)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

سَلَّمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر سَلَّمَ يُسَلِّمُ، مصدر تَسْلِيْمًا، حوالے کرنا، آداب بجالانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حوالے کر دو) مَا، موصولہ (جو)

اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم دیتے ہو)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور (دستور کے مطابق)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاتَّقُو اللّٰهَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،

اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا	اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے دس (دن) تک (نکاح سے) روکے رکھیں۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

يُتَوَفَّوْنَ، فعل مضارع مجهول جمع مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌ، فوت ہونا (وہ وفات پا جاتے ہیں، وہ فوت ہو جائیں) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ جانا (وہ چھوڑ جائیں)

اَزْوَاجًا (بیویاں) واحد، زَوْجٌ، شوہر اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

يَتَرَبَّصْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصًا، روکے رکھنا، انتظار کرنا (وہ (نکاح سے) روکے رکھیں) بِاَنْفُسِهِنَّ (بِ۔ اَنْفُسِ۔ هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، آپ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے، اپنے نفسوں کو (اپنے آپ کو)

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ۔ اَرْبَعَةَ، چار، اَشْهُرٍ، مہینے (چار مہینے)

وَ عَشْرًا۔ وَ، حرف عاطفہ، اور، عَشْرًا، دس (اور دس (دن))

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	پھر جب وہ عورتیں اپنی عدت پوری کر لیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ عورتیں اپنی جانوں کے بارے میں دستور کے مطابق کریں۔

فَاِذَا بَلَغْنَ (فَ۔ اِذَا۔ بَلَغْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، مستقبل بمعنی شرط، جب، بَلَغْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، پورا کرنا، وہ پوری کر لیں (پھر جب وہ پوری کر لیں) اَجَلَهُنَّ (اَجَلَ۔ هُنَّ) اَجَلَ، مضاف، عرصہ، عدت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی عدت)

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (فَ۔ لَا جُنَاحَ۔ عَلٰى۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو نہیں ہے گناہ تم پر)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)

فَعَلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ کرنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں کریں)

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ (فِيْ، اَنْفُسِ، هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں کے بارے میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں حق، واحد، نَفْسٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنی جانوں کے بارے میں، اپنے حق میں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور (دستور کے مطابق)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾	اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبر دار، باخبر)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جس کے ساتھ تم عورتوں سے پیغام نکاح اشارۃً کنایۃً کہو یا تم اس کو اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (وَ۔لَا۔جُنَاحَ۔عَلٰى۔كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم پر گناہ نہیں)

فِيْمَا (فِيْ۔مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس میں جس کے)

عَرَّضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَرَّضَ يُعَرِّضُ، مصدر تَعْرِيْضٌ، اشارۃً کنایۃً کہنا، تصریح کی ضد، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم اشارۃً کنایۃً کہو)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ۔مِنْ، حرف جار، سے، خِطْبَةِ، مجرور، مضاف، پیغام نکاح، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں (عورتوں سے پیغامِ نکاح) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَكْنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَكَنَّ يُكِنُّ، مصدر اِكْنَانًا، دل میں چھپانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم چھپائے رکھو) فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ (فِيْ۔اَنْفُسِ۔كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، دلوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دلوں میں)

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ	اللہ کو معلوم ہو چکا ہے کہ بے شک تم اُن عورتوں سے عنقریب (نکاح کا) ذکر کرو گے اور لیکن تم ان عورتوں سے چھپ کر (نکاح کا) وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ تم معروف طریقہ سے بات کہو۔

عَلِمَ اللّٰهُ۔عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا، اُس نے جانا، اُس

کو معلوم ہو چکا ہے،اَللّٰہُ، اللہ (اللہ کو معلوم ہو چکا ہے)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم)

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ(سَ۔تَذْكُرُوْنَ۔ هُنَّ)سَ، حرف استقبال، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل قریب کیلئے مخصوص کرتا ہے، تَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد رکھنا، ذکر کرنا، تم ذکر کروگے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں سے (عنقریب تم ان عورتوں سے ذکر کروگے)

وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ(لَا تُوَاعِدُوْا۔ هُنَّ)لَا تُوَاعِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَاعَدَ يُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَةً، آپس میں وعدہ کرنا، تم وعدہ نہ کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں سے (تم اُن عورتوں سے وعدہ نہ کرو) سِرًّا، چھپی بات (چھپ کر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَقُوْلُوْا، اصل میں،تَقُوْلُوْنَ، تھا،اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

قَوْلًا (بات)مَعْرُوْفًا (معروف طریقہ سے، شریعت کے مطابق)

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ	اور نہ تم عقد نکاح کا پختہ ارادہ کرو یہاں تک کہ لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو پہنچ جائے۔

وَلَا تَعْزِمُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،لَا تَعْزِمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَزَمَ يَعْزِمُ، مصدر عَزْمًا، عزم کرنا، پختہ ارادہ کرنا، تم پختہ ارادہ نہ کرو (اور تم پختہ ارادہ نہ کرو)

عُقْدَةَ النِّكَاحِ۔عُقْدَةَ، مضاف، عقد، گرہ، بندش،اَلنِّكَاحِ، مضاف الیہ، مصدر، نکاح، نکاح کا، نکاح کی گرہ، (عقد نکاح کا)حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَبْلُغَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بَلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچے)

اَلْكِتٰبُ، یہاں مراد کُتِبَ ہے (لکھی ہوئی)

اَجَلَهٗ (اَجَلَ۔ ہٗ) اَجَلَ، مضاف، مدت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی مدت کو)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ پس تم اسی سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، دلوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں میں ہے، تمہارے دلوں میں ہے)

فَاحْذَرُوْهُ (فَ۔ اِحْذَرُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، اِحْذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذَرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذَرًا، ڈرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس سے (پس تم اسی سے ڈرو)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۳۵ ع	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت بردبار ہے۔

ع ۲۱

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بردبار)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ	تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو کہ (ابھی) تم نے ان عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا (نہ) اُن کا حق مہر مقرر کیا ہو۔

لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ (لَا۔جُنَاحَ۔عَلٰی۔كُمْ)لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر کوئی گناہ نہیں ہے)

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ(اِنْ۔طَلَّقْتُمْ۔اَلنِّسَآءَ)اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر، طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ یُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِیْقٌ، طلاق دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم طلاق دے دو، اَلنِّسَآءَ، عورتوں کو، واحد، اِمْرَاَۃٌ(تم عورتوں کو طلاق دے دو)

مَالَمْ تَمَسُّوْهُنَّ(مَا۔لَمْ تَمَسُّوْا۔هُنَّ)مَا، مصدریہ، کہ، لَمْ تَمَسُّوْا، اصل میں تَمَسُّوْنَ ہے، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، ہاتھ لگانا، تم نے ہاتھ نہ لگایا ہو، هُنَّ، ضمیر، جمع مونث غائب، ان عورتوں کو(کہ (ابھی) تم نے ان عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو) اَوْ، حرف عطف(یا)

تَفْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَرَضَ یَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، فرض کرنا، مقرر کرنا(تم نے مقرر کیا ہو) لَهُنَّ(لَ۔هُنَّ)لَ، حرف جار، کا، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں(ان عورتوں کا) فَرِیْضَةً(حق مہر)

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَی الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَی الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اور تم ان عورتوں کو فائدہ پہنچاؤ خوشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق ہے۔

وَّ، حرف عطف(اور) مَتِّعُوْهُنَّ(مَتِّعُوْا۔هُنَّ)مَتِّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَتَّعَ یُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِیْعًا، فائدہ پہنچانا، سامان راحت دینا، تم فائدہ پہنچاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں کو(تم فائدہ پہنچاؤ اُن عورتوں کو)

عَلَی الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُوْسِعِ، مجرور، اِیْسَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، وسعت والا، خوشحال، صاحب حیثیت ہونا، خوشحال پر، قَدَرُ، مضاف، طاقت، حیثیت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (خوشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق)

وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، **اَلۡمُقۡتِرِ**، مجرور، تنگ دست، **قَدَرُ**، مضاف، طاقت، حیثیت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق)

مَتَاعًۢا بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ۚ	دستور کے مطابق فائدہ پہنچانا ہے۔

مَتَاعًا، بمعنی مصدر (فائدہ پہنچانا ہے) **بِالۡمَعۡرُوۡفِ** (بِ۔ **اَلۡمَعۡرُوۡفِ**) بِ، حرف جار، کے مطابق، **اَلۡمَعۡرُوۡفِ**، مجرور، دستور، قانون، شریعت، (دستور کے مطابق)

حَقًّا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۳۶﴾	احسان کرنے والوں پر لازم ہے۔

حَقًّا، مصدر ہے (لازم ہے، حق ہے)

عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، **اَلۡمُحۡسِنِيۡنَ**، مجرور، اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھلائی کرنے والے، احسان کرنے والے، واحد، **اَلۡمُحۡسِنُ** (احسان کرنے والوں پر)

وَ اِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ	اور اگر تم ان عورتوں کو طلاق دے دو اس سے پہلے کہ تم ان عورتوں کو ہاتھ لگاؤ۔

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، جازمہ، اگر (اور اگر)

طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ (طَلَّقۡتُمُ۔ وۡ۔ هُنَّ) **طَلَّقۡتُمُ**، فعل ماضی جمع مذکر حاضر **طَلَّقَ يُطَلِّقُ**، مصدر **تَطۡلِيۡقٌ**، طلاق دینا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم طلاق دے دو، وۡ، اشباع کا، **هُنَّ**، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو، (تم ان عورتوں کو طلاق دے دو)

مِنۡ قَبۡلِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، **قَبۡلِ**، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَمَسُّوۡهُنَّ۔ **تَمَسُّوۡا**، اصل میں، **تَمَسُّوۡنَ**، تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر

حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، ہاتھ لگانا، تم ہاتھ لگاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو (تم ان عورتوں کو ہاتھ لگاؤ)

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ	اس حال میں کہ یقیناً تم نے ان عورتوں کا حق مقرر کیا ہو تو آدھا (ادا کرنا ہو گا) جو تم نے مقرر کیا ہے۔

وَقَدْ فَرَضْتُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، یقیناً، تحقیق،

فَرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَرَضَ يَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، مقرر کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نے مقرر کیا ہو (اس حال میں کہ یقیناً تم نے مقرر کیا ہو)

لَهُنَّ فَرِيْضَةً (لَ۔هُنَّ۔فَرِيْضَةً) لَ، حرف جار، کا، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں، فَرِيْضَةً، حق مہر (اُن عورتوں کا حق مہر)

فَنِصْفُ (فَ۔نِصْفُ) فَ، حرف عطف، تو، نِصْفُ، آدھا (تو آدھا) مَا، اسم موصول (جو)

فَرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَرَضَ يَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، مقرر کرنا (تم نے مقرر کیا)

اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ	مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کر دے۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

يَعْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (وہ عورتیں معاف کر دیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يَعْفُوَا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (وہ شخص معاف کرے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

بِيَدِهٖ (بِ۔يَدِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ہاتھ میں) عُقْدَةُ النِّكَاحِ۔عُقْدَةُ، مضاف، گرہ، اَلنِّكَاحِ، مضاف الیہ، مصدر، نکاح باندھنا،

نکاح (نکاح کی گرہ، نکاح باندھنے کا اختیار)

وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ	اور یہ کہ تم در گزر کرو (پورا ادا کرو) یہ تقویٰ کے زیادہ تر قریب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَعْفُوْا، اصل میں، تَعْفُوْنَ ہے، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، در گزر کرنا (تم در گزر کرو (اور پورا حق مہر ادا کرو)

اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب ہے)

لِلتَّقْوٰى (لِ۔ اَلتَّقْوٰى) لِ، حرف جار، کے، اَلتَّقْوٰى، تقویٰ (تقویٰ کے)

وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ	اور تم آپس میں احسان کرنا نہ بھولو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْسَوْا، اصل میں لَا تَنْسَوْا، ہے، واؤ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (تم نہ بھولو)

اَلْفَضْلَ، اسم فعل ومصدر (فضل، احسان کرنا) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، اپنے درمیان (تم آپس میں)

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢٣٧	بے شک اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ	تم نمازوں کی اور (خصوصاً) درمیانی نماز کی حفاظت کرو۔

حٰفِظُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَافَظَ يُحَافِظُ، مصدر مُحَافَظَةً، حفاظت کرنا (تم حفاظت کرو)

عَلَى الصَّلَوٰتِ۔ عَلٰی، حرف جار بمعنی پَا، کی، اَلصَّلَوٰتِ، مجرور، نمازوں، واحد، اَلصَّلٰوةِ، نماز (نمازوں کی)
وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلصَّلٰوةِ، موصوف، نماز، اَلْوُسْطٰی، صفت، وَسْطٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مونث درمیانی (اور درمیانی نماز، عصر کی نماز)

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝٢٣٨	اور تم اللہ کے سامنے باادب کھڑے ہوا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) قُوْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، کھڑے ہونا (تم کھڑے ہوا کرو) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف، اللہ کے سامنے)
قٰنِتِيْنَ۔ قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبردار، اطاعت گزار، باادب)

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ	پھر اگر تم کو خوف ہو تو پیدل یا سوار (نماز ادا کرو)

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)
خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف ہونا، ڈرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم کو خوف ہو) فَرِجَالًا (فَ۔ رِجَالًا) فَ، حرف عطف، پس، رِجَالًا، پیدل، پیادے، یہ لفظ رِجْلٌ سے نکلا ہے، جس کے معنی ٹانگ کے ہیں (پس پیدل) اَوْ، حرف عطف (یا) رُكْبَانًا (سوار) واحد، رَاكِبٌ۔

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝٢٣٩	پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اُس نے تم کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)
اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، سکون میں ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم امن میں ہو جاؤ)
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (فَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، یہاں مراد نماز پڑھنا ہے، تم یاد کرو، اَللّٰهُ، اللہ، اللہ کو (تو تم اللہ کو یاد کرو)

كَمَا(كَ۔مَا)كَ، كلمہ تشبیہ، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس(جس طرح)
عَلَّمَكُمْ (عَلَّمَ۔كُمْ)عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، سکھانا، تعلیم دینا، اُس نے سکھایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو، تمہیں(اس نے تم کو سکھایا ہے)مَا، موصولہ(جو)
لَمْ تَكُوْنُوْا، اصل میں، تَكُوْنُوْنَ، تھا، نون اعرابی، لَمْ، کی وجہ سے گر گیا ہے، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ مصدر كَوْنًا، ہونا(تم نہیں تھے)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(تم جانتے)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا	اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں۔

وَ، حرف عطف(اور)الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)
يُتَوَفَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، وفات پانا، فوت ہونا(وہ وفات پا جائیں وہ فوت ہو جائیں)مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)
وَ، حرف عطف(اور)يَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا(وہ چھوڑ جائیں) اس کے فعل مضارع اور فعل امر مستعمل ہے، ماضی مستعمل نہیں ہے۔
اَزْوَاجًا(بیویاں)واحد، زَوْجٌ، شوہر اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ	(انہیں)اپنی بیویوں کیلئے(گھر سے)نکالے بغیر ایک سال تک نان نفقہ کی وصیت کرنا ہے۔

وَصِيَّةً، مصدر(وصیت کرنا)مردے کا حکم جو وہ مرنے سے پہلے متعلقہ عزیزوں کیلئے دے کر مرتا ہے۔
لِّاَزْوَاجِهِمْ (لِ۔اَزْوَاجِ۔هِمْ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی بیویوں کیلئے)

مَّتَاعًا، اسم مصدر (کام میں آنے والی چیز دینا، فائدہ پہنچانے کیلئے خرچہ دینا، نان نفقہ)

اِلَى الْحَوْلِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، اَلْحَوْلِ، مجرور، ایک سال (ایک سال تک)

غَيْرَ اِخْرَاجٍ۔ غَيْرَ، بغیر، اِخْرَاجٍ، نکالنا، بروزن اِفْعَالٌ، مصدر ہے (بغیر نکالے)

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ	پھر اگر وہ عورتیں (خود) نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں ہے جو وہ عورتیں بھلے طریقے سے اپنی جانوں کے بارے میں کریں۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

خَرَجْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں (خود) نکل جائیں) فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (فَ۔ لَا۔ جُنَاحَ۔ عَلٰى۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو نہیں ہے گناہ تم پر) فِيْ مَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)

فَعَلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں کریں) فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں، کے بارے میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنی جانوں کے بارے میں، اپنے آپ کے بارے میں) مِنْ مَعْرُوْفٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مَعْرُوْفٍ، مجرور، دستور، اچھائی، بھلے طریقہ سے (اچھائی سے)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	اور اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	طلاق یافتہ عورتوں کو دستور کے مطابق فائدہ پہنچانا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلْمُطَلَّقٰتِ (لِ۔ اَلْمُطَلَّقٰتِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْمُطَلَّقٰتِ، مجرور، تَطْلِيْقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، طلاق یافتہ عورتیں (طلاق یافتہ عورتوں کو)

مَتَاعٌ، اسم مصدر بمعنیٰ (فائدہ پہنچانا ہے، مال و متاع پہنچانا ہے، خرچہ دینا)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دستور، اچھے طریقہ سے (دستور کے مطابق)

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	پرہیز گاروں پر لازم ہے۔

حَقًّا (حق ہے، لازم ہے) عَلَى الْمُتَّقِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ، پرہیز گار (پرہیز گاروں پر)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع	اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

ع ۱۵ / ۷

كَذٰلِكَ (كَ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يُبَيِّنُ اللّٰهُ۔ يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کھول کر بیان کرتا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ایک گول دائرے سے دوسرے گول دائرہ تک ایک آیت کہلاتی ہے، نشانیاں، احکام، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے احکام، اپنی آیات)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، سمجھنا(تم عقل سے کام لو، تم سمجھو)

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَ ھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠	کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے اس حال میں کہ وہ ہزاروں میں تھے۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے (کیا) لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بہ بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اصل میں تَرٰی ہے، لَمْ، کی وجہ سے ی گر گئی ہے، لَمْ، ہی کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَی الَّذِیْنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو)

خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(وہ نکلے)

مِنْ دِیَارِھِمْ۔مِنْ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے)

وَھُمْ اُلُوْفٌ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، اُلُوْفٌ، ہزاروں، واحد، اَلْفٌ، ہزار، (اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے)

حَذَرَ الْمَوْتِ، مرکب اضافی، حَذَرَ، مضاف، حَذَرَ، اصل میں حَذَرًا ہے، اضافت کی وجہ تنوین گر گئی مصدر، ڈر، خوف، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کے (موت کے ڈر سے)

فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا ۟	پس اللہ نے اُن سے کہا: تم مر جاؤ۔

فَقَالَ(فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اُس نے کہا) لَھُمُ اللّٰہُ(لَ۔ھُمْ۔اَللّٰہُ) لَ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰہُ، اللہ (اُن سے اللہ نے)

مُوْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا(تم مر جاؤ)

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ	پھر اس نے اُن کو زندہ کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا(اُس نے زندہ کیا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(اُن کو)

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۲۴۳	بے شک اللہ یقیناً لوگوں پر فضل (کرنے) والا ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَذُوْ فَضْلٍ(لَ۔ذُوْ۔فَضْلٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، فَضْلٍ، مضاف الیہ، اسم فعل، فضل (یقیناً فضل (کرنے) والا) عَلَى النَّاسِ(عَلٰى۔اَلنَّاسِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر) وَلٰكِنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ۔اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں، (اکثر لوگ) لَا يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۴۴	اور تم اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَقَاتِلُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑنا، جنگ کرنا (تم جنگ کرو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام،سَمْعٌ،مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

مَنْ ذَاالَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض دے قرض حسنہ تو وہ اُسے اُس کے لیے کئی گنا زیادہ بڑھادے۔

مَنْ، استفہامیہ (کون) ذَاالَّذِيْ (ذَا۔اَلَّذِيْ) ذَا، صاحب، والا، ذَا، یہاں، وہ، کے معنی میں استعمال ہوا ہے،

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (کون ہے وہ جو)

يُقْرِضُ اللّٰهَ۔يُقْرِضُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَقْرَضَ يُقْرِضُ،مصدرإِقْرَاضًا، قرض دینا،

قرض دے،اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کو قرض دے)

قَرْضًا حَسَنًا۔قَرْضًا، موصوف، قرض، حَسَنًا،صفت، حُسْنٌ،مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، حسنہ

(قرض حسنہ) ایسا قرض جو نفع کے بغیر دیا جائے، اللہ کو قرض حسنہ دینے کے معنی ہیں اللہ کی رضا کیلئے اللہ کی

راہ میں اور جہاد میں مال خرچ کرنا۔

فَيُضٰعِفَهٗ (فَ۔يُضٰعِفَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو،يُضٰعِفَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب

ضَاعَفَ يُضَاعِفُ،مصدر مُضَاعَفَةً، بڑھانا، وہ بڑھادے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو وہ اسے بڑھا

دے) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کیلئے)

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً۔اَضْعَافًا، موصوف، کئی گنا، دونے پر دونا، واحد، ضِعْفٌ، دوگنے، كَثِيْرَةً،صفت، كَثْرَةٌ،

مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، زیادہ (کئی گنا زیادہ)

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۠	اور اللہ (رزق) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَقْبِضُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَبَضَ يَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا، روکنا، پکڑنا، رزق کم کرنا، تنگ کرنا، (وہ تنگ کرتا ہے)وَ، حرف عطف (اور)

يَبْصُّطُ، مادہ، بسط، قراءت میں بعض نے ص سے اور بعض نے س سے پڑھا ہے فعل مضارع واحد مذکر غائب بَصَّطَ يَبْصُّطُ، مصدر بَصّْطًا، پھیلانا، کشادگی پیدا کرنا(وہ کشادہ کرتا ہے)

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِلَيْهِ(وَ۔اِلٰی۔هٖ)وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (اور اُس کی طرف)تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا(تم لوٹائے جاؤ گے)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ	کیا آپ نے (حضرت) موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف نہیں دیکھا۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے استعمال ہوتا ہے (کیا)

لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بہ بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہے (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الْمَلَاِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْمَلَاِ، مجرور، سرداروں (سرداروں کی طرف)

مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔مِنْ، حرف جار، سے، بَنِیْٓ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل سے)

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کے بعد)

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ	جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا ہمارے لیے ایک بادشاہ کو مقرر کریں (تاکہ) ہم اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِنَبِیٍّ لَّھُمْ (لِ۔نَبِیٍّ۔لَ۔ھُمْ) لِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، نَبِیٍّ، مجرور، نبی، لَ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نبی سے)

اِبْعَثْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، مبعوث کرنا، مقرر کرنا (مقرر کریں)

لَنَا (لَ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) مَلِكًا (بادشاہ)

نُقَاتِلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم (جواب امر واقع ہے) قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَۃً، لڑنا جنگ کرنا، (ہم جنگ کریں) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (فِیْ۔سَبِیْلِ۔اَللّٰہِ) فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ	اُس نے کہا یقیناً تم قریب ہو کہ اگر تم پر جنگ فرض کر دی جائے یہ کہ تم جنگ نہ کرو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

ھَلْ، کلمہ استفہام ہے، کبھی بمعنی، قَدْ، ہوتا ہے (یقیناً)

عَسَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر، عَسٰی، خواہش اور امید کیلئے استعمال ہوتا ہے، اس سے مضارع نہیں آتا (قریب ہو تم، ممکن ہے کہ تم، توقع ہے کہ تم) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر)

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَۃٌ، لکھنا، فرض کرنا، لکھ دیئے گئے، (فرض کر دی جائے) عَلَیْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلْقِتَالُ، مصدر ہے (لڑنا، جنگ کرنا، جنگ) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) لَا (نہ)
تُقَاتِلُوْا، اصل میں، تُقَاتِلُوْنَ، تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، لڑنا (تم جنگ کرو)

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ	اُنہوں نے کہا: اور ہمیں کیا ہے یہ کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ بلاشبہ ہمیں ہمارے گھروں اور ہمارے بیٹوں سے نکال دیا گیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ ہے، کیا (اور کیا ہے، یہ بات کیسے ہے)
لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو ہمیں)
اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) لَا، نافیہ (نہ)
نُقَاتِلَ، فعل مضارع جمع متکلم قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑنا جنگ کرنا (ہم جنگ کریں)
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)
وَقَدْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، تحقیق کلام کیلئے آتا ہے، بلاشبہ (حالانکہ بلاشبہ)
اُخْرِجْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (ہمیں نکال دیا گیا ہے)
مِنْ دِيَارِنَا۔ مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد دَارٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے (ہمارے گھروں سے) وَ، حرف عطف (اور)
اَبْنَآئِنَا (اَبْنَآءِ۔ نَا) اَبْنَآءِ، مضاف، بیٹے، واحد اِبْنٌ، بیٹا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے، (ہمارے بیٹوں سے)

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا	پھر جب اُن پر جنگ فرض کر دی گئی اُن میں سے بہت

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے منہ موڑ لیا۔

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَّا،اسم ظرف،جب(پھر جب)

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ،مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا(فرض کر دی گئی)

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ(عَلٰى۔ هِمْ۔ اَلْقِتَالُ)عَلٰى، حرف جار، پر،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن،

اَلْقِتَالُ،مصدر، قتال، جنگ(اُن پر جنگ)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى،مصدر تَوَلِّيٌ،منہ موڑنا، پیٹھ پھیرنا(اُنہوں نے منہ موڑ لیا)

اِلَّا، کلمہ استثنا(سوا)قَلِيْلًا مِّنْهُمْ(قَلِيْلًا۔ مِنْ۔ هُمْ)قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ،مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑے

چند ایک،مِنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان(ان میں سے بہت تھوڑے لوگ)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف،اور،اَللّٰهُ،اللہ(اور اللہ)

عَلِيْمٌ،اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

بِالظّٰلِمِيْنَ(بِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ)بِ، حرف جار، کو،اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور،ظُلْمٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم

کرنے والے، ظالموں،واحد، ظَالِمٌ(ظالموں کو)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	اُن کے نبی نے اُن سے کہا: بے شک اللہ نے بلاشبہ تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ(لَ۔ هُمْ۔ نَبِيُّ۔ هُمْ)لَ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن،

نَبِيُّ، مضاف، نبی،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے، ضمیر کا مرجع بنی اسرائیل ہیں(اُن سے

اُن کے نبی نے)اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ،اللہ(بے شک اللہ)

قَدْ، کلمہ تحقیق جملے میں تاکید پیدا کرتا ہے (بلاشبہ)

بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، مقرر کرنا(مقرر کیا)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

طَالُوْتَ(حضرت طالوت) مَلِکًا(بادشاہ)

قَالُوْٓا اَنّٰی یَکُوْنُ لَہُ الْمُلْکُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْکِ مِنْہُ وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَۃً مِّنَ الْمَالِ ؕ	اُنھوں نے کہا: کیسے اُس کی بادشاہی ہم پر ہو سکتی ہے حالانکہ ہم بادشاہی کے اُس سے زیادہ حقدار ہیں اوروہ مال سے وسعت نہیں دیا گیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُنہوں (بنی اسرائیل) نے کہا)

اَنّٰی، کلمہ استفہام (کیونکر، کیسے)

یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(ہو سکتی ہے)

لَہُ(لَ۔ ہُ) لَ، حرف جار، کی، لیے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی) اَلْمُلْکُ(بادشاہی)

عَلَیْنَا(عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) وَ، حالیہ (حالانکہ)

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حقدار)

بِالْمُلْکِ(بِ۔ اَلْمُلْکِ) بِ، حرف جار، کے، اَلْمُلْکِ، مجرور، بادشاہی (بادشاہی کے)

مِنْہُ(مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یُؤْتَ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہو گا (وہ نہیں دیا گیا)

سَعَۃً مِّنَ الْمَالِ۔ سَعَۃً، وسعت، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَالِ، مجرور، مال (مال سے وسعت)

قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰہُ عَلَیْکُمْ وَ زَادَہٗ	اُس نے کہا: بے شک اللہ نے اُسے تم پر منتخب کیا ہے اور اس

بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ	نے اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی دی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ (اِصْطَفٰى۔ هُ۔ عَلٰى۔ كُمْ) اِصْطَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چننا، منتخب کرنا، اُس نے منتخب کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، اُسے، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (اُس نے اُسے منتخب کیا تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

زَادَهٗ(زَادَ۔ هٗ) زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، زیادہ دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اس نے اُسے زیادہ دی) بَسْطَةً، مصدر (کشادگی دینا، کشادگی)

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم، وَ، حرف عطف، اور، اَلْجِسْمِ، جسم (علم اور جسم میں)

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ اپنا ملک دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (وہ دیتا ہے)

مُلْكَهٗ(مُلْكَ۔ هٗ) مُلْكَ، مضاف، ملک، بادشاہت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا ملک)

مَنْ يَّشَآءُ۔مَنْ، اسم موصول، جسے، يَشَاءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ چاہنا، پسند کرنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾	اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، علم والا)

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ	اور اُن کے نبی نے ان سے کہا: بے شک اُس کی بادشاہت کی نشانی ہے یہ کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان سے)

نَبِيُّهُمْ (نَبِيٌّ۔ هُمْ) نَبِيٌّ، مضاف، نبی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، ضمیر کا مرجع بَنِیٓ اِسْرَآءِيْلَ ہے (ان کے نبی نے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اٰيَةَ مُلْكِهٖ (اٰيَةَ۔ مُلْكِ۔ هٖ) اٰيَةَ، مضاف، آیت، نشانی، مُلْكِ، مضاف الیہ مضاف، بادشاہت کی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی بادشاہت کی نشانی)

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ (اَنْ۔ يَاْتِيَ۔ كُمْ۔ اَلتَّابُوْتُ) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ، يَاْتِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلتَّابُوْتُ، تابوت، صندوق (یہ کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا)

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے اور اس میں سے باقی ماندہ چیزیں ہیں جو آل موسیٰ اور آل ہارون نے چھوڑیں اُسے فرشتے اٹھالائیں گے۔

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ (فِيْ۔ هِ۔ سَكِيْنَةٌ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، سَكِيْنَةٌ، اطمینان، قرار، تسکین (اس میں تسکین ہے)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) بَقِيَّةٌ۔ بَقَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (باقی ماندہ چیزیں)

مِّمَّا تَرَكَ (مِنْ۔ مَا۔ تَرَكَ) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، اُس نے چھوڑا (اس میں سے جو اس نے چھوڑا)

اٰلُ مُوْسٰى۔ اٰلُ، مضاف، آل، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (آلِ موسیٰ)

وَاٰلُ هٰرُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰلُ، مضاف، آل، هٰرُوْنَ، مضاف الیہ، حضرت ہارون، آل سے مراد وہ تمام لوگ جو شریعت موسوی اور شریعت ہارون کے پیروکار تھے (آل موسیٰ اور آل ہارون نے)

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (تَحْمِلُ۔ هُ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ) تَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، اٹھالائیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، الْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد مَلَكٌ، فرشتے (فرشتے اسے اٹھالائیں گے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾	بے شک اس میں یقیناً تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

ع ۳۲

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ۔ ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اس کا مشار الیہ اَلتَّابُوْتِ ہے (اس میں) لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، آیت، نشانی (یقیناً نشانی ہے)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہو، مُّؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومن، واحد، مُؤْمِنٌ (اگر تم ایمان والے ہو)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ	پھر جب طالوت لشکروں کے ساتھ نکلا اُس نے کہا: بے شک

اللّٰہَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍۚ	اللہ ایک نہر کے ذریعے تمہیں آزمانے والا ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ (فَ۔ لَمَّا۔ فَصَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب، فَصَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَصَلَ يَفْصِلُ، مصدر فَصْلًا، نکلنا وطن سے جدا ہونا، روانہ ہوا، وہ نکلا (پھر جب وہ نکلا)

طَالُوْتُ (طالوت) بِالْجُنُوْدِ (بِ۔ اَلْجُنُوْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْجُنُوْدِ، مجرور، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، لشکر (لشکروں کے ساتھ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

مُبْتَلِيْكُمْ (مُبْتَلِيْ۔ كُمْ) مُبْتَلِيْ، مضاف، اصل میں مُبْتَلِيٌ تھا، اضافت کی وجہ سے مُبْتَلِيْ ہو گیا، اِبْتِلَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آزمانے والا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں آزمانے والا) بِنَهَرٍ (بِ۔ نَهَرٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، نَهَرٍ، مجرور، نہر (نہر کے ذریعے)

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْۚ	پس جو اُس میں سے پی لے گا تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرفِ عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو کوئی، جس نے (پس جو)

شَرِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ پی لے گا) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَهَرٍ ہے، (اُس میں سے) فَلَيْسَ (فَ۔ لَيْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، نہیں ہے (پس نہیں ہے) اس سے فعل مضارع نہیں آتا۔

مِنِّيْ (مِنْ۔ نِ۔ يْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، يْ، مجرور، ضمیر متصلہ واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖۚ	اور جو اسے نہیں چکھے گا پس بے شک وہ مجھ سے ہے مگر جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے بھر لے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، جس (اور، جو)

لَّمْ يَطْعَمْهُ(لَمْ يَطْعَمْ۔ہٗ)لَمْ يَطْعَمْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بہ لم واحد مذکر غائب طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعْمًا، کھانا، چکھنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں چکھے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اسے نہیں چکھے گا) فَاِنَّهٗ(فَ۔اِنَّ۔ہٗ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس بے شک وہ)

مِنِّيْ(مِنْ۔نِ۔یْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، مجرور، ضمیر متصلہ واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جو)

اِغْتَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِغْتَرَفَ يَغْتَرِفُ، مصدر اِغْتِرَافًا، کسی چیز کا اٹھانا، چلو بھرنا (وہ چلو بھر لے) غُرْفَةً (ایک چُلو)

بِيَدِهٖ(بِ۔يَدِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، سے، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھ سے)

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	تو ان میں سے سوائے تھوڑے سے لوگوں کے انہوں نے اُس سے (پانی) پی لیا۔

فَشَرِبُوْا(فَ۔شَرِبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، شَرِبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا، اُن سب نے پی لیا (تو انہوں نے پی لیا)

مِنْهُ(مِنْ۔ہٗ) مِنْ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑے سے، چند ایک)

مِّنْ هُمْ۔مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	پھر جب اُس نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان

قَالُوْالَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ	لائے اُسے پار کر لیا (تو) انہوں نے کہا آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی) طاقت نہیں ہے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَاوَزَهٗ (جَاوَزَ۔هٗ) جَاوَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاوَزَ يُجَاوِزُ، مصدر مُجَاوَزَةً، پار کرنا، اُس نے پار کر لیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع نَهَرٍ ہے (اُس نے اُسے پار کر لیا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اُس نے)

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ (مَعَ۔هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے ساتھ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَا طَاقَةَ لَنَا (لَا۔طَاقَةَ۔لَ۔نَا) لَا، نفی جنس، نہیں، طَاقَةَ، طاقت، لَ، حرف جار بمعنٰی فِيْ، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں طاقت نہیں) اَلْيَوْمَ (آج)

بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ (بِ۔جَالُوْتَ۔وَ۔جُنُوْدِ۔هٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، جَالُوْتَ، مجرور، جالوت، وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْدِ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، لشکر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (جالوت اور اُس کے لشکروں سے)

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ	اُن لوگوں نے کہا جو یقین رکھتے تھے کہ بے شک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جو)

يَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، یقین رکھنا، يَظُنُّوْنَ، کے بعد اگر اَنَّ ہو تو ترجمہ، گمان، کی بجائے، یقین، ہوتا ہے (وہ یقین رکھتے)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

مُلٰقُوااللّٰهِ۔ مُلٰقُوْا، مضاف، اصل میں، مُلٰقُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ، مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ملاقات کرنے والے، ملنے والے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ سے ملنے والے)

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	بار رہا چھوٹی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آگئی۔

كَمْ ، خبر یہ ہے جو مقدار کی کمی بیشی اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے (کتنی دفعہ، بارہا)

مِنْ فِئَةٍ: قَلِيْلَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فِئَةٍ، مجرور، موصوف، جماعت، گروہ، قَلِيْلَةٍ، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ تھوڑی سی، چھوٹی (چھوٹی جماعت)

غَلَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلْبَةٌ، غلبہ پانا، غالب آنا (وہ غالب آگئی)

فِئَةً كَثِيْرَةً۔ فِئَةً، موصوف، جماعت، گروہ، كَثِيْرَةً، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بڑی (بڑی جماعت) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِيْنَ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والوں کے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں کے ساتھ)

وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ	اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلے کیلئے نکلے۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ يَبْرِزُ، مصدر بُرُوْزًا، مقابلے کیلئے نکلنا (وہ مقابلہ کیلئے نکلے)

لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ (لِ۔ جَالُوْتَ۔ وَ۔ جُنُوْدِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کے، جَالُوْتَ، مجرور، جالوت، وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْدِ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، لشکر، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (جالوت اور اُس کے لشکروں کے)

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾	اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمارے قدم ثابت رکھ (جنگ میں) اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبَّنَآ، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَفْرِغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَفْرَغَ يُفْرِغُ، مصدر اِفْرَاغًا، ڈالنا، فیضان کرنا (تو فیضان کر، ڈال دے)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

صَبْرًا، مصدر، اپنے آپ کو عقل اور شرع کے مطابق (روکے رکھنا، صبر کرنا، صبر)

وَّثَبِّتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، ثَبِّتْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتًا، مضبوط کرنا، ثابت رکھنا، تو ثابت رکھ (اور تو ثابت رکھ)

اَقْدَامَنَا (اَقْدَامَ۔ نَا) اَقْدَامَ، مضاف، قدموں، واحد، قَدَمٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے قدموں کو) وَانْصُرْنَا (وَ۔ اُنْصُرْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اور تو ہماری مدد فرما)

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے کافروں، واحد، اَلْكٰفِرُ (کافر قوم پر)

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ	پھر اُنہوں نے اللہ کے حکم سے اُن کو شکست دی۔

فَهَزَمُوْهُمْ (فَ۔ هَزَمُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هَزَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَزَمَ يَهْزِمُ، مصدر هَزِيْمَةٌ وَّهَزْمًا، شکست دینا، انہوں نے شکست دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (پھر انہوں نے اُن کو شکست دی) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ	اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اس کو سلطنت اور حکمت دی اور اسے سکھایا جو چاہا

وَقَتَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، اُس نے قتل کیا، دَاوٗدُ، فاعل، حضرت داؤد نے، جَالُوْتَ، جالوت کو (اور حضرت داود نے جالوت کو قتل کیا)

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ (وَ۔ اٰتٰى۔ هُ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور دیا اسے اللہ نے)

الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ۔ اَلْمُلْكَ، بادشاہی، سلطنت، ملک، وَ، حرف عطف، اور، اَلْحِكْمَةَ، مصدر حکمت، (سلطنت اور حکمت) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، سکھانا، اُس نے سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے اُسے سکھایا)

مِمَّا يَشَآءُ (مِنْ۔ مَا۔ يَشَآءُ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، چاہا (جو چاہا)

وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾	اور اگر اللہ کالوگوں کو ان کے بعض کو بعض کے ذریعے ہٹانا نہ ہو تا تو یقیناً زمین برباد ہو جاتی اور لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل (کرنے) والا ہے۔

وَلَوْلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ)

دَفْعُ اللّٰهِ۔ دَفْعُ، مضاف، مصدر، دفع کرنا، ہٹانا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہٹانا) اَلنَّاسِ (لوگوں کو)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ۔ هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض کو) بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، بَعْضٍ، مجرور، بعض، بعض کے ذریعے (اُن کے بعض کو بعض کے ذریعے) لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ (لَ۔ فَسَدَتْ۔ اَلْاَرْضُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فَسَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَسَدَ يَفْسِدُ، مصدر فَسَادًا، برباد ہونا، تباہ ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ برباد ہو جاتی، اَلْاَرْضُ، زمین (یقیناً زمین برباد ہو جاتی)

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

ذُوْفَضْلٍ۔ ذُوْ، مضاف، والا، فَضْلٍ، مضاف الیہ، اسم فعل، فضل کرنا، فضل (فضل (کرنے) والا)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں پر)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	یہ اللہ کی آیات ہیں اُن کو ہم حق کے ساتھ آپ پر پڑھتے ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ اللّٰهِ۔ اٰيٰتُ، مضاف، احکام، نشانیاں، آیات، واحد، اٰيَةٌ، قرآن میں ایک گول دائرے سے دوسرے گول دائرے تک کے کلام کو آیت کہتے ہیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

نَتْلُوْهَا (نَتْلُوْا۔ هَا) نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، ہم پڑھتے

ہیں،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتُ ہے (ہم پڑھتے ہیں ان کو)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۵۲﴾	اور بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔

وَاِنَّكَ (وَ۔اِنَّ۔كَ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (اور بے شک آپ) لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (لَ۔مِنْ۔اَلْمُرْسَلِیْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِیْنَ، مجرور، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، پیغمبروں، واحد اَلْمُرْسَلُ (یقیناً رسولوں میں سے)